﴿ إنما الأعمال بالنيات ﴾ (یعنی اعمال کے بناؤ اور بگاڑ کا مدار نیتوں پر ہی ہے ۔)

UNIVERSAL TALENT & THOUGHTS CREATION !

WhatsApp / Mob # +92 313 733 7527 | Mail: info@uttcs.com | tazkara01@gmail.com | www.uttcs.com

Islamic Informative Worldwide Competitions (IIWC)

{ Test – 01 to 05 } (تذکرۂ امتحان اور پیغام برائے اعلیٰ مقام) (حصہ چہارم) { Total 500 Q&A }

{ Test – 01 to 05 } (تذکرۂ امتحان اور پیغام برائے اعلیٰ مقام) (حصہ چہارم) { Total 500 Q&A }

تذکرۂ امتحان اور پیغام برائے اعلیٰ مقام | (حصہ اوّل) | میں قرآن و احادیث کی روشنی میں، دُنیا میں انسانی زندگی کا اصل مقصد، موت، عالمِ برزخ، قیامت کا منظر، دوبارہ زندگی، اللہ تعالیٰ کے لوگوں سے خطاب، سوال و جواب، اہلِ جنت و دوزخ اور اہلِ اعراف کے حالات. اس کے علاوہ، حصہ اوّل میں، حضور ﷺ کی مکی و مدنی زندگی کے مختلف اَدوار، قرآن، مقصدِ قرآن، مکی و مدنی سورتوں کی چند خصوصیات، انسان کی حیثیت اور حقیقت، کے بارے میں اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے.

تذکرۂ امتحان اور پیغام برائے اعلیٰ مقام | (حصہ دوئم) | میں قرآن پاک کی تمام (114) سورتوں کا نہایت ہی مختصر سا تعارف، خلاصہ اور کچھ لمبی سورتوں کے چند مضوعات کا انڈکس بھی بیان کیا گیا ہے.

تذکرۂ امتحان اور پیغام برائے اعلیٰ مقام | (حصہ سوئم) | اس کتاب کے (حصہ اوّل) میں جو معلومات فراہم کی گئی ہیں، ان کو چھوٹے چھوٹے نوٹ کی صورت میں، کتاب کے اس حصے (حصہ سوئم) میں بیان کیا گیا ہے.

تذکرۂ امتحان اور پیغام برائے اعلیٰ مقام | (حصہ چہارم) | حصہ اوّل، دوئم اور سوئم میں جو معلومات فراہم کی گئی ہیں، ان کو مختلف سوالات (MCQs) اور ان کے درست جوابات کی صورت میں، کتاب کے اس حصے (حصہ چہارم) میں پیش کیا گیا ہے.

تذکرۂ امتحان اور پیغام برائے اعلیٰ مقام، میں فراہم کردہ معلومات کا مقصد، عام انسانوں اور خصوصی طور پر مسلمانوں کو، پیغاماتِ ربانی اور ارشاداتِ رسول ﷺ کی یاددہانی کرانا ہے. اس لیے آپ سے گذارش ہے کہ، آپ اپنے فارغ اوقات میں ضرور اس کا مطالعہ کریں اور اگر ممکن ہو تو برائے مہربانی، اور لوگوں تک بھی بھیج کر شکریہ کا موقع دیں.

کتاب کے اس حصہ میں پانچ سو (500) سوالات (MCQs) کو سو، سو کے پانچ ٹسٹوں (Test 01 ... 05) میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر ٹسٹ (Test) کو مزید دس، دس سوالات کے دس (A,B,C ...... J) حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے. ہر دس سوالات کے بعد ان کے درست جوابات بھی دیئے گئے ہیں.

Kindly share it with others, Thanks.

فہرست عنوانات

▶ اِستدعا مقاصد ◀

برائے مہربانی یہ معلومات اور لوگوں تک ضرور بھیج دیں، شکریہ.

Test – 01 ▸	Sections ▸	A	B	C	D	E	F	G	H	I	J
Test – 02 ▸	Sections ▸	A	B	C	D	E	F	G	H	I	J
Test – 03 ▸	Sections ▸	A	B	C	D	E	F	G	H	I	J
Test – 04 ▸	Sections ▸	A	B	C	D	E	F	G	H	I	J
Test – 05 ▸	Sections ▸	A	B	C	D	E	F	G	H	I	J

نوٹ :- ان سوالات (MCQs) کے جوابات میں سے صرف ایک یا ایک سے زیادہ جواب بھی درست ہو سکتے ہیں. برائے مہربانی ہر سوال کو اور اس کے جوابات کو غور سے پڑھنے کے بعد اپنے درست جواب / جوابات منتخب کریں. اور ہر دس سوالات کے بعد ان کے دیئے گئے درست جوابات بھی ضرور دیکھ لیں. اگر کہیں غلطی محسوس ہو تو ہمارے دیئے گئے ایڈریس پر اطلاع فرما کر شکریہ کا موقع دیں.

Test – 01 ▸ Section – A ▸ { Q- 01 to Q- 10 }

{Q- 01} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A نماز، روزہ، حج، اور زکواۃ کی ادائیگی میں بھی اگر ریاکاری آ جائے تو اللہ کے حضور وہ قابلِ قبول نہیں، بلکہ مردود ہوں گے.

B کسی بھی عبادت کی نیت میں اگر ریاکاری کی شرکت ہوئی تو وہ عبادت نہیں بلکہ اللہ کے حضور ہماری عام عادت شمار ہو گی.

C جائز کام کی عادت کی نیت میں اگر اللہ کی بندگی اور اطاعت رسولؐ کی شرکت ہوئی تو وہ عادت نہیں بلکہ اللہ کے حضور عبادت شمار ہو گی.

D دُنیوی لالچ و طمع یا خوف و غرض اور نا جائز خواہش و تمنا وغیرہ کی نیت سے کی گئی عبادات، اللہ کے حضور قابل قبول ہو سکتیں ہیں.

{Q- 02} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A اللہ کے بندوں کو اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ وہ دین کو صرف اللہ کے لیے خالص کرتے ہوئے اللہ کی عبادت کریں.

B اللہ کے بندوں کو چاہیے کہ اللہ کی عبادت، جہنم کی آگ سے ڈرتے ہوئے اور جنت کی اُمید رکھتے ہوئے کریں.

C عبادت میں احسان سے مراد ہے کہ اللہ کی عبادت ایسے کرو گویا تم اس کو دیکھ رہے ہو، اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے.

>Red⊗Signal<

﴿ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں. (الحجرات-۱۱) ﴾

{Q - 04} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سے بیان درست ہیں ؟

A اللہ تعالیٰ نے انسان کی ابتداء جب اس زمین پر کی' تو اسے جاننے' سوچنے' سمجھنے اور سنبھلنے کی طاقت وصلاحیت عطا کی .

B اللہ تعالیٰ نے انسان کی ابتداء جب اس زمین پر کی،تو اسے اچھائی اور بُرائی میں تمیز کرنے کے لیے عقل وعلم اور شعور بھی عطا کیا.

C اللہ تعالیٰ نے انسان کی ابتداء جب اس زمین پر کی،تو اسے عقل وعلم اور شعور تو عطا کیا،مگر اپنی ہدایات وا حکامات سے نہیں نوازا.

{Q - 05} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ؟

A اللہ تعالیٰ نے انسان کی ابتداء جب اس زمین پر کی' تو اسے سیدھے راستے پر چلنے یا بُرے راستے کو اپنانے کی پوری آزادی دی.

B اللہ تعالیٰ نے انسان کی ابتداء جب اس زمین پر کی، تو اسے سونپی گئی تمام قوتوں کو استعمال کرنے کے اختیارات دیئے گئے.

C اللہ تعالیٰ نے انسان کی ابتداء جب اس زمین پر کی،تو اسے ایک محدود خود اختیاری کے ساتھ زمین پر لامحدود مدت کے لیے اتارا.

D اللہ تعالیٰ نے انسان کی ابتداء جب اس زمین پر کی،تو اسے ایک خاص نامعلوم مدت کے لیے،اپنے خلیفہ کی حیثیت سے اتارا.

{Q- 06} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست ہے ؟

A پیغمبروں کی طرف سے دی گئی دعوتِ حق کو ہمیشہ لوگوں کی اقلیت نے قبول کرنے سے انکار کیا.

B پیغمبروں کی طرف سے دی گئی دعوتِ حق کو ہمیشہ لوگوں کی اکثریت نے قبول کرنے میں جلدی کی.

C پیغمبروں کی طرف سے دی گئی دعوتِ حق کو ہمیشہ سب ہی لوگوں نے خوشی خوشی سے قبول کرنے میں جلدی کی.

D پیغمبروں کی طرف سے دی گئی دعوتِ حق کو ہمیشہ لوگوں کی اکثریت نے قبول کرنے سے انکار اور داعیِ حق کو تکالیف بھی دیں.

{Q- 07} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سے بیان درست ہیں ؟

A پہلی اُمتوں میں،جن لوگوں نے پیغمبروں کی دعوتِ حق کو قبول کیا اور اُمتِ مسلمہ کی حیثیت اختیار کی'تو وہ رفتہ رفتہ خود بگڑتے چلے گئے.

B بعض اُمتوں نے تو ہدایت الٰہی کو بالکل ہی گم کر دیا' اور جبکہ بعض اُمتوں نے خدا کے ارشادات میں تبدیلیاں کر دیں.

C آخر کار اللہ تعالیٰ نے سرزمینِ عرب میں،حضرت محمد ﷺ کو اسی کام کے لیے مبعوث فرمایا جس کے لیے تمام انبیاءؑ آتے رہے تھے.

D حضرت محمد ﷺ کے مخاطب، عام انسانوں کے ساتھ ساتھ پچھلے انبیاءؑ کے بگڑے ہوئے پیروکار بھی تھے.

{Q- 08} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سے بیان درست ہیں ؟

A حضرت محمد ﷺ کا ایک کام یہ بھی تھا کہ،اللہ تعالیٰ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کو دین حق کی دعوت دی جائے.

B آپ ﷺ کا ایک کام یہ بھی تھا کہ،جو دعوتِ حق کو قبول کر لیں' انہیں ایسی اُمت بنا دیا جائے،جو دُنیا کی اصلاح کے لیے بھی جدوجہد کریں.

C اسی دعوتِ حق وہدایت کی کتاب،یہ قرآن ہے،جو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ پر سب کی اصلاح وفلاح کے لیے نازل فرمائی.

D قرآن پاک کا موضوع انسان ہے' یعنی اس میں یہ بیان فرمایا گیا ہے کہ انسان کی حقیقی فلاح اور نقصان کس چیز میں ہے.

{Q- 09} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سے بیان درست ہیں ؟

A قرآن پاک کے مرکزی مضمون پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حقیقت،اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنا خلیفہ بناتے وقت سمجھا دی تھی.

B قرآن پاک کا مدعا یہی ہے کہ حقیقت' یعنی دین حق یا صحیح طرزِ زندگی پر خود عمل کرنا اور اسی کی طرف انسانوں کو دعوت دینا.

C قرآن پاک کے مطابق،پیغاماتِ ربانی اور ارشاداتِ رسولؐ کے علاوہ،باقی سب رویے وطرزِ زندگی بالکل غلط اور تباہ کن ہیں.

{Q- 10} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A اللہ تعالیٰ نے عرب کے شہر مکہ میں اپنے مخلص بندے حضرت محمد ﷺ کو آج سے تقریباً چار ہزار سال پہلے نبوت کے کام کے لیے منتخب فرمایا.

B اللہ تعالیٰ نے جب حضرت محمد ﷺ کو نبوت کے لیے منتخب فرمایا تو انہیں اپنے پیغامات پہنچائے اور حقیقت کا علم بھی بخشا.

C اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ سے فرمایا کہ،وہ اپنے آپ کو آخری پیغمبر خدا کی حیثیت سے میری ہدایات کے مطابق اس عظیم کام کے لیے تیار کریں.

D اللہ تعالیٰ کی طرف سے،شروع شروع کی یہ ہدایات وپیغامات نہایت ہی پُر اثر،دل نشین،شریں اور مختصر بولوں پر مشتعمل ہیں.

Correct Answers for ▸		Test – 01 ▸		Section - A ▸			{ Q- 01 to Q- 10 }		
01	02	03	04	05	06	07	08	09	10
D	ABC	AC	AB	C	D	ABCD	ABCD	ABC	A

↑ Index ↑

Test – 01 ▸ Section – B ▸ { Q- 11 to Q- 20 }

{Q- 11} بلا ضرورت نفرت، غصہ، حسد، بغض، وہم وگمان، شک وشبہ، غرور وتکبر، ریاکاری، غیبت کرنا، چغلی کرنا، بہتان لگانا، جھوٹ بولنا، گالی گلوچ، عہد شکنی، بداخلاقی کرنا، بڑا بننا، ہر شے سے ڈرنا مگر اللہ سے نہ ڈرنا، یہ سب ایسی بیماریاں ہیں جن کا علاج ؟

A یہ سب جسمانی بیماریاں تو نہیں، لیکن پھر بھی دُنیا کے ماہر ڈاکٹر اور بڑے بڑے دیسی حکیم ان بیماریوں کا علاج کر سکتے ہیں.

B ان کے علاج کے لیے مریض، اپنے اندر عفوو دَرگزر، صبر وتحمل، عاجزی وانکساری، بھائی چارہ اور ادب واحترام کے احساسات پیدا کرے.

C ان کے علاج کے لیے مریض، اپنی سوچ پر قابو، اُسے ہر حال میں، اللہ اور رسول کی سوچ کے تابع رکھے، اور اللہ کا خوب ذِکر کرتے رہا کرے.

{Q- 12} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A اللہ تعالیٰ نے موت اور زندگی کو اس لیے ایجاد کیا تا کہ لوگوں کو آزما کر دیکھے کہ ان میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے ؟

B اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا تا کہ اس کا امتحان لیں' اس غرض کے لیے اللہ نے اسے سننے اور دیکھنے والا بنایا.

C اللہ تعالیٰ لوگوں کو خوف وخطر' فاقہ کشی اور جان ومال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں مبتلا کر کے ان کی آزمائش کرتا ہے.

D اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے رزق کی فراخی بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے. دُنیا، آخرت کے مقابلے میں ایک متاعِ قلیل کے سوا کچھ بھی نہیں.

{Q- 13} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A ہر ایسی چیز کے پیچھے لگو جس کا تمہیں علم نہ ہو. یقیناً آنکھ' کان اور دل سب ہی کی بازپُرس ہونی ہے.

B لوگوں کا مال اور اولاد حقیقت میں سامانِ آزمائش (امتحان) ہیں' اور اللہ کے پاس اجر دینے کے لیے بہت کچھ ہے.

C جو کچھ بھی سروسامان زمین پر ہے اس کو اللہ نے زمین کی زینت بنایا ہے' تا کہ لوگوں کو آزمائے کہ ان میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے.

D اللہ نے انسان کو زمین کا خلیفہ بنایا اور بعض کو بعض کے مقابلے میں زیادہ بلند درجے دیئے' تا کہ جو کچھ ان کو دیا ہے' اس میں ان کی آزمائش کرے.

{Q- 14} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A ابراہیمؑ نے، اللہ کی رضا کے لیے، اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کی کی غرض سے ماتھے کے بل گرا دیا تھا. یہ باپ اور بیٹے کے لیے ایک کھلی آزمائش تھی.

B اللہ تعالیٰ، آزمانے کے لیے عزت اور نعمت دیتا ہے تو انسان کہتا ہے کہ اللہ نے مجھے عزت دی، اگر تنگی دیتا ہے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھے ذلیل کر دیا.

C مسلمانوں کو مال اور جان دونوں کی آزمائشیں پیش آ کر رہیں گی، اور مسلمان اہل کتاب اور مشرکین سے بہت سی تکلیف دہ باتیں بھی سنے گے.

D اللہ تعالیٰ فرعون کی قوم کو آزمائش میں ڈال چکے ہیں اور انہیں ایسی نشانیاں دکھائیں جن میں اُن کی آزمائش تھی. آخر کار اللہ نے ان کو بندر بنا دیا.

{Q- 15} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A اللہ نے ہر اُمت کے لئے ایک شریعت اور ایک راہِ عمل مقرر کی، یہ اس لئے کہ جو کچھ اس نے لوگوں کو دیا ہے اُس میں اُن کی آزمائش کرے.

B انسان مصیبت میں اللہ کو پکارتا ہے اور جب نعمت ملے تو کہتا ہے یہ تو مجھے علم کی بنا پر ملی، نہیں یہ تو آزمائش ہے' مگر اکثر لوگ نہیں جانتے.

C ظلم کی روش اختیار کرنے پر پہلی قوموں کو اللہ نے ہلاک کر دیا. ان کے بعد ہمیں موقع دیا ہے تاکہ دیکھے کہ ہم اب کیسے عمل کرتے ہیں.

D دراصل اللہ نے لوگوں کو ایک دوسرے کے لیے آزمائش کا ذریعہ بنا دیا ہے' انسان کو چاہیے کہ مشکل میں صبر کرے، کیونکہ اللہ سب کچھ دیکھ رہا ہے.

{Q- 16} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A مچھلیاں اتوار کے سوا باقی دنوں میں نہیں آتی تھیں' یہ اس لیے ہوتا تھا' کہ اللہ ان لوگوں کی نافرمانیوں کی وجہ سے آزمائش میں ڈال رہے تھے.

B کیا اتنا کہنے پر چھوڑ دیئے جائیں گے' کہ ہم ایمان لائے' اور ان کو آزمایا نہ جائے گا' اللہ کو تو ضرور یہ دیکھنا ہے کہ سچے کون ہیں؟ اور جھوٹے کون؟

C حضرت نوح ؑ کی قوم کے سب نافرمان لوگوں کو غرق کرنے کے واقعہ میں کئی نشانیاں ہیں اور آزمائش تو اللہ تعالٰی کر کے ہی رہتا ہے.

D یہ حقیقت ہے کہ، دُنیا میں ہر جاندار کو موت کا مزا چکھنا ہے. اللہ تعالٰی اچھے اور بُرے حالات میں ڈال کر لوگوں کی آزمائش کر رہے ہیں.

{Q- 17} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A اللہ تعالٰی لوگوں کو ضرور آزمائش میں ڈالیں گے تاکہ ان حالات کی جانچ کریں اور دیکھ لیں کہ ان میں مجاہد اور ثابت قدم کون ہیں ؟

B موسیٰؑ نے قوم سے کہا' کہ قریب ہے وہ وقت کہ اللہ تمہارے دُشمن کو ہلاک کر دے' اور تم کو زمین میں خلیفہ بنائے' پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو؟

C لوگوں کی اچھے اور بُرے حالات سے آزمائش کی خاطر اللہ تعالٰی نے زمین میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے بہت سی قوموں میں تقسیم کر دیا.

D اللہ نے آسمانوں اور زمین کو چھ سالوں میں پیدا کیا' اس سے پہلے عرش پانی پر تھا' تاکہ لوگوں کو آزما کر دیکھے' کہ ان میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے.

{Q- 18} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A لوگوں کے لیے مرغوباتِ نفس' عورتیں' اولاد' سونے چاندی کے ڈھیر' چیدہ گھوڑے' مویشی اور زمینیں' یہ سب دُنیا کی چند روزہ زندگی کے سامان ہیں.

B اللہ تعالٰی نے لوگوں کو کان دیئے' آنکھیں دیں' اور سوچنے والے دل دیئے' اس لیے کہ لوگ ان سے وہ کام لیں جو اللہ تعالٰی نے منع کیے.

C فلاح پا گیا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی' رب کا نام یاد کیا' پھر نماز پڑھی، لوگ دُنیا کو ترجیح دیتے ہیں' حالانکہ آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے.

D دل ہیں، مگر سوچتے نہیں، آنکھیں ہیں، مگر دیکھتے نہیں، کان ہیں، مگر سنتے نہیں. وہ لوگ جانوروں کی طرح بلکہ ان سے بھی زیادہ گئے گزرے ہیں.

{Q- 19} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ؟

A ملازمت کے دوران ترقی کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ اُن کا امتحان پاس کرے یا اَحسن کارکردگی دِکھانے پر ترقی مل سکتی ہے.

B عام طور پر کسی پیشہ ورانہ اِدارے میں داخلہ کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ انٹری ٹیسٹ (امتحان) میں شرکت کر کے اسے پاس کرے.

C عام طور پر سرکاری اور نجی اداروں میں ملازمت کے لیے، انٹری ٹیسٹ (امتحان) میں شرکت کر کے اسے پاس کرنا ہوتا ہے.

D طالبِ علم کے لیے ایک کلاس سے دوسری کلاس میں جانے کے لیے، پہلے والی کلاس کا امتحان پاس کرنا ضروری نہیں ہوتا ہے.

{Q - 20} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A کوئی امتحان بھی ایسا نہیں ہوتا کہ جس کے قوانین و شراط واضح کیے گئے ہوں اور امتحانی مرکز اور وقت بھی بتایا جائے.

B امتحان میں شرکت کے امیدواروں کو امتحانی نصاب بھی فراہم کر دیا جاتا ہے. تاکہ امیدوار اچھے نمبروں کے ساتھ پاس ہوں.

C امتحان کے دوران کچھ نگران اور خدمت گار بھی ہوتے ہیں. جو مقررہ وقت کے خاتمے پر اُمیدواروں سے جوابی پرچے لے لیتے ہیں.

D پرچوں کی جانچ پڑتال کے لیے ان کو ماہر اساتذہ کے پاس بھیج دیا جاتا ہے' جو خوب جانچ پڑتال کے بعد رزلٹ تیار کرتے ہیں.

Correct Answers for ▸			Test – 01 ▸		Section - B ▸		{ Q- 11 to Q- 20 }		
11	12	13	14	15	16	17	18	19	20
BC	ABCD	BCD	ABC	ABCD	BCD	ABC	ACD	D	BCD

↑ Index ↑

Test – 01 ▸ Section – C ▸ { Q- 21 to Q- 30 }

{Q- 21} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ؟

A مقرر کردہ معیار کے مطابق جو اُمیدوار پورے اترتے ہوں، ان کو کامیاب دوسروں کو فیل کر دیا جاتا ہے.

B کامیاب اُمیدواروں کو اگلی کلاسوں میں جانے کی اجازت مل جاتی ہے مگر ناکام اُمیدواروں کو اجازت نہیں ملتی.

C فیل شدہ اُمیدواروں کو اس امتحان میں شرکت کی خوشی تو ہوتی ہے' مگر وہ اپنی ناکامی پر پریشان اور غم زدہ بالکل نہیں ہوتے ہیں.

D فیل شدہ اُمیدواروں کے والدین، دوست' عزیز رشتہ دار سب ہی غمگین اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں.

{Q- 22} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست نہیں؟

A جو اُمیدوار امتحان پاس کر لیتا ہے' وہ تو خوشی خوشی کے ساتھ اپنا رزلٹ کارڈ اپنے دوستوں اور عزیز رشتہ داروں کو دکھاتا پھرتا ہے.

B خوشی اور غمی کا احساس امتحان ہونے کے بعد رزلٹ آنے پر ہوتا ہے' جس وقت اس امتحان کا وقت گزر چکا ہوتا ہے.

C اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کرتے ہوئے جو کوئی دُنیوی زندگی گزارے گا، تو وہ امتحانِ زندگی میں ناکام نہیں ہو سکتا.

D قیامت کے دن، جب امتحانِ زندگی کا رزلٹ سنایا جائے گا، تو فیل شدہ اُمیدواروں اور ان کے رشتہ داروں کو افسوس نہیں ہوگا.

{Q- 23} دُنیا کے چھوٹے چھوٹے امتحانوں ؟

A میں بھی کامیابی پر خوشی ہوتی ہے، اور پھر اس خوشی میں ہمارے عزیز و اقارب سب شامل ہوتے ہیں.

B میں بھی فیل ہو جانے پر غمی ہوتی ہے اور اس غمی میں ہمارے عزیز و اقارب سب شامل ہوتے ہیں.

C کے علاوہ، ہر انسان کے لیے اللہ تعالٰی نے، اس کی پوری زندگی کو آزمائش (امتحان) بنا دیا ہے.

D کے لیے مختلف نصابی کتابیں ہوتی ہیں، امتحانِ زندگی کے لیے آسمانی کتابیں ہوتی ہیں، جیسے قرآن پاک.

{Q- 24} دُنیا کے امتحانوں کے لیے ؟

A مختلف جگہوں پر امتحانی سنٹر ہوتے ہیں. امتحانِ زندگی کے لیے، اللہ نے پوری زمین کو امتحان گاہ بنا دیا ہے.

B سیاہی، قلم، کاغذ وغیرہ ہونا چاہیے. امتحانِ زندگی کے لیے، زمین پر پیدا ہونے والی تمام اشیاء کو سامانِ امتحان بنایا گیا ہے

C امتحانی سنٹر پر نگران موجود ہوتے ہیں. امتحانِ زندگی کی نگرانی کے لیے، اللہ تعالٰی خود، اور اس کے فرشتے موجود ہوتے ہیں.

D وقت، منٹوں یا گھنٹوں میں مقرر ہوتا ہے. امتحانِ زندگی کے لیے ہر انسان کی اپنی پوری دُنیوی عمر مقررہ وقت ہے.

﴿(اے لوگو جو ایمان لائے ہو، نہ عورتیں، دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں. (الحجرات-۱۱)﴾

{Q- 25} دُنیا کے امتحانوں میں ؟

A مختلف مضامین، سوالات اور پرچے ہوتے ہیں. امتحانِ زندگی میں ہر وقت کی مختلف صورتِ حالات و واقعات ہی، پرچے اور سوالات ہوتے ہیں.

B مقررہ وقت ختم ہوتے ہی پرچے واپس لے لیے جاتے ہیں. امتحانِ زندگی کے خاتمے (موت) پر عمل کے اختیارات واپس لے لیے جاتے ہیں.

C اُمیدواروں کو امتحان کی تیاری کرانے کے لیے، مناسب وقت اور تعلیم و تربیت کے بہترین ذرائع اور مواقع فراہم کیے جاتے ہیں.

D امتحانِ زندگی میں ہر انسان کو مناسب موقع، عقل، علم، اختیار، اور صحیح اور غلط میں تمیز کرنے کی کسوٹی (ہدایات و تعلیمات) دی جاتی ہے.

{Q- 26} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں؟

A امتحانِ زندگی میں پرچوں کو حل کرنے کا سامان مہیا کیا جاتا ہے اور انسان کو ایک حد تک آزادی ہوتی ہے کہ وہ جس طرح چاہے سوالات کے جواب دے.

B امتحانِ زندگی میں انسان کو پوری طرح سوچنے، سمجھنے اور سنبھلنے کا موقع دیا جاتا ہے، بلکہ تمام سوالات کے درست جوابات بھی بتا دیے جاتے ہیں.

C امتحانِ زندگی شروع ہونے سے پہلے ہی ممتحن اعلیٰ (اللہ تعالیٰ) نے پاس ہونے والوں کے لیے بڑے بڑے انعامات کی یقین دہانی بھی بار بار کرائی ہے.

D امتحانِ زندگی شروع ہونے سے پہلے ہی ممتحن اعلیٰ (اللہ تعالیٰ) نے فیل ہونے کی صورت میں طرح طرح کی سزاؤں اور عذابوں سے ڈرایا دھمکایا بھی ہے.

{Q- 27} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں؟

A امتحانِ زندگی کے سلیبس میں یہ بھی واضح کر دیا گیا ہے کہ کون سے پرچے اور سوالات لازمی ہیں، اور کون کون سے اختیاری ہیں، اور کتنے کتنے اہم ہیں.

B ممتحن اعلیٰ (اللہ تعالیٰ) نے امتحانِ زندگی میں کامیابی پر انعامات اور ناکامی پر مختلف سزاوں سے آگاہ کیا. تاکہ اُمیدوار زیادہ سے زیادہ نمبر لینے کی کوشش کریں.

C ممتحن اعلیٰ (اللہ تعالیٰ) نے ہر طرح سے اُمیدواروں کو سمجھایا اور بار بار یاد دلایا ہے کہ وہ امتحانِ زندگی کے پرچوں کو صحیح صحیح کیسے حل کریں.

D ممتحن اعلیٰ (اللہ تعالیٰ) نے اُمیدواروں کو اس بات سے بھی آگاہ کیا کہ امتحانِ زندگی کے پرچوں کی جانچ پڑتال کون کرے گا ؟ اور کیسے کرے گا ؟

{Q- 28} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں؟

A ممتحن اعلیٰ (اللہ تعالیٰ) نے ہر طرح سے مدد کی ہے کہ مجموعی طور پر بھی رزلٹ کی شرح بہتر رہے، اور انفرادی طور پر بھی اُمیدوار اعلیٰ گریڈوں میں پاس ہوں.

B ممتحن اعلیٰ (اللہ تعالیٰ)، جب رزلٹ سامنے لائے گا تو اس وقت اُمیدواروں کو یہ کہنے کا موقع نہیں ملے گا کہ مجھے معلوم نہیں تھا، کہ میرا امتحان ہو رہا تھا؟

C ممتحن اعلیٰ (اللہ تعالیٰ)، دوبارہ دُنیا میں آ کر عمل کرنے کا موقع نہیں دے گا. کیونکہ اس امتحانِ زندگی کا مقررہ وقت اس دُنیا میں انسان کی اپنی پوری عمر ہے.

D امتحانِ زندگی کے ہر امیدوار کو ممتحن اعلیٰ (اللہ تعالیٰ) کے حضور پیش ہونا ہے، اپنے ہر ہر قول و فعل کا جواب ضرور دینا ہے، وہاں انصاف ہوگا، ظلم نہیں ہوگا.

{Q- 29} امتحانِ زندگی کے ہر اُمیدوار کے تمام قول و فعل کا ریکارڈ ، ممتحن اعلیٰ (اللہ تعالیٰ) کے ہاں موجود ہے، اور ؟

A موت کے بعد قیامت کے روز، سب کو، اللہ تعالیٰ کے حضور، ضرور پیش ہونا ہے.

B وہاں اپنے ہر ہر عمل، اور قول و فعل کا جواب ضرور دینا ہے.

C اللہ تعالیٰ کے حضور، کسی کا کوئی عذر یا بہانہ نہیں چلے گا.

D وہاں انصاف ہوگا، کسی پر ذرا برابر ظلم نہیں ہوگا.

{Q- 30} ﴿ ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ اس کا امتحان لیں، اس غرض کے لیے ہم نے اسے سننے اور دیکھنے والا بنایا. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ----- سے لیا گیا ہے. A یوسف B الدھر C الکھف

Correct Answers for ▸			Test – 01 ▸			Section - C ▸		{ Q- 21 to Q- 30 }	
21	22	23	24	25	26	27	28	29	30
C	CD	ABCD	ABCD	ABCD	ABCD	ABCD	ABCD	ABCD	B

↑ Index ↑

Test – 01 ▸ Section – D ▸ { Q- 31 to Q- 40 }

{Q- 31} ﴿ ہم ضرور تمہیں خوف و خطر، فاقہ کشی اور جان و مال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں مبتلا کر کے تمہاری آزمائش کریں گے. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ----- سے لیا گیا ہے. A الانعام B البقرہ

{Q- 32} ﴿ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو ایک آزمائش (امتحان) ہیں، اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ----- سے لیا گیا ہے. A التغابن B الحجرات

{Q- 33} ﴿ تمہارا مال اور تمہاری اولاد حقیقت میں سامانِ آزمائش (امتحان) ہیں، اور اللہ کے پاس اجر دینے کے لیے بہت کچھ ہے. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ----- سے لیا گیا ہے. A لقمان B الانفال

{Q- 34} ﴿ جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے کہ تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے ؟ ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ----- سے لیا گیا ہے. A بنی اسرائیل B المُلك C الفرقان

{Q- 35} ﴿ وہی ہے جس نے تم کو زمین کا خلیفہ بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض کے مقابلے میں زیادہ بلند درجے دیئے، تاکہ جو کچھ تم کو دیا ہے، اس میں تمہاری آزمائش (امتحان) کرے. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ --- سے لیا گیا ہے. A الانعام B التوبہ

{Q- 36} ﴿ واقعہ یہ ہے کہ جو کچھ بھی سرو سامان زمین پر ہے اس کو ہم نے زمین کی زینت بنایا ہے، تاکہ ان لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے؟ آخر کار اس سب کو ہم ایک چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں. ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ --- سے لیا گیا ہے. A لقمان B الکھف

{Q- 37} ﴿ مگر انسان کا حال یہ ہے کہ جب اس کا رب اس کو آزمائش (امتحان) میں ڈالتا ہے، اسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت دار بنا دیا، اور جب اس کا رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے، تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ----- سے لیا گیا ہے. A المنافقون B حم السجدا C الفجر

{Q- 38} ﴿ کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کا تمہیں علم نہ ہو. یقیناً آنکھ، کان اور دل سب ہی کی باز پُرس ہونی ہے. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ----- سے لیا گیا ہے. A الکھف B بنی اسرائیل C یوسف

{Q- 39} ﴿ ابراہیمؑ نے کہا، میں اپنے رب کی طرف جاتا ہوں وہی میری رہنمائی کرے گا. اے پروردِگار! مجھے ایک بیٹا عطا کر جو صالحوں میں سے ہو. (اس دُعا کے جواب میں) ہم نے اسے ایک حلیم (بردبار) لڑکے کی بشارت دی، وہ لڑکا جب اس کے ساتھ دوڑ دھوپ کرنے کی عمر کو پہنچ گیا تو (ایک روز) ابراہیمؑ نے اس سے کہا، بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، .... اور ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے کو ماتھے کے بل گرا دیا، اور ہم نے ندا دی، کہ اے ابراہیمؑ ! تو نے خواب سچ کر دکھایا، ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں. یقیناً یہ ایک کھلی آزمائش (امتحان) تھی. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ----- سے لیا گیا ہے. A ابراہیم B التوبہ C الصّٰفّٰت

﴿ (اے لوگو جو ایمان لائے ہو، آپس میں ایک دوسرے پر طعن نہ کرو، اور نہ ایک دوسرے کو بُرے القاب سے یاد کرو. (الحجرات-۱۱) ﴾

{Q - 40} ﴿ اگر کبھی ہم انسان کو اپنی رحمت سے نوازنے کے بعد پھر اس کو محروم کر دیتے ہیں تو وہ مایوس ہوتا ہے اور ناشکری کرنے لگتا ہے. اور اگر اُس مصیبت کے بعد جو اُس پر آئی تھی' ہم اُسے نعمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے میرے تو سارے دلدر پار ہو گئے' پھر وہ پھولا نہیں سماتا اور اکڑنے لگتا ہے. اس عیب سے پاک اگر کوئی ہیں تو بس وہ لوگ جو صبر کرنے والے اور نیکوکار ہیں، اور وہی ہیں جن کے لئے درگزر بھی ہے اور بڑا اجر بھی. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ----- سے لیا گیا ہے. A حم السجدا B هود C الفجر

Correct Answers for ▸			Test – 01 ▸			Section - D ▸		{ Q- 31 to Q- 40 }	
31	32	33	34	35	36	37	38	39	40
B	A	B	B	A	B	C	B	C	B

↑ Index ↑

Test – 01 ▸ Section – E ▸ { Q- 41 to Q- 50 }

{Q- 41} ﴿ ہم ان سے پہلے فرعون کی قوم کو اسی آزمائش میں ڈال چکے ہیں، ان کے پاس ایک نہایت شریف رسول آیا، اور اس نے کہا، اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کرو......، اگر تم میری بات نہیں مانتے تو مجھ پر ہاتھ ڈالنے سے باز رہو، آخر کار اس نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ لوگ مجرم ہیں. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ----- سے لیا گیا ہے. A محمد B الاحقاف C الدخان

{Q- 42} ﴿ (جواب دیا گیا) اچھا راتوں رات میرے بندوں کو لے کر چل پڑ، تم لوگوں کا پیچھا کیا جائے گا، سمندر کو اس کے حال پر کھلا چھوڑ دے. یہ سارا لشکر غرق ہونے والا ہے. کتنے ہی باغ اور چشمے اور کھیت اور شاندار محل تھے، جو وہ چھوڑ گئے. کتنے ہی عیش کے سروسامان، جن میں وہ مزے کر رہے تھے، ان کے پیچھے دھرے رہ گئے، .... اور انہیں ایسی نشانیاں دکھائیں جن میں آزمائش تھی. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ --- سے لیا گیا ہے. A الدخان B الاحقاف C محمد

{Q- 43} ﴿ مسلمانو! تمھیں مال اور جان دونوں کی آزمائشیں پیش آ کر رہیں گی، اور تم اہل کتاب اور مشرکین سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے. اگر ان سب حالات میں تم صبر اور خدا ترسی کی روش پر قائم رہو تو یہ بڑے حوصلے کا کام ہے. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ --- سے لیا گیا ہے. A المائدہ B أل عمران

{Q- 44} ﴿ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک شریعت اور ایک راہِ عمل مقرر کی. اگرچہ تمہارا خدا چاہتا تو تم سب کو ایک اُمت بھی بنا سکتا تھا. لیکن اُس نے یہ اس لئے کیا کہ جو کچھ اس نے تم لوگوں کو دیا ہے اُس میں تمہاری آزمائش (امتحان) کرے. لہٰذا بھلائیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو. ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ --- سے لیا گیا ہے. A المائدہ B أل عمران

{Q- 45} ﴿ یہی انسان جب ذرا سی مصیبت اسے چھو جاتی ہے' تو ہمیں پکارتا ہے اور جب اسے ہم اپنی طرف سے نعمت دے کر اُبھار دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے علم کی بنا پر دیا گیا ہے. نہیں! بلکہ یہ آزمائش (امتحان) ہے' مگر ان میں اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ --- سے لیا گیا ہے. A ق B یٰس C الزمر

{Q- 46} ﴿ لوگو! تم سے پہلے کی قوموں کو ہم نے ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کی روش اختیار کی' اور ان کے رسول' ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر آئے اور انہوں نے ایمان لا کر ہی نہ دیا. اس طرح ہم مجرموں کو ان کے جرائم کا بدلہ دیا کرتے ہیں. اب ان کے بعد ہم نے تم کو زمین میں جگہ دی ہے، تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو؟ ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ --- سے لیا گیا ہے. A یوسف B یونس C نوح

{Q- 47} ﴿ پس جب ان کافروں سے تمہاری مڈبھیڑ ہو تو پہلا کام گردنیں مارنا ہے، جہاں تک کہ جب تم ان کو اچھی طرح کچل دو .... اللہ چاہتا تو خود ہی ان سے نمٹ لیتا، مگر (یہ طریقہ اس نے اس لیے اختیار کیا ہے) تاکہ تم لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے سے آزمائے ... ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ------ سے لیا گیا ہے. A یوسف B محمد C هود

{Q- 48} ﴿ اے محمد ﷺ تم سے پہلے جو رسول بھی ہم نے بھیجے تھے' وہ سب بھی کھانا کھانے والے اور بازاروں میں چلنے پھرنے والے لوگ ہی تھے' دراصل ہم نے تم لوگوں کو ایک دوسرے کے لیے آزمائش کا ذریعہ بنا دیا ہے' کیا تم صبر کرتے ہو؟ تمہارا رب سب کچھ دیکھتا ہے. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ------ سے لیا گیا ہے. A الاعراف B التکویر C الفرقان

{Q- 49} ﴿ ذرا ان سے اس بستی کا حال بھی پوچھو جو سمندر کے کنارے پر واقع تھی' انہیں یاد دلاؤ وہ واقعہ کہ وہاں کے لوگ سبت (ہفتہ) کے دن احکامِ الٰہی کی خلاف ورزی کرتے تھے' اور یہ کہ، مچھلیاں سبت ہی کے دن اُبھر اُبھر کر سطح پر ان کے سامنے آتی تھیں' اور سبت (ہفتہ) کے سوا باقی دنوں میں نہیں آتی تھیں' یہ اس لیے ہوتا تھا' کہ ہم ان کو ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے آزمائش (امتحان) میں ڈال رہے تھے. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ------ سے لیا گیا ہے. A الانفطار B المطففین C الاعراف

{Q- 50} ﴿ کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ اتنا کہنے پر چھوڑ دیئے جائیں گے' کہ ہم ایمان لائے' اور ان کو آزمایا نہ جائے گا' حالانکہ ہم ان سب کی آزمائش (امتحان) کر چکے ہیں' جو ان سے پہلے گزرے ہیں. اللہ تعالیٰ کو تو ضرور یہ دیکھنا ہے کہ سچے کون ہیں؟ اور جھوٹے کون ؟ ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ------ سے لیا گیا ہے. A الانفطار B العنکبوت C الاعراف

Correct Answers for ▸			Test – 01 ▸			Section - E ▸		{ Q- 41 to Q- 50 }	
41	42	43	44	45	46	47	48	49	50
C	A	B	A	C	B	B	C	C	B

↑ Index ↑

Test – 01 ▸ Section – F ▸ { Q- 51 to Q- 60 }

{Q- 51} ﴿ کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے' یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کے کھوٹ ظاہر نہیں کرے گا؟ .... ہم ضرور تم لوگوں کو آزمائش (امتحان) میں ڈالیں گے تاکہ تمہارے حالات کی جانچ کریں اور دیکھ لیں کہ تم میں مجاہد اور ثابت قدم کون ہیں؟ ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ------ سے لیا گیا ہے. A یوسف B محمد C الفرقان D یونس

{Q- 52} ﴿ اس (حضرت موسیٰؑ) کی قوم کے لوگوں نے کہا' کہ تیرے آنے سے پہلے بھی ہم ستائے جاتے تھے اور تیرے آنے پر بھی ہم ستائے جا رہے ہیں. اس (حضرت موسیٰؑ) نے جواب میں کہا' کہ قریب ہے وہ وقت کہ تمہارا رب' تمہارے دُشمن کو ہلاک کر دے' اور تم کو زمین میں خلیفہ بنائے' پھر دیکھے (آزمائے) کہ تم کیسے عمل کرتے ہو؟ ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ --- سے لیا گیا ہے. A الانفال B التوبۃ C الاعراف

{Q- 53} ﴿ اے محمدؐ، ہمیشگی تو ہم نے تم سے پہلے بھی کسی انسان کے لیے نہیں رکھی ہے. اگر تم مر گئے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ جیتے رہیں گے ؟ ہر جاندار کو موت کا مزا چکھنا ہے. اور ہم اچھے اور بُرے حالات میں ڈال کر تم سب کی آزمائش (امتحان) کر رہے ہیں. آخر کار تمہیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے. ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ --- سے لیا گیا ہے. A ابراهیم B التوبۃ C الاعراف D الأنبیاء

{Q- 54} ﴾نوحؑ نے دُعا کی، اے میرے رب ! ان لوگوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے تو میری مدد فرما. تب ہم نے نوحؑ کی طرف وحی کی کہ ہماری نگرانی وہدایات کے مطابق کشتی بناؤ، ..... اس واقعہ میں کئی نشانیاں ہیں اور آزمائش (امتحان) تو ہم کر کے ہی رہتے ہیں.﴿

یہ پیغامِ ربانی سورہ --- سے لیا گیا ہے. A النمل B الشعرآء C المومنون D الأنبياء

{Q- 55} ﴾اور وہی (اللہ) ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا' جب کہ اس سے پہلے اس کا عرش پانی پر تھا' تا کہ تم کو آزما (امتحان) کر دیکھے' کہ تم میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے.﴿ یہ پیغامِ ربانی سورہ --- سے لیا گیا ہے. A هود B القصص

{Q- 56} ﴾ لوگوں کے لیے مرغوباتِ نفس' عورتیں' اولاد' سونے چاندی کے ڈھیر' چیدہ گھوڑے' مویشی اور زرعی زمینیں' بڑی خوش آئند بنادی گئی ہیں' مگر یہ سب دُنیا کی چندروزہ زندگی کے سامان ہیں. حقیقت میں جو بہتر ٹھکانا ہے وہ تو اللہ کے پاس ہے.﴿

یہ پیغامِ ربانی سورہ --- سے لیا گیا ہے. A البقرہ B آلِ عمران C یہ ترجمہ ان سورتوں میں نہیں ہے

{Q- 57} ﴾ فلاح پا گیا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی' اور اپنے رب کا نام یاد کیا' پھر نماز پڑھی. مگر تم لوگ دُنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو' حالانکہ آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے.﴿ یہ پیغامِ ربانی سورہ --- سے لیا گیا ہے. A الانعام B الاعلی

{Q- 58} ﴾اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا اس حالت میں کہ تم کچھ نہ جانتے تھے. اس اللہ نے تمہیں کان دیئے' آنکھیں دیں' اور سوچنے والے دل دیئے' اس لیے کہ تم شکر گزار بنو﴿ یہ پیغامِ ربانی سورہ --- سے لیا گیا ہے. A النحل B النمل

{Q- 59} ﴾ حقیقت یہ ہے کہ اللہ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا' لوگ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں' (آج یہ دُنیا کی زندگی میں مست ہیں) اور جس روز اللہ ان کو اکٹھا کرے گا تو (یہی دُنیا کی زندگی انہیں ایسی محسوس ہوگی) گویا یہ لوگ گھڑی بھر آپس میں جان پہچان کرنے کو ٹھہرے تھے. (اُس وقت تحقیق ہو جائے گا) فی الواقع سخت گھاٹے میں رہے وہ لوگ' جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور ہرگز وہ راست پر نہ تھے.﴿

یہ پیغامِ ربانی سورہ --- سے لیا گیا ہے. A یوسف B یونس C یہ ترجمہ ان سورتوں میں نہیں ہے.

{Q- 60} ﴾یہ حقیقت ہے کہ بہت سے جن اور انسان ایسے ہیں جن کو ہم نے جہنم ہی کے لیے پیدا کیا ہے. ان کے پاس دل ہیں' مگر وہ ان سے سوچتے نہیں' ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں ان کے پاس کان ہیں' مگر وہ ان کے ساتھ سنتے نہیں. وہ جانوروں کی طرح ہیں' بلکہ اُن سے بھی زیادہ گئے گزرے' یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں کھوئے گئے ہیں.﴿ یہ پیغامِ ربانی سورہ -- سے لیا گیا ہے. A طٰهٰ B الاعراف

Correct Answers for ▸			Test – 01 ▸			Section - F ▸		{ Q- 51 to Q- 60 }	
51	52	53	54	55	56	57	58	59	60
B	C	D	C	A	B	B	A	B	B

↑ Index ↑

Test – 01 ▸ Section – G ▸ { Q- 61 to Q- 70 }

{Q - 61} ﴾تم لوگوں کو جو کچھ بھی دیا گیا ہے وہ محض دُنیا کی زندگی کا سامان اور اسکی زینت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس سے بہتر اور باقی تر ہے. کیا تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے.﴿ یہ پیغامِ ربانی سورہ -- سے لیا گیا ہے. A الرعد B القصص

{Q- 62} جب جنازہ تیار ہوتا ہے' پھر مرد اس کو اپنی گردنوں پر اُٹھا لیتے ہیں' اگر وہ نیک ہوتا ہے تو کہتا ہے مجھ کو آگے لے چلو' اگر نیک نہیں ہوتا تو کہتا ہے' ہائے خرابی' جنازہ کہاں لئے جاتے ہو. اس کی آواز آدمی کے علاوہ ساری مخلوق سنتی ہے. اگر آدمی سنے تو بے ہوش ہو جائے.

A یہ بات درست نہیں. B یہ بات درست ہے.

{Q- 63} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A جب جان حلق تک پہنچ جائے گی، آدمی سمجھ لے گا کہ یہ دُنیا سے جدائی کا وقت ہے' اور پنڈلی سے پنڈلی جڑ جائے گی' وہ دن ہوگا رب کی طرف روانگی کا.

B جب جان حلق تک پہنچ چکی ہوتی ہے، لوگ دیکھ رہے ہوتے ہیں کہ وہ مر رہا ہے' اس وقت اس کی نکلتی ہوئی جان کو لوگ واپس نہیں لا سکتے.

C جب جنازہ تیار ہوتا ہے' پھر مرد اس کو اپنی گردنوں پر اُٹھا لیتے ہیں' اگر وہ نیک ہوتا ہے تو کہتا ہے مجھ کو آگے لے چلو.

D اگر نیک نہیں ہوتا تو کہتا ہے' ہائے خرابی' جنازہ کہاں لئے جاتے ہو. اس کی آواز آدمی کے علاوہ ساری مخلوق سنتی ہے. اگر آدمی سنے تو بے ہوش ہو جائے.

{Q- 64} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A جب فرشتے، اللہ کے نافرمانوں کی روحیں قبض کرتے ہیں' تو ان کے منہ اور پیٹھوں پر مارتے ہوئے انہیں لے جاتے ہیں.

B قیامت کے دن اللہ لوگوں سے فرمائے گا کہ، لُو دیکھ لو' آ گئے نا تم ہمارے پاس' اسی طرح جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا !

C اللہ تعالیٰ فرمائے گا، اے مجرمو! آج تم چھٹ کر علیحدہ ہو جاؤ ، آدم کے بچو! میں نے تم کو ہدایت نہ کی تھی کہ شیطان کی بندگی نہ کرو.

D جب نامۂ اعمال سامنے رکھ دیا جائے گا' تو مجرم اپنی کتابِ زندگی کے اندراجات سے ڈرتے ہوئے کہیں گے کہ، ہائے! ہماری کم بختی !

{Q- 65} اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بار بار اور مختلف انداز میں انسان کو جن باتوں کے بارے میں آگاہ کیا ہے، ان میں سے کچھ یہ ہیں کہ ؟

A دُنیوی زندگی کا اصل مقصد کیا ہے. B دُنیوی زندگی کا خاتمہ، موت کرے گی. C دُنیا کے پورے نظام کے خاتمے کے لیے قیامت برپا ہوگی.

{Q- 66} اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بار بار اور مختلف انداز میں انسان کو جن باتوں کے بارے میں آگاہ کیا ہے، ان میں سے کچھ یہ ہیں کہ ؟

A تمام انسانوں کو قیامت کے دن، دوبارہ زندہ کیا جائے گا. B تمام انسانوں کو قیامت کے دن میدان حشر میں جمع کیا جائے گا.

C ہر انسان سے اللہ تعالیٰ خود اس کے دُنیوی اعمال کا حساب کتاب لیں گے. D حساب کتاب میں کامیابی پر جنت اور ناکامی پر دوزخ ٹھکانہ ہوگی.

{Q- 67} اللہ نے قرآن میں بار بار اور مختلف انداز میں جنت اور دوزخ کی جن باتوں کے بارے میں آگاہ کیا ہے، ان میں سے کچھ یہ ہیں کہ؟

A جنتیوں کا لباس کیسا ہوگا. B دوزخیوں کا لباس کیسا ہوگا. C جنتیوں کی رہائش کیسی ہوگی. D دوزخیوں کی رہائش کیسی ہوگی.

{Q- 68} اللہ نے قرآن میں بار بار اور مختلف انداز میں جنت اور دوزخ کی جن باتوں کے بارے میں آگاہ کیا ہے، ان میں سے کچھ یہ ہیں کہ؟

A جنتیوں سے سلوک کیسا ہوگا. B دوزخیوں سے سلوک کیسا ہوگا. C جنتیوں کی خوراک کیسی ہوگی. D دوزخیوں کی خوراک کیسی ہوگی.

{Q- 69} اللہ نے قرآن میں بار بار اور مختلف انداز میں جنت اور دوزخ کی جن باتوں کے بارے میں آگاہ کیا ہے، ان میں سے کچھ یہ ہیں کہ؟

A جنتیوں کی گفتگو کیسی ہوگی. B دوزخیوں کی گفتگو کیسی ہوگی. C جنتیوں کی خواہشات کیسی ہوگی. D دوزخیوں کی خواہشات کیسی ہوگی.

{Q- 70} اللہ نے قرآن میں بار بار اور مختلف انداز میں جنت اور دوزخ کی جن باتوں کے بارے میں آگاہ کیا ہے، ان میں سے کچھ یہ ہیں کہ؟

A جنتیوں سے فرشتوں کا سلوک کیسا ہوگا. B دوزخیوں سے فرشتوں کا سلوک کیسا ہوگا. C جنتی اور دوزخی، آپس میں بات چیت کیسے کریں گے.

Correct Answers for ▸			Test – 01 ▸			Section - G ▸		{ Q- 61 to Q- 70 }	
61	62	63	64	65	66	67	68	69	70
B	B	ABCD	ABCD	ABC	ABCD	ABCD	ABCD	ABCD	ABC

↑ Index ↑

Test – 01 ▸ Section – H ▸ { Q- 71 to Q- 80 }

{Q- 71} اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بار بار اور مختلف انداز میں انسان کو جن باتوں کے بارے میں آگاہ کیا ہے، ان میں سے کچھ یہ ہیں کہ ؟

A موت اور موت کے بعد کا مقام اسی دُنیوی زندگی میں کارکردگی کے مطابق ہی ملے گا.

B انسان کو اس دُنیوی زندگی کے بعد جو زندگی ملے گی اسے کبھی موت نہیں آئے گی.

C دوبارہ زندگی ملنے پر انسان کو اپنے اسی جسم اور رُوح کے ساتھ، اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہونا ہے.

{Q- 72} اللہ تعالیٰ نے قرآن میں جو کچھ بھی دُنیوی زندگی یا اُخروی زندگی کے متعلق بیان فرمایا ہے' ان سب کا مقصد و مدعا یہی ہے کہ ؟

A انسان حقیقت اور اپنی حثییت کو پہچانے. حق اور سچ کو جانے.

B قرآن پاک میں بیان کردہ حالات و واقعات اور ہدایات و تعلیمات پر غور و فکر کرے.

C خوب سوچے' سمجھے' سنبھلے اور اس زندگی کے ہر ہر پہلو میں اپنی سوچ کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی کی سوچ کے تابع رکھے.

{Q- 73} اللہ کے پسندیدہ بندوں کو چاہیے کہ وہ اس وقت بھی، اپنی سوچ کو اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی کی سوچ کے تابع رکھیں، جب وہ ؟

A خوشی میں ہوں یا غمی میں. آسانی میں ہوں یا مشکل میں.

B غربت میں ہوں یا امیری میں. تندرستی میں ہوں یا بیماری میں.

C انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی معاملات. کوئی بھی صورتِ حال ہو یا انسان کسی بھی مقام پر ہو.

{Q- 74} جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے، اپنے طرح طرح کے انعامات سے نوازنے کے وعدے فرمائے ہیں وہ، وہ لوگ ہیں، جو ؟

A ہر ہر قدم پر' ہر ہر سانس کے ساتھ اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی کی یاد دل و دماغ میں سمائے رکھتے ہیں.

B زندگی میں جو معاملہ بھی پیش آئے، اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی مرضی کے مطابق اس کا حل تلاش کرتے ہیں.

C اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی خوشنودی کے لیے عمل کرتے' اسی طرزِ فکر کے ساتھ زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں.

{Q- 75} اللہ تعالیٰ کے ناپسندیدہ اور خسارے والے لوگ وہ ہیں، جو ؟

A سمجھتے ہی نہیں کہ اللہ تعالیٰ انسان سے کیا توقعات رکھتا ہے؟

B اپنی مرضی سے زندگی گزارتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کی مرضی کو مدِنظر رکھتے ہی نہیں.

C سمجھتے ہی نہیں کہ اللہ تعالیٰ انسان سے زندگی میں کون سا امتحان لے رہا ہے؟ کن مقاصد کے ساتھ اس کو زمین کی خلافت دی گئی ہے؟

{Q- 76} انسان موت کا پل کراس کرتے ہی زندگی کے اگلے مرحلے میں داخل ہو جاتے ہیں، جسے ؟

A عارضی قیام گاہ کہتے ہیں. B آخری آرام گاہ کہتے ہیں. C عالمِ برزخ کہتے ہیں. D قیامت کا منظر کہتے ہیں.

{Q-77} ﴿ لو دیکھ لو' آ گئے نا تم ہمارے پاس' اسی طرح جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا' تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے. اور نامۂ اعمال سامنے رکھ دیا جائے گا. اس وقت تم دیکھو گے کہ مجرم لوگ اپنی کتابِ زندگی کے اندراجات سے ڈر رہے ہوں گے' اور کہہ رہے ہوں گے کہ، ہائے! ہماری کم بختی! یہ کیسی کتاب ہے' کہ ہماری کوئی چھوٹی بڑی حرکت ایسی نہیں رہی جو اس میں درج نہ ہو' جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب اپنے سامنے حاضر پائیں گے. ﴾

A یہ پیغامِ ربانی، ہجرتِ مدینہ سے پہلے دیا گیا. B یہ پیغامِ ربانی، ہجرتِ مدینہ کے بعد دیا گیا.

{Q- 78} قیامت کے دن ؟

A اللہ تعالیٰ پہاڑوں کو چلائیں گے اور لوگ زمین کو بالکل برہنہ پائیں گے. B تمام انسان رب کے حضور پیش کیے جائیں گے.

C اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ، لو دیکھ لو' آ گئے نا تم ہمارے پاس' اسی طرح جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا.

{Q- 79} قیامت کے دن ؟

A لوگوں کا نامۂ اعمال سامنے رکھ دیا جائے گا. B مجرم لوگ اپنی کتابِ زندگی کے اندراجات سے ڈر رہے ہوں گے.

C مجرم کہہ رہے ہوں گے کہ ہائے! ہماری کم بختی! یہ کیسی کتاب ہے' کہ ہماری کوئی چھوٹی بڑی حرکت ایسی نہیں رہی جو اس میں درج نہ ہو.

{Q- 80} قیامت کے دن، اللہ تعالیٰ، مجرم لوگوں سے فرمائے گا، کہ ؟

A اے مجرمو! آج تم چھٹ کر علیحدہ ہو جاؤ. B آدم کے بچو! میں نے تم کو ہدایت نہ کی تھی، کہ شیطان کی بندگی نہ کرو ؟

C کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے ؟ یہ وہی جہنم ہے جس سے تم کو ڈرایا جاتا تھا. D جو کفر تم دُنیا میں کرتے رہے ہو' اس کی پاداش میں اب تم اس کا ایندھن بنو.

Correct Answers for ▸	Test – 01 ▸	Section - H ▸	{ Q- 71 to Q- 80 }						
71	72	73	74	75	76	77	78	79	80
ABC	ABC	ABC	ABC	ABC	C	A	ABC	ABC	ABCD

↑ Index ↑

Test – 01 ▸ Section – I ▸ { Q- 81 to Q- 90 }

{Q- 81} ﴿ اے مجرمو! آج تم چھٹ کر علیحدہ ہو جاؤ، آدم کے بچو! میں نے تم کو ہدایت نہ کی تھی، کہ شیطان کی بندگی نہ کرو ؟ وہ تمہارا کھلا دُشمن ہے اور میری ہی بندگی کرو' یہی سیدھا راستہ ہے. مگر اس کے باوجود اس نے تم میں سے ایک گروہِ کثیر کو گمراہ کر دیا' کیا تم عقل نہیں رکھتے تھے ؟ یہ وہی جہنم ہے جس سے تم کو ڈرایا جاتا تھا' جو کفر تم دُنیا میں کرتے رہے ہو' اس کی پاداش میں اب تم اس کا ایندھن بنو. آج ہم ان کے منہ بند کیے دیتے ہیں. ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے، کہ یہ دُنیا میں کیا کمائی کرتے رہے ہیں ؟ ﴾

A یہ پیغامِ ربانی، ہجرتِ مدینہ کے بعد دیا گیا. B یہ پیغامِ ربانی، ہجرتِ مدینہ سے پہلے دیا گیا.

{Q- 82} ﴿ بس ایک جھڑکی ہوگی اور یکا یک یہ اپنی آنکھوں سے (وہ سب کچھ جس کی خبر دی جا رہی ہے) دیکھ رہے ہوں گے. اس وقت یہ (مجرم) کہیں گے کہ ہائے! ہماری کم بختی یہ تو یوم الجزا ہے. یہ وہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے. ... آخر کار ہم اپنے رب کے اس فرمان کے مستحق ہو گئے کہ ہم عذاب کا مزہ چکھنے والے ہیں' سو ہم نے تم کو بھٹکا دیا' ہم خود بہکے ہوئے لوگ تھے. ﴾

A یہ پیغامِ ربانی، ہجرتِ مدینہ کے بعد دیا گیا. B یہ پیغامِ ربانی، ہجرتِ مدینہ سے پہلے دیا گیا.

{Q- 83} ﴿ وہ دن جب لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح اور پہاڑ رنگ برنگ کے دُھنکے ہوئے اُون کی طرح ہوں گے. پھر جس کے پلڑے بھاری ہوں گے' وہ دل پسند عیش میں ہوگا' اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے اس کی جائے قرار گہری کھائی ہوگی' اور تمہیں کیا خبر کہ وہ کیا چیز ہے؟ بھڑکتی ہوئی آگ. ﴾ یہ پیغامِ ربانی ---- سورت سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

{Q- 84} ﴿ وہ تہہ و بالا کر دینے والی آفت ہوگی' زمین اس روز یک بارگی ہلا ڈالی جائے گی. اور پہاڑ اس طرح ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے کہ پراگندہ غبار بن کر رہ جائیں گے. تم لوگ اس روز تین گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے. ﴾

A یہ پیغامِ ربانی، ہجرتِ مدینہ سے پہلے دیا گیا. B یہ پیغامِ ربانی، ہجرتِ مدینہ کے بعد دیا گیا.

{Q -85} ﴾ تم لوگ اس روز تین گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے. دائیں بازو والے‘ سو دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا کیا کہنا. اور بائیں بازو والے، تو بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا کیا ٹھکانہ • اور آگے والے، تو پھر آگے والے ہی ہیں. وہی تو مقرب لوگ ہیں. نعمت بھری جنتوں میں رہیں گے. ﴿ یہ پیغامِ ربانی ---- سورت سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

{Q- 86} ﴾ زمین اور پہاڑوں کو اُٹھا کر ایک ہی چوٹ میں ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا. اس روز وہ ہونے والا واقعہ پیش آئے گا. اس روز آسمان پھٹے گا. اور زمین کی بندش ڈھیلی پڑ جائے گی ﴿ یہ پیغامِ ربانی ---- سورت سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

{Q- 87} ﴾ فرشتے اس کی اطراف و جوانب میں ہوں گے. اور آٹھ فرشتے اس دن تیرے رب کا عرش اپنے اوپر اُٹھائے ہوئے ہوں گے. وہ دن ہوگا جب تم پیش کیے جاؤ گے. تمہارا کوئی راز بھی چھپا نہ رہ جائے گا. ﴿ یہ پیغامِ ربانی --- سورت سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

{Q- 88} ﴾ پوچھتا ہے‘ کہ آخر کب آتا ہے وہ قیامت کا دن؟ پھر جب دیدے پتھرا جائیں گے‘ اور چاند بے نور ہو جائے گا‘ اور چاند سورج ملا کر ایک کر دیئے جائیں گے‘ اس وقت یہی انسان کہے گا‘ کہاں بھاگ کر جاؤں؟ ہرگز نہیں‘ وہاں کوئی جائے پناہ نہ ہوگی‘ اس روز تیرے رب ہی کے سامنے جا کر ٹھہرنا ہوگا. ﴿ یہ پیغامِ ربانی ---- سورت سے لیا گیا ہے. A مدنی B مکی

{Q- 89} ﴾ کیا انسان سمجھ رہا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہ کر سکیں گے؟ کیوں نہیں؟ ہم تو اس کی انگلیوں کی پور پور تک ٹھیک بنا دینے پر قادر ہیں. مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے بھی بداعمالیاں کرتا رہے. ﴿ یہ پیغامِ ربانی ---- سورت سے لیا گیا ہے. A مدنی B مکی

{Q- 90} ﴾ اور جب جانیں (جسموں سے) جوڑ دی جائیں گی. اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا‘ کہ وہ کس قصور میں ماری گئی؟ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے. اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا. اور جب جہنم دہکائی جائے گی. اور جب جنت قریب لے آئی جائے گی. اس وقت ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ، وہ کیا لے کر آیا ہے؟ ﴿ یہ پیغامِ ربانی ---- سورت سے لیا گیا ہے. A مدنی B مکی

Correct Answers for ▸			Test – 01 ▸		Section - I ▸		{ Q- 81 to Q- 90 }		
81	82	83	84	85	86	87	88	89	90
B	B	A	A	A	A	A	B	B	B

↑ Index ↑

Test – 01 ▸ Section – J ▸ { Q- 91 to Q- 100 }

{Q- 91} ﴾ جب سورج لپیٹ دیا جائے گا. اور جب تارے بکھر جائیں گے. اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے. اور جب دس مہینے کی حاملہ اونٹنیاں اپنے حال پر چھوڑ دی جائیں گی. اور جب جنگلی جانور سمیٹ کر اکٹھے کر دیئے جائیں گے. اور جب سمندر بھڑکا دیئے جائیں گے. ﴿
A یہ پیغامِ ربانی، ہجرتِ مدینہ سے پہلے دیا گیا. B یہ پیغامِ ربانی، ہجرتِ مدینہ کے بعد دیا گیا.

{Q- 82} ﴾ بس ایک جھڑکی ہوگی اور یکا یک یہ اپنی آنکھوں سے (وہ سب کچھ جس کی خبر دی جا رہی ہے) دیکھ رہے ہوں گے. اس وقت یہ (مجرم) کہیں گے کہ ہائے! ہماری کم بختی یہ تو یوم الجزا ہے. یہ وہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے. ... آخر کار ہم اپنے رب کے اس فرمان کے مستحق ہو گئے کہ ہم عذاب کا مزہ چکھنے والے ہیں‘ سو ہم نے تم کو بھٹکا دیا‘ ہم خود بھٹکے ہوئے لوگ تھے. ﴿
A یہ پیغامِ ربانی، ہجرتِ مدینہ کے بعد دیا گیا. B یہ پیغامِ ربانی، ہجرتِ مدینہ سے پہلے دیا گیا.

{Q- 93} ﴾ قیامت کے برپا ہونے کا معاملہ کچھ دیر نہ لے گا‘ مگر بس اتنی کہ جس میں آدمی کی پلک جھپک جائے‘ بلکہ اس سے بھی کچھ کم. حقیقت یہ کہ اللہ سب کچھ کر سکتا ہے. ﴿ یہ پیغامِ ربانی ---- سورت سے لیا گیا ہے. A مدنی B مکی

{Q- 94} ﴾ آخر کار جب وہ کان بہرے کر دینے والی آواز بلند ہوگی...... اس روز آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھاگے گا. ان میں سے ہر شخص پر ایسا وقت آ پڑے گا کہ اسے اپنے سوا کسی کا ہوش نہ ہوگا. کچھ چہرے اس روز دمک رہے ہوں گے‘ ہشاش بشاش اور خوش و خرم ہوں گے. اور کچھ چہروں پر اس روز خاک اُڑ رہی ہوگی اور کلونس چھائی ہوئی ہوگی. یہی کافر و فاجر لوگ ہوں گے. ﴿
یہ پیغامِ ربانی ---- سورت سے لیا گیا ہے. A مدنی B مکی

{Q- 95} ﴾ کیا تمہیں اس چھا جانے والی کی خبر پہنچی ہے؟ کچھ چہرے اس روز خوف زدہ ہوں گے‘ سخت مشقت کر رہے ہوں گے‘ تھکے جاتے ہوں گے‘ شدید آگ میں جھلس رہے ہوں گے‘ کھولتے ہوئے چشمے کا پانی انہیں پینے کو دیا جائے گا‘ خاردار سوکھی گھاس کے سوا کوئی کھانا ان کے لیے نہ ہوگا‘ جو نہ موٹا کرے‘ نہ بھوک مٹائے. ﴿ یہ پیغامِ ربانی ---- سورت سے لیا گیا ہے. A مدنی B مکی

{Q- 96} ﴾ حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے. اور وہ خود اس پر گواہ ہے‘ اور وہ مال و دولت کی محبت میں بُری طرح مبتلا ہے. تو کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا؟ جب قبروں میں جو کچھ (مدفون) ہے نکال لیا جائے گا. اور سینوں میں جو کچھ (مخفی) ہے‘ اسے برآمد کر کے اس کی جانچ پڑتال کی جائے گی. یقیناً اُن کا رب اُس روز اُن سے خوب باخبر ہوگا. ﴿ یہ پیغامِ ربانی سورہ ---سے لیا گیا ہے. A العٰدیٰت B یٰس

{Q- 97} ﴾ جب زمین پے در پے کوٹ کوٹ کر ریگ زار بنا دی جائے گی‘ اور تمہارا رب جلوہ فرما ہوگا اس حال میں کہ فرشتے صف در صف کھڑے ہوں گے اور جہنم اس روز سامنے لے آئی جائے گی‘ اس روز انسان کو سمجھ آئے گی‘ اور اس وقت اس کے سمجھنے کا کیا حاصل؟ وہ کہے گا کہ کاش! میں نے اس زندگی کے لیے کوئی پیشگی سامان کیا ہوتا! ﴿ یہ پیغامِ ربانی سورہ ---سے لیا گیا ہے. A العٰدیٰت B الفجر

{Q- 98} ﴾ پھر اس روز اللہ جو عذاب دے گا ویسا عذاب دینے والا کوئی نہ ہوگا‘ اور اللہ جیسا باندھے گا ویسا باندھنے والا بھی کوئی نہ ہوگا. دوسری طرف ارشاد ہوگا، اے نفسِ مطمئن چل اپنے رب کی طرف اس حال میں کہ تو اپنے انجامِ نیک سے خوش اور اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ ہے‘ شامل ہو جا میرے نیک بندوں میں اور داخل ہو جا میری جنت میں. ﴿ یہ پیغامِ ربانی سورہ ---سے لیا گیا ہے. A عَبَسَ B الفجر

{Q- 99} ﴾ اس وقت تم ہر گروہ کو گھٹنوں کے بل گرا ہوا دیکھو گے‘ ہر گروہ کو پکارا جائے گا‘ کہ آئے‘ اور اپنا نامہ اعمال دیکھے. ان سے کہا جائے گا کہ آج تم لوگوں کو ان اعمال کا بدلہ دیا جائے گا، جو تم دُنیا میں کرتے رہے تھے. یہ ہمارا تیار کرایا ہوا اعمال نامہ ہے‘ جو تمہارے اوپر ٹھیک ٹھیک شہادت دے رہا ہے. جو کچھ بھی تم کرتے تھے اسے ہم لکھواتے جا رہے تھے. ﴿ یہ پیغامِ ربانی سورہ ---سے لیا گیا ہے. A عَبَس B الجاثیہ

{Q- 100} ﴾ بائیں بازو والے‘ بائیں بازو والوں کی بدنصیبی کا کیا پوچھنا‘ وہ لو کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے دھوئیں کے سائے میں ہوں گے‘ جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام دہ‘ یہ وہ لوگ ہوں گے‘ جو اس انجام کو پہنچنے سے پہلے خوشحال تھے‘ اور گناہِ عظیم پر اصرار کرتے تھے‘ کہتے تھے کہ کیا جب ہم مر کر خاک ہو جائیں گے اور ہڈیوں کے پنجر رہ جائیں گے‘ تو پھر اُٹھا کھڑے کیے جائیں گے؟ ﴿
یہ پیغامِ ربانی سورہ ---سے لیا گیا ہے. A الواقعہ B الجاثیہ

Correct Answers for ▸			Test – 01 ▸		Section - J ▸		{ Q- 91 to Q- 100 }		
91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
A	B	B	B	B	A	B	B	B	A

↑ Index ↑

Test – 02 ▸ Section – A ▸ { Q- 01 to Q- 10 }

{Q-01} ﴿ کیا ہمارے وہ باپ دادا بھی اُٹھا کھڑے کیے جائیں گے' جو پہلے گزر چکے ہیں؟ اے نبی ﷺ ان لوگوں سے کہو' کہ یقیناً اگلے اور پچھلے سب ایک دن ضرور جمع کیے جانے والے ہیں' جس کا وقت مقرر کیا جا چکا ہے. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A الواقعه B الجاثيه

{Q- 02} ﴿ اے گمراہو! اور جھٹلانے والو! تم شجر زقوم (جو دوزخ میں ہے) کی غذا کھانے والے ہو' اسی سے تم پیٹ بھرو گے' اور اوپر سے تم کھولتا ہوا پانی' تونس لگے اونٹ کی طرح پیو گے. یہ ہے بائیں بازو والوں کی ضیافت کا سامان روزِ جزا میں. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A الجاثيه B الواقعه

{Q- 03} ﴿ ذرا اس وقت کا خیال کرو جب الله کے یہ دُشمن، دوزخ کی طرف پھیر لائے جائیں گے. ان کے اگلوں کو پچھلوں کے آنے تک روک رکھا جائے گا. اور پھر جب سب وہاں پہنچ جائیں گے تو، ان کے کان' ان کی آنکھیں' اور ان کے جسم کی کھالیں' ان پر گواہی دیں گی' کہ وہ دُنیا میں کیا کچھ کرتے رہے ہیں ؟ ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A حٰم سجده B الجاثيه

{Q- 04} ﴿ وہ اپنے جسم کی کھالوں سے کہیں گے' کہ تم نے ہمارے خلاف آج گواہی کیوں دی ؟ وہ جواب دیں گی کہ، ہمیں اس خدا نے گویائی دی ہے' جس نے ہر چیز کو گویا کر دیا ہے. اس نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا' اور اب اسی کی طرف تم واپس لائے جا رہے ہو. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A حٰم سجده B الجاثيه

{Q- 05} تم دُنیا میں جرائم کرتے وقت جب چھپتے تھے' تو تمہیں یہ خیال نہ تھا' کہ کبھی تمہارے اپنے کان' اور تمہاری اپنی آنکھیں' اور تمہارے جسم کی کھالیں' تم پر گواہی دیں گی؟ بلکہ تم تو یہ سمجھتے تھے، کہ تمہارے بہت سے اعمال کی الله کو خبر نہیں ہے. تمہارا یہی گمان جو تم اپنے رب کے ساتھ کرتے تھے' تمہیں لے ڈوبا. اور اس کی بدولت تم خسارے میں پڑ گئے. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A المومن B حٰم سجده

{Q- 06} ﴿ جن لوگوں نے کفر کیا' قیامت کے روز ان کو پکار کر کہا جائے گا' آج تم کو جو شدید غصہ اپنے اوپر آ رہا ہے' الله تعالیٰ تم پر اس سے زیادہ غضب ناک اس وقت ہوتا تھا' جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا' اور تم کفر کرتے تھے. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A الممتحنه B المومن

{Q- 07} ﴿ قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں ہی کام آئیں گی' اور نہ تمہاری اولاد. اس روز الله تمہارے درمیان جدائی ڈال دے گا. اور وہی تمہارے اعمال کا دیکھنے والا ہے. ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A الممتحنه B المومن

{Q- 08} قیامت کے دن، الله تعالیٰ کے حضور، دورانِ محاسبہ ؟

A دُنیا کے تمام رشتے ناطے توڑ دیئے جائیں گے.

B دُنیا کے تمام رشتے ناطے بحال رہیں گے.

C ہر فرد کو انفرادی طور پر اپنا اپنا حساب دینا ہوگا.

D ہر فرد کو اپنی جماعت کے ساتھ اجتماعی طور پر حساب دینا ہوگا.

{Q- 09} قیامت کے دن، دورانِ حساب، الله تعالیٰ لوگوں کا محاسبہ ؟

A اجتماعی طور پر (جتھوں' پارٹیوں اور خاندانوں) کی شکل میں فرمائیں گے.

B انفرادی طور پر ہر ایک سے جواب طلبی ہوگی اور اسی کے مطابق ہی اسے جزا یا سزا بھی ملے گی.

C اس وقت ہر ایک کو فقط اپنی ہی پڑی ہوگی' کہ کاش! اس کو الله تعالیٰ کامیاب قرار دے کر جنت میں داخل فرما دیں.

D کوئی دوست یا ساتھی آپس میں ایک دوسرے کو وہاں دیکھتے ہوئے بھی اس سے نہ پوچھ سکیں گے کہ اس پر کیا بن رہی ہے.

{Q- 10} ﴿ کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو نہ پوچھے گا' حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے. مجرم چاہے گا کہ، اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد کو' اپنی بیوی کو' اپنے بھائی کو' اپنے قریب ترین خاندان کو جو (دُنیا میں) اسے پناہ دینے والا تھا' اور روئے زمین کے سب لوگوں کو فدیہ میں دے دے' اور یہ تدبیر اسے نجات دلا دے' ہرگز نہیں! وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ میں (ضرور ڈالا جائے گا)' جو گوشت پوست کو چاٹ جائے گی' پکار پکار کر اپنی طرف بلائے گی، ہر اس شخص کو جس نے (دُنیا میں) حق سے منہ موڑا اور پیٹھ پھیری' اور مال جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A المعارج B طٰه

Correct Answers for ▸	Test – 02 ▸	Section - A ▸	{ Q- 01 to Q- 10 }						
01	02	03	04	05	06	07	08	09	10
A	B	A	A	B	B	A	AC	BCD	A

↑ Index ↑

Test – 02 ▸ Section – B ▸ { Q- 11 to Q- 20 }

{Q- 11} ﴿ اس دن جب صور پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں کو اس حال میں گھیر لائیں گے' کہ ان کی آنکھیں پتھرائی ہوئی ہوں گی' اور آپس میں چپکے چپکے کہیں گے کہ دُنیا میں مشکل ہی سے تم نے کوئی دس دن گزارے ہوں گے' ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کیا باتیں کر رہے ہوں گے؟ (ہم یہ بھی جانتے ہیں) کہ اس وقت ان میں سے جو زیادہ سے زیادہ محتاط اندازہ لگانے والا ہوگا' وہ کہے گا کہ تمہاری دُنیا کی زندگی ایک دن کی زندگی تھی. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A المعارج B طٰه

{Q- 12} ﴿ وہ دن جب آئے گا تو متقین کو چھوڑ کر باقی سب دوست ایک دوسرے کے دُشمن بن جائیں گے. اس روز ان لوگوں سے' جو ہماری آیات پر ایمان لائے تھے' اور مطیعِ فرمان بن کر رہے تھے' کہا جائے گا' اے میرے بندو ! آج تمہارے لیے کوئی خوف نہیں' اور نہ ہی تمہیں کوئی غم لاحق ہوگا' داخل ہو جاؤ جنت میں تم اور تمہاری بیویاں' تمہیں خوش کر دیا جائے گا' ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A الحج B الزخرف

{Q- 13} ﴿ ان (متقین) کے آگے سونے کے تھال اور ساغر گردش کرائے جائیں گے' اور ہر من بھاتی اور نگاہوں کو لذت دینے والی چیز وہاں موجود ہوگی. ان سے کہا جائے گا کہ تم اب ہمیشہ یہاں رہو گے' تم اس جنت کے وارث اپنے ان اعمال کی وجہ سے ہوئے ہو' جو تم دُنیا میں کرتے رہے ہو' تمہارے لیے یہاں بکثرت میوے موجود ہیں. ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A الحج B الزخرف

{Q- 14} ﴿ رہے مجرمین! تو وہ ہمیشہ جہنم کے عذاب میں مبتلا رہیں گے. کبھی ان کے عذاب میں کمی نہ ہوگی. اور وہ اس میں مایوس پڑے ہوں گے. ان پر ہم نے ظلم نہیں کیا' بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے رہے ہیں. وہ پکاریں گے، اے مالک! تیرا رب ہمارا کام ہی تمام کر دے تو اچھا ہے' وہ جواب دے گا' تم یوں ہی پڑے رہو گے' ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے تھے' مگر تم لوگوں میں سے اکثر کو حق ہی ناگوار تھا. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A الحج B الزخرف

{Q- 15} ﴿ جو لوگ ایمان لائے' اور جو یہودی ہوئے' اور جو صابئی' اور نصاریٰ اور مجوسی اور جن لوگوں نے شرک کیا' ان سب کے درمیان الله قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا. ہر چیز الله کی نظر میں ہے. ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A الحج B الزخرف

{Q- 16} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A قیامت کے دن مجرموں کے ہاتھ بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے کہ یہ دُنیا میں کیا کمائی کرتے رہے ہیں.

B قیامت کے برپا ہونے کا معاملہ کچھ دیر نہ لے گا' مگر بس اتنی کہ جس میں آدمی کی پلک جھپک جائے' بلکہ اس سے بھی کچھ کم.

C قیامت کے روز جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے' وہ دل پسند عیش میں ہوگا' اور جس کے پلڑے بھاری ہوں گے وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں.

D جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اس کو قیامت کے روز دیکھ لے گا' اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہوگی وہ بھی اس کو دیکھ لے گا.

{Q- 17} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A قیامت کے روز کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو نہ پوچھے گا' حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے.

B قیامت کے روز آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھاگے گا.

C قیامت کے دن دیدے پتھرا جائیں گے' اور چاند سورج ملا کر ایک کر دیئے جائیں گے' انسان کہے گا' کہاں بھاگ کر جاؤں ؟

D قیامت کے دن انسان کو اس کا سب کیا کرایا بتا دیا جائے گا' بلکہ انسان اپنے آپ کو خوب جانتا ہے' چاہے وہ کتنی ہی معذرتیں کرے.

{Q- 18} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست نہیں ؟

A قیامت کے روز مجرموں کی آنکھیں پتھرائی ہوئی ہوں گی' اور آپس میں گے کہ دُنیا میں مشکل ہی سے کوئی دس سال گزارے ہوں گے.

B قیامت کے روز تم ہر گروہ کو درختوں کے سایوں میں خوف زدہ بیٹھا ہوا دیکھو گے' ہر گروہ کو پکارہ جائے گا کہ آئے' اپنا نامہ اعمال دیکھے.

C قیامت کے روز دوزخیوں کو شدید آگ میں' کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پینے کو' خاردار سوکھی گھاس کھانے کو' جو موٹا کرے اور بھوک مٹائے.

D مجرم کہے گا، کاش! میں نے اس زندگی کے لیے کوئی پیشگی سامان کیا ہوتا! پھر اس روز اللہ جیسا باندھے گا ویسا باندھنے والا بھی کوئی نہ ہوگا.

{Q- 19} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A قیامت کے روز، متقین کو چھوڑ کر باقی سب دوست ایک دوسرے کے دُشمن بن جائیں گے اور مجرمین ہمیشہ جہنم کے عذاب میں مبتلا رہیں.

B یقیناً سب ایک دن ضرور جمع کیے جانے والے ہیں' اس روز مجرم شجر زقوم کی غذا سے پیٹ بھریں گے' اور کھولتا ہوا پانی پینے کو ملے گا.

C مجرم چاہے گا کہ عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد کو' بیوی' بھائی اور اپنے پورے خاندان کو فدیہ میں دے کر نجات حاصل کر لے.

D دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ گوشت پوست کو چاٹ جائے گی' پکارے گی اسے جس نے حق سے منہ موڑا اور مال جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا.

{Q- 20} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A روزِ قیامت، اللہ فرمائے گا ان سب (مجرموں) کو جہنم کا راستہ دکھاؤ! ان سے کچھ پوچھنا ہے، کیا ہو گیا تمہیں، اب کیوں ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟

B یہ وہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلاتے تھے. (حکم ہوگا) گھیر لاؤ ظالموں کو اور ان کے ساتھیوں اور معبودوں کو جن کی وہ خدا کو چھوڑ کر بندگی کرتے تھے.

C روزِ قیامت، مجرموں کے کان' آنکھیں' اور جسم کی کھالیں بھی ان کے خلاف گواہی دیں گی ! کہ یہ مجرم لوگ دُنیا میں کیا کچھ کرتے رہے.

D مجرمین کو اللہ تعالیٰ بالیقین آگ میں جھونکیں گے اور بدن کی کھال جل جانے پر دوسری کھال پیدا کر دیں گے، تاکہ وہ خوب عذاب کا مزہ چکھیں.

Correct Answers for		Test – 02		Section - B		{ Q- 11 to Q- 20 }			
11	12	13	14	15	16	17	18	19	20
B	B	B	B	A	ABD	ABCD	ABC	ABCD	ABCD

↑ Index ↑

Test – 02 ▸ Section – C ▸ { Q- 21 to Q- 30 }

{Q- 21} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A اہلِ جنت و اہلِ دوزخ' اور اصحاب الاعراف آپس میں ایک دوسرے کو دیکھ سکیں گے، پہچان سکیں گے اور گفتگو بھی کر سکیں گے.

B اہل اعراف کی نگاہیں دوزخ والوں کی طرف پھریں گی' تو کہیں گے' کہ اے ہمارے رب! ہمیں ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا.

C اہل اعراف، دوزخ کی چند بڑی شخصیات کو ان کی علامتوں سے پہچان کر پکاریں گے' دیکھ لیا تم نے' آج تمہارے جتھے تمہارے کسی کام نہ آئے.

D اہلِ دوزخ، اہلِ جنت سے کہیں گے کہ ہم پے کچھ پانی ڈال دو. اہلِ جنت، اہلِ دوزخ کو اُن کی ضرورت کے مطابق کچھ پانی دے دیں گے.

{Q- 22} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A حقیقت یہ ہے کہ انسان، اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے. اور وہ خود اس پر گواہ ہے' اور وہ مال و دولت کی محبت میں بُری طرح مبتلا ہے.

B جن لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا، اور کفر کی حالت ہی میں جان دے دی' ان پر اللہ اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے.

C قیامت کے دن مجرم لوگ گھبرائے ہوئے پھر رہے ہوں گے' اور کہیں بچ کر نہ جا سکیں گے' بلکہ قریب ہی سے پکڑ لیے جائیں گے.

D دوزخ کے کارندے، دوزخیوں سے پوچھیں گے' کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟ وہ جواب دیں گے نہیں، کوئی نہیں آیا تھا.

{Q- 23} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A قیامت کے دن، جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے وہی فلاح پائیں گے اور جن کے پلڑے بھاری ہوں گے انہوں نے خود کو گھاٹے میں ڈال دیا.

B قیامت کے دن، اہلِ اعراف، ہر ایک کو اس کے قیافہ سے پہچانیں گے' اور جنت والوں سے پکار کر کہیں گے' کہ سلامتی ہو تم پر.

C اللہ کا پیغام ہے کہ، دردناک سزا کی خوشخبری سنا دو ان کو، جو سونے اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں، اور انہیں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے.

D اللہ کا پیغام ہے کہ، اسی سونے چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی، پھر اسی سے ان کی پیشانیوں، پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا.

{Q- 24} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A قیامت کے دن، سرکشوں کے لیے بدترین ٹھکانہ ہے جہنم، وہ مزہ چکھیں کھولتے ہوئے پانی، پیپ، لہو' اور اسی طرح کی دوسری تلخیوں کا.

B مجرموں کے کلیجے، منہ کو آ رہے ہوں گے یہ لوگ چپ چاپ غم کے گھونٹ پیے کھڑے ہوں گے' ظالموں کا نہ کوئی مشفق دوست ہوگا اور نہ کوئی شفیع.

C کفر کرنے والوں کے لیے آگ کے لباس کاٹے جا چکے ہیں' ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا جس سے ان کی کھالیں گل جائیں گے.

D مجرموں کے ہاتھ پاؤں، زنجیروں میں جکڑے ہوں گے' تارکول کے لباس پہنے ہوں گے اور آگ کے شعلے ان کے چہروں پر چھائے جا رہے ہوں گے.

{Q- 25} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A اللہ کا پیغام ہے کہ، مارے گئے قیاس و گمان سے حکم لگانے والے' جو جہالت میں غرق اور غفلت میں مدہوش ہیں' پوچھتے ہیں کہ آخر روزِ جزا کب آئے گا؟

B قیامت کے دن مجرموں کو دَھکے مار مار کر نارِ جہنم کی طرف لے جایا جائے گا' اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی آگ ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے.

C قیامت کے دن مجرم کچھ نہ بولیں گے' اور نہ ہی ان کو موقع دیا جائے گا کہ کوئی عذر پیش کریں' تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کے لیے.

D مجرم وہاں چہروں سے پہچانے جائیں گے' انہیں پیشانی کے بال پکڑ پکڑ کر گھسیٹا جائے گا' جہنم اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان وہ گردش کرتے رہیں گے

>Red⊗Signal<

﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، | نہ مرد، دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں' ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں. | نہ عورتیں، دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں، ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں. | آپس میں ایک دوسرے پر طعن نہ کرو، | اور نہ ایک دوسرے کو بُرے القاب سے یاد کرو، | ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت بُری بات ہے. | جو لوگ اس روش سے باز نہ آئیں وہی ظالم ہیں. | (الحجرات-١١) ﴿

﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو' بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو' کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں. تجسس نہ کرو. (الحجرات – ١٢) ﴿

{Q- 26} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A روزِ قیامت، اللہ فرمائے گا کہ پھینک دو جہنم میں ٗہر گئے کافر کو جو حق سے عناد رکھتا تھا !

B مجرم وہاں چیخ چیخ کر کہیں گے ٗ کہ اے ہمارے رب ! ہمیں یہاں سے نکال لے ! حکم ہوگا، اب مزہ چکھو ٗ ظالموں کا یہاں کوئی مددگار نہیں .

C متکبروں سے کہا جائے گا، کہ داخل ہو جاؤ جہنم میں اس کے دروازوں سے . یہاں تمہیں اب ہمیشہ رہنا ہے ٗ بڑا ہی بُرا ٹھکانہ ہے یہ متکبروں کے لیے !

D اللہ تعالٰی کا حکم ہوگا پکڑو ! اور رگیدتے ہوئے لے جاؤ ٗ جہنم کے بیچوں بیچ ٗ اور انڈیل دو اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب ٗ (اور اللہ تعالٰی فرمایا گا) چکھ اس کا مزہ ! بڑا زبردست عزت دار آدمی ہے تُو !

{Q- 27} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A قیامت کے دن، جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا بس وہ دل پسند عیش میں ہوگا ٗ عالی مقام جنت میں .

B اللہ کا پیغام ہے متقیوں کے لیے کہ، نہ ڈرو ٗ نہ غم کرو ٗ اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے ! وہاں جو کچھ چاہو گے تمہیں ملے گا .

C یقیناً، متقیوں کے لیے کامرانی کا ایک مقام ہے ! باغ اور انگور اور نوخیز اور ہم سن لڑکیاں اور چھلکتے ہوئے جام .

D متقی لوگ جنت میں سایوں اور چشموں میں ہوں گے ! جو پھل بھی وہ چاہیں، ان کے لیے حاضر ہوں گے، وہ کھائیں اور پیئں گے مزے سے .

{Q- 28} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A جو اللہ کے دوست ہیں، دُنیا اور آخرت دونوں زندگیوں میں اُن کے لئے بشارت ہی بشارت ہے .

B جو لوگ دوسروں پر بازی لے جانا چاہتے ہوں ٗ وہ آخرت میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے میں بازی لے جانے کی کوشش کریں .

C جنت متقین کے قریب لے آئی جائے گی، وہ دن حیاتِ ابدی کا دن ہوگا، وہاں ان کے لیے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے .

D جو بے دیکھے رحمٰن سے ڈرتا تھا ٗ جو دل گرویدہ لیے ہوئے آیا ہے، قیامت کے روز اس سے کہا جائے گا کہ، داخل ہو جاؤ جنت میں سلامتی کے ساتھ .

{Q- 29} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A اللہ نے مومنوں سے ان کے نفس اور ان کے مال، جنت کے بدلے خرید لیے ہیں ٗ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے، مارتے اور مرتے ہیں.

B بہشتیوں کی مجلسوں میں ابدی لڑکے شراب چشمہ جاری سے لبریز پیالے اور کنٹر اور ساغر لیے دوڑے پھرتے ہوں گے .

C بہشتیوں کی بیویوں کو اللہ خاص طور پر نئے سرے سے پیدا کریں گے ٗ اور ٗ وہ اپنے شوہروں کی عاشق اور عمر میں ہم سن ہوں گی .

D بہشت میں خوب صورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی ٗ ایسی حسین جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی ٗ وہاں کوئی بیہودہ بات بھی نہیں ہوگی .

{Q- 30} عالمِ آخرت میں اہلِ جنت واہلِ دوزخ ٗ اور اصحاب الاعراف، آپس میں ایک دوسرے کو ؟

A دیکھ تو سکیں گے مگر بات نہیں کر سکیں گے . B نہ دیکھ سکیں گے اور نہ ہی بات سکیں گے .

C دیکھ نہیں سکیں گے مگر بات تو کر سکیں گے . D دیکھ بھی سکیں گے اور بات بھی کر سکیں گے .

Correct Answers for ▸			Test – 02 ▸			Section - C ▸		{ Q- 21 to Q- 30 }	
21	22	23	24	25	26	27	28	29	30
ABC	ABC	BCD	ABCD	ABCD	ABCD	BCD	ABCD	ABCD	D

↑ Index ↑

Test – 02 ▸ Section – D ▸ { Q- 31 to Q- 40 }

{Q- 31} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست نہیں ہیں ؟

A امتحان زندگی کے ناکام اُمیدواروں کا ٹھکانہ دوزخ تو ہوگا مگر اس میں طرح طرح کے عذاب نہیں ہوں گے .

B امتحان زندگی کے ناکام اُمیدواروں کا ٹھکانہ دوزخ نہیں ہوگا، بلکہ وہ جنت اور دوزخ کے درمیان میں رہیں گے .

C امتحان زندگی کے ناکام اُمیدواروں کو دُنیا میں آنے کا دوبارہ موقع دیا جائے گا، تا کہ وہ پہلے سے بہتر عمل کریں .

{Q- 32} ﴿ اور جب ان کی نگاہیں دوزخ والوں کی طرف پھریں گی ٗ تو کہیں گے ٗ کہ اے ہمارے رب ! ہمیں ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا ٗ پھر یہ اعراف والے لوگ دوزخ کی چند بڑی شخصیات کو ان کی علامتوں سے پہچان کر پکاریں گے ٗ دیکھ لیا تم نے ٗ آج تمہارے جتھے تمہارے کسی کام نہ آئے ٗ اور نہ ہی وہ ساز و سامان جن کو تم (دُنیا میں) بڑی چیز سمجھتے تھے . اور کیا یہ اہلِ جنت وہی لوگ نہیں ہیں ؟ جن کے متعلق تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ ان کو خدا اپنی رحمتوں سے کچھ بھی نہ دے گا ٗ آج انہی سے کہا گیا ہے داخل ہو جاؤ جنت میں ٗ تمہارے لیے نہ خوف ہے ٗ نہ رنج. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــ سے لیا گیا ہے. A الاعراف B آل عمران

{Q- 33} ﴿ اور دوزخ کے لوگ جنت والوں سے پکاریں گے ٗ کہ کچھ تھوڑا سا پانی ہم پر ڈال دو ٗ یا جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اُسی میں سے کچھ پھینک دو . وہ (جنتی لوگ) جواب دیں گے، کہ اللہ تعالٰی نے یہ دونوں چیزیں ان منکرینِ حق پر حرام کر دی ہیں ٗ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تفریح بنا لیا تھا ٗ اور جنہیں دُنیا کی زندگی نے فریب میں رکھا تھا. اللہ تعالٰی فرماتا ہے کہ آج ہم بھی انہیں اسی طرح بھلا دیں گے جس طرح وہ اِس دن کی ملاقات کو بھولے رہے ٗ اور ہماری آیات کا انکار کرتے رہے . ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــ سے لیا گیا ہے. A الاعراف B آل عمران

{Q- 34} ﴿ جن لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا اور کفر کی حالت ہی میں جان دے دی ٗ ان پر اللہ اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے . اسی لعنت زدگی کی حالت میں وہ ہمیشہ رہیں گے ٗ نہ ان کی سزا میں تخفیف ہوگی اور نہ انہیں پھر کوئی دوسری مہلت دی جائے گی. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــ سے لیا گیا ہے. A لقمان B البقرہ

{Q- 35} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A قرآن میں اللہ نے بار بار یہ بات دُہرائی ہے ٗ کہ روزِ جزا میں کسی پر کوئی ظلم نہ ہوگا ٗ ویسا ہی اجر ملے گا جیسا کہ کسی نے عمل کیا ہوگا.

B اگر انسان اچھا عمل کرے گا ٗ تو اس کے لیے نہایت ہی اعلیٰ مقام ٗ یعنی جنت میں آرام دہ اور پُرسکون و ابدی رہائش ہوگی.

C اگر کوئی بار بار سمجھائے جانے کے باوجود ٗ بُرے کام کرتا ہوا زندگی گزارے گا ٗ تو اس کو دوزخ میں سخت عذاب ہوگا.

D خواہشاتِ نفس اور اپنے قیاس و گمان کے مطابق، زندگی گزارنے والوں نے، اللہ کی طرف سے دیئے گئے موقع سے خوب فائدہ اُٹھایا.

{Q- 36} ﴿ جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ٗ ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے ٗ جب وہ اس میں پھینکے جائیں گے تو اس (جہنم) کے دھاڑنے کی ہولناک آوازسنیں گے ٗ اور وہ جوش کھا رہی ہوگی ٗ شدتِ غضب سے پھٹی جا رہی ہوگی ٗ ہر بار جب کوئی انبوہ اس میں ڈالا جائے گا ٗ اس (جہنم) کے کارندے ان لوگوں سے پوچھیں گے ٗ کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا ؟ وہ جواب دیں گے ٗ ہاں ! خبردار کرنے والا آیا تھا. مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا. اور کہا ٗ کہ اللہ تعالٰی نے کچھ بھی نہیں نازل کیا ہے ٗ تم بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو، وہ کہیں گے کہ کاش ! ہم سنتے ! یا سمجھتے ! تو آج اس بھڑکتی ہوئی آگ کے سزاواروں میں شامل نہ ہوتے ! اس طرح وہ اپنے قصور کا خود ہی اعتراف کرلیں گے. لعنت ہے ایسے دوزخیوں پر. ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــ سے لیا گیا ہے. A الحجرات B الملک

>Red⊗Signal<

﴿ (اے لوگو جو ایمان لائے ہو) اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے ٗ کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا ؟ دیکھو ! تم خود اس سے گھن کھاتے ہو ٗ اللہ سے ڈرو ٗ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے. (الحجرات – ۱۲) ﴾

{Q- 37} ﴿ کاش! تم دیکھو انہیں اس وقت جب یہ لوگ گھبرائے پھر رہے ہوں گے' اور کہیں بچ کر نہ جا سکیں گے' بلکہ قریب ہی سے پکڑ لیے جائیں گے' اس وقت یہ کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے' حالاں کہ اب دور نکلی ہوئی چیز کہاں ہاتھ آ سکتی ہے' اس سے پہلے یہ کفر کر چکے تھے' اور بلا تحقیق دُور دُور کی کوڑیاں لایا کرتے تھے. ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A سَبَا B الملک

{Q- 38} ﴿ دردناک سزا کی خوشخبری دے دو ان کو جو سونے اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں. اور انہیں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے. ایک دن آئے گا اسی سونے چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اسی سے ان کی پیشانیوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا. یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا. لو، اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو! ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A سَبَا B التوبہ

{Q- 39} ﴿ سرکشوں کے لیے بدترین ٹھکانہ ہے' جہنم' جس میں وہ جھلسے جائیں گے' بہت ہی بُری قیام گاہ ہے' یہ ہے ان کے لیے پس وہ مزہ چکھیں کھولتے ہوئے پانی اور پیپ اور لہو' اور اسی طرح کی دوسری تلخیوں کا. ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A ص B ق

{Q- 40} ﴿ پھر یونہی صور پھونک دیا گیا' ان کے درمیان کوئی رشتہ نہ رہے گا' اور نہ ہی وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے' اس وقت جن کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی فلاح پائیں گے اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے وہی لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈال دیا' وہ جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے' آگ ان کے چہروں کی کھال چاٹ جائے گی اور ان کے جبڑے باہر نکل آئیں گے. کیا تم وہی لوگ نہیں ہو ؟ کہ تمہیں میری آیات سنائی جاتی تھیں تو تم ان کو جھٹلاتے تھے' وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہماری بدبختی ہم پر چھا گئی تھی' ہم واقعی گمراہ لوگ تھے. ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A المنافقون B المومنون

Correct Answers for ▸			Test – 02 ▸			Section - D ▸		{ Q- 31 to Q- 40 }	
31	32	33	34	35	36	37	38	39	40
ABC	A	A	B	ABC	B	A	B	A	B

↑ Index ↑

Test – 02 ▸ Section – E ▸ { Q- 41 to Q- 50 }

{Q- 41} ﴿ اے پروردِگار ! اب ہم کو یہاں (جہنم) سے نکال دے' پھر ہم ایسا قصور کریں تو ظالم ہوں گے. اللہ تعالیٰ فرمائیں گے' دُور ہو میرے سامنے سے' پڑے رہو اس میں' اور مجھ سے بات نہ کرو' تم وہی لوگ تو ہو' کہ میرے بندے، جب کہتے تھے کہ اے میرے پروردِگار' ہم ایمان لائے ہمیں معاف کر دے' ہم پر رحم کر' تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے' تو تم نے ان کا مذاق بنا لیا' یہاں تک کہ ان کی ضد نے تمہیں یہ بھی بھلا دیا کہ میں (اللہ تعالیٰ) بھی کوئی ہوں' اور تم ان پر ہنستے رہے. ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A فاطر B المومنون

{Q- 42} ﴿ آج ان کے صبر کا میں (اللہ تعالیٰ) نے ان کو یہ پھل دیا' کہ وہ کامیاب ہیں' پھر اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا؟ کہ بتاؤ تم دُنیا میں کتنے سال رہے؟ وہ کہیں گے کہ ایک دن یا دن کا بھی کچھ حصہ ہم وہاں ٹھہرے ہیں' شمار کرنے والوں سے پوچھ لیں. ارشاد ہوگا! تھوڑی ہی دیر ٹھہرے ہو نا! کاش ! یہ تم نے اس وقت جانا ہوتا ! کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا' کہ ہم نے تمہیں فضول ہی پیدا کیا ہے' اور تمہیں ہماری طرف کبھی پلٹنا ہی نہیں ہے ؟ ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A یٰس B المومنون

{Q- 43} ﴿ اے نبی ﷺ ڈراؤ ان کو اس دن سے جو قریب آ لگا ہے جب کلیجے منہ کو آ رہے ہوں گے یہ لوگ چپ چاپ غم کے گھونٹ پیئے کھڑے ہوں گے' ظالموں کا نہ کوئی مشفق دوست ہوگا اور نہ کوئی شفیع جس کی بات مانی جائے ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A البقرہ B المومنون

{Q- 44} ﴿ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا' ان کے لیے آگ کے لباس کاٹے جا چکے ہیں' ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا، جس سے ان کی کھالیں ہی نہیں پیٹ کے اندر کے حصے تک گل جائیں گے، اور ان کی خبر لینے کے لیے گرز ہوں گے، جب کبھی وہ گھبرا کر جہنم سے نکلنے کی کوشش کریں گے پھر اسی میں دھکیل دیئے جائیں گے کہ چکھو اب جلنے کی سزا کا مزہ. ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A الحج B المومنون

{Q- 45} ﴿ مجرم وہاں اپنے چہروں سے پہچان لیے جائیں گے' اور انہیں پیشانی کے بال پکڑ پکڑ کر گھسیٹا جائے گا' اس وقت تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے' (اس وقت کہا جائے گا) یہ وہی جہنم ہے جن کو مجرمین جھوٹ قرار دیا کرتے تھے' اسی جہنم اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان وہ گردش کرتے رہیں گے. ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A الحج B الرحمٰن

{Q- 46} ﴿ تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کے لیے' جو آج کھیل کے طور پر اپنی حجت بازیوں میں لگے ہوئے ہیں' جس دن ان کو دَھکے مار مار کر نارِ جہنم کی طرف لے چلا جائے گا' اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی آگ ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے' اب بتاؤ ؟ کہ یہ جادو ہے ؟ یا تمہیں سوجھ نہیں رہا ؟ جاؤ......اب جھلسو، اس کے اندر' (اب) تم خواہ صبر کرو یا نہ کرو' تمہارے لیے یکساں ہے' تمہیں ویسا ہی بدلا دیا جا رہا ہے' جیسے تم عمل کرتے تھے. ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A الطور B الرحمٰن

{Q- 47} ﴿ مارے گئے قیاس و گمان سے حکم لگانے والے' جو جہالت میں غرق اور غفلت میں مدہوش ہیں' پوچھتے ہیں کہ، آخر روزِ جزا کب آئے گا؟ وہ اس روز آئے گا' جب یہ لوگ آگ پر تپائے جائیں گے' (ان سے کہا جائے گا) اب چکھو مزہ اپنے فتنے کا' یہ وہی چیز ہے جس کے لیے تم (لوگ) جلدی مچا رہے تھے. ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A الطور B الذٰریٰت

{Q- 48} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A وہم اور قیاس و گمان کے مطابق انسانی زندگی کا مقصد اخذ کر کے زندگی گزارنا، غلط اور نہایت نقصان دہ اور بربادی کی بات ہے

B انسان کو نہیں چاہیے کہ انسانی زندگی کا اصل مقصد جاننے' حقیقت کی تلاش کرنے کوشش کرے، یا اس بارے میں کوئی غور و فکر کرے.

C انسان کی تخلیق کا اصل مقصد، اس کی حقیقت، اور اُس کے ہونے والے انجام کے بارے میں بھی غور و فکر کرتے رہنا چاہیے.

D انسان کو معلوم ہونا چاہیے، کہ اس کا خالقِ حقیقی کون ہے؟ یہ زمین و آسمان کس نے بنائے؟ اور کس لیے بنائے؟ ان کا خاتمہ کب اور کیسے ہوگا؟

{Q- 49} ﴿ درحقیقت جہنم ایک گھات ہے سرکشوں کا ٹھکانہ! جس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے' اس کے اندر کسی ٹھنڈک اور پینے کے قابل کسی چیز کا مزہ وہ نہ چکھیں گے' کچھ ملے گا تو گرم پانی اور زخموں کا دھون (ان کے کرتوتوں) کا پورا بدلہ' وہ کسی حساب کی توقع نہ رکھتے تھے' اور ہماری آیات کو انہوں نے بالکل جھٹلا دیا تھا' اور حال یہ تھا کہ ہم نے ہر چیز گن گن کر رکھی تھی' اب چکھو مزہ' (اب) ہم تمہارے لیے عذاب کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہ کریں گے. ﴾ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــــ سے لیا گیا ہے. A النباء B الذٰریٰت

>Red⊗Signal<

﴿ اے لوگو جو ایمان لائے ہو' | بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو' کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں. | تجسس نہ کرو، | اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے' | کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا ؟ | دیکھو ! تم خود اس سے گھن کھاتے ہو' | اللہ سے ڈرو' اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے. (الحجرات – ۱۲) ﴾

{Q- 50} ﴿ چلو! اب اسی چیز کی طرف جسے تم جھٹلایا کرتے تھے' چلو! اس سائے کی طرف جو تین شاخوں والا ہے' نہ ٹھنڈک پہنچانے والا، اور نہ ہی آگ کی لَپَٹ سے بچانے والا' وہ آگ محل جیسی بڑی بڑی چنگاریاں پھینکے گی، (جو اچھلتی ہوئی یوں محسوس ہوں گی) گویا کہ وہ زرد اونٹ ہیں' تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کے لیے. یہ وہ دن ہے، جس میں وہ کچھ نہ بولیں گے' اور نہ ہی ان کو موقع دیا جائے گا کہ کوئی عذر پیش کریں' تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کے لیے. یہ فیصلے کا دن ہے' ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو جمع کر دیا ہے' اب اگر تم کوئی چال، میرے مقابلے میں چل سکتے ہو' تو چل دیکھو! تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کے لیے. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ---- سے لیا گیا ہے. A النباء B المرسلٰت

Correct Answers for ➤	Test – 02 ➤	Section - E ➤	{ Q- 41 to Q- 50 }						
41	42	43	44	45	46	47	48	49	50
B	B	B	A	B	A	B	ACD	A	B

↑ Index ↑

Test – 02 ➤ Section – F ➤ { Q- 51 to Q- 60 }

{Q- 51} ﴿ جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا' وہ کہے گا' کاش! میرا نامۂ اعمال مجھے نہ ہی دیا ہوتا' اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے' کاش! میری وہی موت (جو مجھے دُنیا میں آئی تھی) فیصلہ کن ہوتی' آج میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا' میرا سارا اقتدار ختم ہو گیا'...... (حکم ہوگا) پکڑو اِسے! اور اس کی گردن میں طوق ڈال دو' پھر اس کو ستر (۷۰) ہاتھ لمبی زنجیر میں جکڑ دو' یہ نہ اللہ بزرگ و برتر پر ایمان لایا تھا' اور نہ ہی مسکین کو کھانا کھلانے کو ترغیب دیتا تھا' لٰہذا آج نہ یہاں اس کا کوئی یار و غم خوار ہے اور نہ زخموں کے دھون کے سوا کوئی کھانا' جسے خطا کاروں کے سوا کوئی نہیں کھاتا. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ---- سے لیا گیا ہے. A الحاقه B المرسلٰت

{Q- 52} ﴿ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے جہنم کی آگ ہے' نہ ان کا قصہ پاک کر دیا جائے گا کہ مر جائیں' اور نہ ہی ان کے لیے جہنم کے عذاب میں کوئی کمی کی جائے گی. اس طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ہر اس شخص کو جو کفر کرنے والا ہو. وہ وہاں چیخ چیخ کر کہیں گے' کہ اے ہمارے رب! ہمیں یہاں سے نکال لے! تا کہ ہم نیک عمل کریں' ان اعمال سے مختلف جو پہلے ہم کرتے رہے تھے. (انہیں جواب دیا جائے گا) کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی؟ کہ جس میں کوئی سبق لینا چاہتا تو لے سکتا تھا' اور تمہارے پاس خبر دار کرنے والا بھی آ چکا تھا' اب مزہ چکھو' ظالموں کا یہاں کوئی مددگار نہیں. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ---- سے لیا گیا ہے. A الحاقه B فاطر

{Q- 53} ﴿ اس روز صور پھونکا جائے گا اور وہ سب مر کر گر جائیں گے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں' سوائے ان کے جنہیں اللہ تعالیٰ زندہ رکھنا چاہے' پھر ایک دوسرا صور پھونکا جائے گا اور یکا یک سب اُٹھ کر دیکھنے لگیں گے. زمین اپنے رب کے حکم سے نور سے چمک اٹھے گی' کتابِ اعمال لا کر رکھ دی جائے گی' انبیاء اور تمام گواہ لا کر حاضر کر دیئے جائیں گے' لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا' اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا' اور ہر متنفّس کو جو کچھ بھی اس نے عمل کیا تھا اس کا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا' لوگ جو کچھ بھی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس کو خوب جانتا ہے. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ---- سے لیا گیا ہے. A الحاقه B الزمر

{Q- 54} ﴿ اس فیصلے کے بعد جنہوں نے کفر کیا تھا' وہ جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائیں گے' یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھولے جائیں گے' اور اس (دوزخ) کے کارندے (وہاں کام کرنے والے فرشتے) ان (دوزخیوں) سے کہیں گے' کیا تمہارے پاس اپنے لوگوں میں سے ایسے رسول نہیں آئے تھے؟ جنہوں نے تم کو تمہارے رب کی آیات سنائی ہوں اور تمہیں اس بات سے ڈرایا ہو کہ ایک وقت میں تمہیں یہ دن بھی دیکھنا ہوگا' وہ جواب دیں گے' ہاں' آئے تھے' مگر عذاب کا فیصلہ کافروں پر چپک گیا. کہا جائے گا داخل ہو جاؤ اس کے دروازوں میں. یہاں تمہیں اب ہمیشہ رہنا ہے' بڑا ہی بُرا ٹھکانہ ہے یہ متکبروں کے لیے! ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ---- سے لیا گیا ہے. A الحاقه B الزمر

{Q- 55} ﴿ یہ زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی چیزیں ہم نے کچھ کھیل کے طور پر نہیں بنائی ہیں' ان کو ہم نے برحق پیدا کیا ہے' مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں' ان سب کے اُٹھائے جانے کے لیے طے شدہ وقت' فیصلے کا دن ہے' وہ دن جب کوئی عزیز قریب اپنے کسی عزیز قریب کے کچھ بھی کام نہ آئے گا' اور نہ کہیں سے انہیں مدد پہنچے گی' سوا اس کے کہ اللہ ہی کسی پر رحم کرے' وہ زبردست اور رحیم ہے. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ---- سے لیا گیا ہے. A الدّخان B الزمر

{Q- 56} ﴿ زقوم کا درخت گناہ گاروں کا کھانا ہوگا' تیل کی تلچھٹ جیسا' پیٹ میں اس طرح جوش کھائے گا' جیسے کھولتا ہوا پانی جوش کھاتا ہے' (حکم ہوگا) پکڑو اسے! اور رگیدتے ہوئے لے جاؤ' اس کو جہنم کے بیچوں بیچ' اور انڈیل دو اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب، (اور اللہ تعالیٰ فرمایا گا)...... چکھ اس کا مزہ! بڑا زبردست عزت دار آدمی ہے تُو! یہ وہی چیز ہے جس کے آنے میں تم لوگ شک رکھتے تھے. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ---- سے لیا گیا ہے. A الدّخان B الزمر

{Q- 57} ﴿ ہر شخص اس حال میں آ گیا کہ اس کے ساتھ ایک ہانک کر لانے والا ہے' اور ایک گواہی دینے والا (فرشتہ)' اس چیز کی طرف سے (جس سے) تو غفلت میں تھا' ہم نے وہ پردہ ہٹا دیا' جو تیرے آگے پڑا ہوا تھا' اور آج تیری نگاہ خوب تیز ہے' اس کے ساتھی نے عرض کیا' یہ جو میری سپردگی میں تھا حاضر ہے' حکم دیا گیا' پھینک دو جہنم میں' ہر گٹے کافر کو جو حق سے عناد رکھتا تھا! خیر کو روکنے والا اور حد سے تجاوز کرنے والا تھا' شک میں پڑا ہوا تھا' اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کو خدا بنائے بیٹھا تھا' ڈال دو اسے سخت عذاب میں. ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ---- سے لیا گیا ہے. A الدّخان B ق

نوٹ :- ان سوالات (MCQs) کے جوابات میں سے صرف ایک یا ایک سے زیادہ جواب بھی درست ہو سکتے ہیں. برائے مہربانی ہر سوال کو اور اس کے جوابات کو غور سے پڑھنے کے بعد اپنے درست جواب / جوابات منتخب کریں. اور ہر دس سوالات کے بعد ان کے دیئے گئے درست جوابات بھی ضرور دیکھ لیں. اگر کہیں غلطی محسوس ہو تو ہمارے دیئے گئے ایڈریس پر اطلاع فرما کر شکریہ کا موقع دیں.

{Q- 58} ﴿ اس کے ساتھی نے عرض کیا' خداوندا! میں نے اس کو سرکش نہیں بنایا' بلکہ یہ خود ہی پرلے درجے کی گمراہی میں پڑا ہوا تھا' جواب میں ارشاد ہوگا' میرے حضور جھگڑا نہ کرو' میں تم کو پہلے ہی انجام بد سے خبر دار کر چکا تھا' میرے ہاں بات پلٹی نہیں جاتی' اور میں اپنے بندوں پر ظلم توڑنے والا نہیں ہوں. وہ دن جبکہ ہم جہنم سے پوچھیں گے؟ کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے گی کیا اور کچھ ہے؟ ﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ---- سے لیا گیا ہے. A الدّخان B ق

{Q- 59} عالم آخرت میں ؟

A اللہ تعالیٰ، ہمارے دُنیوی زندگی کے اعمال ناموں کے بارے میں ہمیں آگاہ فرمائیں گے. اور واضح کر دیا جائے گا کہ کون، کیا کر کے آیا ہے.
B ہمیں کسی قسم کی آزمائش سے واسطہ نہیں پڑے گا' اور نہ ہی دُنیا میں آنے کا موقع ملے گا، بلکہ امتحانِ زندگی کے نتائج سے واقفیت کرائی جائے گی.
C جس طرح دُنیوی زندگی میں ہمیں ہمارے اعمال نامے پیش نہیں کیے جائیں گے، اسی طرح عالم آخرت میں ہمیں آزمایا نہیں دیا جائے گا.

{Q- 60} عالم دُنیا میں' ہمارا زمین پر زندگی گزارنے کا اصل مقصد ہی عالم آخرت میں کامیابی حاصل کرنا ہے' عالم آخرت میں، اللہ تعالیٰ ؟

A بد کردار لوگوں سے ان کی بد کرداری کی وجہ سے ناراض ہوں گے اور ان کو دوزخ کی طرف دردناک عذابوں کے لیے دھکیل دیا جائے گا.
B نیک کردار لوگوں سے ان کی نیک کرداری کی وجہ سے راضی ہو جائیں گے اور اپنے فضل و کرم سے انہیں جنت میں اعلیٰ مقامات عطا فرمائیں گے.

Correct Answers for ▸			Test – 02 ▸			Section - F ▸		{ Q- 51 to Q- 60 }	
51	52	53	54	55	56	57	58	59	60
A	B	B	B	A	A	B	B	ABC	AB

↑ Index ↑

Test – 02 ▸ Section – G ▸ { Q- 61 to Q- 70 }

{Q- 61} ﴾اس وقت جس کا نامۂ اعمال اس کے سیدھے ہاتھ میں دیا جائے گا' وہ کہے گا' لو دیکھو اور پڑھو' میرا نامہ اعمال' میں سمجھتا تھا کہ مجھے ضرور اپنا حساب ملنے والا ہے ۔ بس وہ دل پسند عیش میں ہوگا' عالی مقام جنت میں ! جس میں پھلوں کے گچھے جھکے پڑ رہے ہوں گے'...... ایسے لوگوں سے کہا جائے گا' کہ مزے سے کھاؤ اور پیؤ ، اپنے ان اعمال کے بدلے جو تم نے گزرے ہوئے دنوں میں کیے ہیں.﴿

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــ سے لیا گیا ہے۔ A یٰس B الحاقه

{Q- 62} ﴾ یقیناً متقیوں کے لیے کامرانی کا ایک مقام ہے! باغ اور انگور اور نوخیز اور ہم سن لڑکیاں اور چھلکتے ہوئے جام...... وہاں کوئی لغو اور جھوٹی بات وہ نہ سنیں گے' جزا اور کافی انعام تمہارے رب کی طرف سے اس نہایت مہربان خدا کی طرف سے' جو زمین اور آسمانوں کا اور ان کے درمیان ہر چیز کا مالک ہے' جس کے سامنے کسی کو بولنے کا یارا نہیں.﴿

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــ سے لیا گیا ہے۔ A النَباء B الحاقه

{Q- 63} ﴾ متقی لوگ آج سایوں اور چشموں میں ہیں ،اور جو پھل وہ چاہیں (ان کے لیے حاضر ہیں) کھاؤ اور پیؤ مزے سے' اپنے ان اعمال کے صلے میں جو تم کرتے رہے ہو' ہم نیک لوگوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں.﴿ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــ سے لیا گیا ہے۔ A النَباء B المرسَلٰت

{Q- 64} ﴾جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے' یقیناً ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں. نہ ڈرو' نہ غم کرو' اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے' جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے' ہم اس دُنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں' اور آخرت میں بھی' وہاں جو کچھ تم چاہو گے تمہیں ملے گا' اور ہر چیز جس کی تم تمنا کرو گے وہ تمہاری ہوگی' یہ ہے سامانِ ضیافت اس ہستی کی طرف سے جو غفور اور رحیم ہے.﴿

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــ سے لیا گیا ہے۔ A حٰم سجده B المرسَلٰت

{Q- 65} ﴾ متقی لوگوں کے لیے یقیناً بہترین ٹھکانہ ہے' ہمیشہ رہنے والی جنتیں' جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے' ان میں وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے'...... خوب میوے اور مشروبات طلب کر رہے ہوں گے' اور ان کے پاس شرمیلی ہم سن بیویاں ہوں گی' یہ وہ چیزیں ہیں' جنہیں حساب کے دن عطا کرنے کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے' یہ ہمارا رزق ہے' جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے.﴿

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــ سے لیا گیا ہے۔ A حٰم سجده B ص

{Q- 66} ﴾سنو! جو اللہ کے دوست ہیں' جو ایمان لائے' اور جنہوں نے تقویٰ کا رویہ اختیار کیا' اُن کے لئے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے. دُنیا اور آخرت دونوں زندگیوں میں اُن کے لئے بشارت ہی بشارت ہے۔ اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں. یہی بڑی کامیابی ہے.﴿

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــ سے لیا گیا ہے۔ A یونس B ص

{Q- 67} ﴾جنت متقین کے قریب لے آئی جائے گی ، کچھ بھی دُور نہ ہوگی' ارشاد ہوگا کہ یہ ہے وہ چیز جس کا تم سب سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر اس شخص سے جو بہت رجوع کرنے والا اور بڑی نگہداشت کرنے والا تھا. جو بے دیکھے رحمٰن سے ڈرتا تھا' جو دل گرویدہ لیے ہوئے آیا ہے. داخل ہو جاؤ جنت میں سلامتی کے ساتھ' وہ دن حیات ابدی کا دن ہوگا ، وہاں ان کے لیے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اس سے زیادہ بھی بہت کچھ ہے ان کے لیے﴿ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــ سے لیا گیا ہے۔ A یونس B ق

{Q- 68} ﴾بے شک نیک لوگ بڑے مزے میں ہوں گے' اونچی مسندوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے' ان کے چہروں پر تم خوشحالی کی رونق محسوس کرو گے' ان کو نفیس ترین سربند شراب پلائی جائے گی' جس پر مشک کی مہر لگی ہوگی' جو لوگ دوسروں پر بازی لے جانا چاہتے ہوں' وہ اس چیز کو حاصل کرنے میں بازی لے جانے کی کوشش کریں' اس شراب میں تسنیم کی آمیزش ہوگی' یہ ایک چشمہ ہے جس کے پانی کے ساتھ مقرّب لوگ شراب پیئیں گے.﴿ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــ سے لیا گیا ہے۔ A المطففین B ق

{Q- 69} ﴾آج جنتی لوگ مزے کرنے میں مشغول ہوں گے' وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں ہیں' مسندوں پر تکیے لگائے ہوئے' ہر قسم کی لذیز چیزیں کھانے پینے کے لیے وہاں ان کے لیے موجود ہیں' اور جو کچھ وہ طلب کریں گے وہ ان کے لیے وہاں حاضر ہے. ربّ الرحیم کی طرف سے ان کو سلام کہا گیا ہے.﴿ یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــ سے لیا گیا ہے۔ A المطففین B یٰس

{Q- 70} ﴾متقی لوگ امن کی جگہ میں ہوں گے ، باغوں اور چشموں میں' حریر و دیبا کے لباس پہنے' آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے' یہ ہوگی ان کی شان' اور ہم گوری گوری آہو چشم عورتیں ان سے بیاہ دیں گے' وہاں وہ اِطمینان سے ہر طرح کی لذیز چیزیں طلب کریں گے' وہ موت کا مزہ کبھی نہ چکھیں گے' بس دُنیا میں جو موت آ چکی سو آ چکی' اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جہنم کے عذاب سے انہیں بچا دے گا' یہی بڑی کامیابی ہے !﴿

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــ سے لیا گیا ہے۔ A الدّخان B یٰس

Correct Answers for ▸			Test – 02 ▸			Section - G ▸		{ Q- 61 to Q- 70 }	
61	62	63	64	65	66	67	68	69	70
B	A	B	A	B	A	B	A	B	A

↑ Index ↑

Test – 02 ▸ Section – H ▸ { Q- 71 to Q- 80 }

{Q- 71} ﴾حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں سے ان کے نفس اور ان کے مال ، جنت کے بدلے خرید لیے ہیں' وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ، مارتے اور مرتے ہیں. ان سے (جنت کا وعدہ) اللہ کے ذمے ایک پختہ وعدہ ہے، تورات ، انجیل اور قرآن میں' اور کون ہے' جو اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کا پورا کرنے والا ہو ؟ پس خوشیاں مناؤ ! اپنے اس سودے پر' جو تم نے خدا سے چکا لیا ہے' یہی سب سے بڑی کامیابی ہے.﴿

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــ سے لیا گیا ہے۔ A الدّخان B التوبه

{Q- 72} ﴾ آگے والے تو پھر آگے والے ہی ہیں' وہی تو مقرب لوگ ہیں' نعمت بھری جنتوں میں رہیں گے' اگلوں میں بہت ہوں گے' پچھلوں میں سے کم' مرصع تختوں پر تکیے لگائے آمنے سامنے بیٹھیں ہوں گے' ان کی مجلسوں میں ابدی لڑکے شراب چشمہ جاری سے لبریز پیالے اور کنٹر اور ساغر لیے دوڑے پھرتے ہوں گے' جسے پی کر نہ ان کا سر چکرائے گا اور نہ ہی ان کی عقل میں فتور آئے گا' اور ان کے سامنے طرح طرح کے لذیز پھل پیش کریں گے' اور ان کے لیے خوب صورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی' ایسی حسین جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی' یہ سب کچھ ان کو ان کے اعمال کی جزا کے طور پر ملے گا' جو وہ دُنیا میں کرتے رہے تھے. وہاں وہ کوئی بیہودہ کلام یا گناہ کی بات نہیں سنیں گے' جو بات بھی ہوگی ٹھیک ہوگی.﴿

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــ سے لیا گیا ہے۔ A الواقعه B التوبه

{Q- 73} ﴾دائیں بازو والے' دائیں بازو والوں کی خوش نصیبی کا کیا کہنا' وہ بے خار بیریوں' تہ بہ تہ چڑھے ہوئے کیلوں' اور دُور دُور تک پھیلی ہوئی چھاؤں' اور ہر دم رواں پانی' اور کبھی ختم نہ ہونے والے اور بے روک ٹوک ملنے والے بکثرت پھلوں اور اونچی نشست گاہوں میں ہوں گے. ان کی بیویوں کو ہم خاص طور پر نئے سرے سے پیدا کریں گے' اور انہیں باکرہ بنا دیں گے' وہ اپنے شوہروں کی عاشق اور عمر میں ہم سن ہوں گی' یہ سب کچھ دائیں بازو والوں کے لیے ہے' وہ اگلوں میں سے بہت ہوں گے' اور پچھلوں میں سے بھی بہت.﴿

یہ پیغامِ ربانی سورہ ـــ سے لیا گیا ہے۔ A الواقعه B التوبه

{Q- 74} ﴾ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں' جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے' وہاں ان کو سونے کے کنگنوں اور موتیوں سے آراستہ کیا جائے گا' وہاں ان کا لباس ریشم ہوگا اور وہ کہیں گے کہ شکر ہے اس خدا کا جس نے غم دُور کر دیا' یقیناً ہمارا رب معاف کرنے والا ہے اور قدر فرمانے والا ہے' جس نے ہمیں اپنے فضل سے ابدی قیام کی جگہ ٹھہرا دیا' اب یہاں نہ کوئی ہمیں مشقت پیش آتی ہے اور نہ تھکان لاحق ہوگی.﴿

یہ پیغامِ ربانی سورہ ---سے لیا گیا ہے. A الواقعہ B فاطر

{Q- 75} ﴾متقی لوگ وہاں باغوں اور نعمتوں میں رہیں گے' لطف لے رہے ہوں گے' ان چیزوں سے جو ان کا رب انہیں دے گا. اور ان کا رب انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا' ان سے کہا جائے گا' کھاؤ پیؤ مزے سے اپنے ان اعمال کے صلہ میں جو تم دُنیا میں کرتے رہے ہو. وہ آمنے سامنے تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، اور ہم خوبصورت آنکھوں والی حوریں ان سے بیاہ دیں گے' جو لوگ ایمان لائے ہیں' اور ان کی اولاد بھی کسی درجۂ ایمان میں ان کے نقشِ قدم پر چلی ہے' ان کی اس اولاد کو بھی ہم (جنت میں) ان کے ساتھ ملا دیں گے.﴿

یہ پیغامِ ربانی سورہ ---سے لیا گیا ہے. A الطّور B فاطر

{Q- 76} ﴾ ہر شخص اپنے کسب کے عوض رہن ہے' ہم ان کو ہر طرح کے پھل اور گوشت' جس چیز کو بھی ان کا جی چاہے گا' خوب دیئے چلے جائیں گے' وہ ایک دوسرے سے جامِ شراب لپک لپک کر لے رہے ہوں گے' جس میں نہ یاوہ گوئی ہوگی' اور نہ ہی بدکرداری' اور ان کے لیے وہ لڑکے دوڑے پھر رہے ہوں گے' جو ان کے لیے مخصوص ہوں گے' ایسے خوب صورت جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی. یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے سے (دُنیا میں گزرے ہوئے) حالات پوچھیں گے' یہ کہیں گے کہ ہم پہلے اپنے گھر والوں میں ڈرے ہوئے زندگی بسر کرتے تھے' آخر کار اللہ تعالیٰ نے ہم پر اپنا فضل فرمایا اور ہمیں جھلسا دینے والی ہوا سے بچا لیا' ہم پچھلی زندگی میں اسی سے دعائیں مانگتے تھے' وہ بڑا ہی محسن اور رحیم ہے.﴿

یہ پیغامِ ربانی سورہ ---سے لیا گیا ہے. A الطّور B فاطر

{Q- 77} ﴾ جو لوگ اپنے رب کی نافرمانی سے پرہیز کرتے تھے' انہیں گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جایا جائے گا' یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے اور جنت کے دروازے پہلے ہی کھولے جا چکے ہوں گے' تو اس کے منتظمین (یعنی جنت کا انتظام چلانے والے فرشتے) ان سے کہیں گے' سلام ہو تم پر، بہت اچھے رہے' داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ کے لیے. اور وہ (جنتی لوگ) کہیں گے شکر ہے اس خدا کا جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچا کر دکھایا' اور ہم کو زمین کا وارث بنا دیا' اب ہم جنت میں یہاں چاہیں اپنی جگہ بنا سکتے ہیں. پس بہترین اجر ہے عمل کرنے والوں کے لیے' اور تم دیکھو گے کہ فرشتے عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد و تسبیح کر رہے ہوں گے اور لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ فیصلہ چکا دیا جائے گا' اور پکار دیا جائے گا کہ حمد ہے اللہ ربّ العالمین کے لیے.﴿ یہ پیغامِ ربانی سورہ ---سے لیا گیا ہے. A الطّور B الزمر

{Q- 78} ﴾جب اجتماع کے دن وہ (اللہ تعالیٰ) تم سب کو اکٹھا کرے گا' وہ دن ہوگا ایک دوسرے کے مقابلے میں لوگوں کی ہار جیت کا' جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا ہے اور نیک عمل کرتا ہے' اللہ تعالیٰ اس کے گناہ جھاڑ دے گا' اور اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا' جن کے نیچے نہریں بہتی ہوئی ہوں گی' یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے.﴿ یہ پیغامِ ربانی سورہ ---سے لیا گیا ہے. A التغابن B الزمر

{Q- 79} ﴾ آخر کار، ہر شخص کو مرنا ہے' اور تم سب اپنے اپنے پورے اجر، قیامت کے روز پانے والے ہو'...... کامیاب دراصل وہ ہے' جو وہاں آتشِ دوزخ سے بچ جائے' اور جنت میں داخل کر دیا جائے....... رہی یہ دُنیا' یہ محض ایک فریب کی چیز ہے.﴿

یہ پیغامِ ربانی سورہ ---سے لیا گیا ہے. A التغابن B آل عمران

{Q - 80} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست ہیں؟

A آخرت میں کامیابی حاصل کرنا ہی، اہل ایمان کا زمین پر زندگی گزارنے کا اصل مقصد ہے.

B آخرت میں ہمیں اللہ تعالیٰ ہمارے دُنیوی زندگی کے اعمال ناموں کے بارے میں آگاہ فرمائیں گے.

C آخرت میں عمل کرنے کا موقع نہیں دیا جائے گا اور دُنیوی زندگی میں ہم اپنے اعمال نامے نہیں دیکھ سکیں گے.

D آخرت، توحید اور رسالت کے بارے میں اکثر معلومات، زیادہ تر قرآن پاک کی مدنی سورتوں میں دی گئی ہیں.

Correct Answers for ›			Test – 02 ›		Section - H ›		{ Q- 71 to Q- 80 }		
71	72	73	74	75	76	77	78	79	80
B	A	A	B	A	B	B	A	B	ABC

↑ Index ↑

{Q - 81} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست ہیں؟

A آخرت میں ہمیں کسی قسم کی آزمائش سے واسطہ نہیں پڑے گا' بلکہ وہاں معلوم ہوگا کہ ہم دُنیا میں کیا کر کے آئے ہیں.

B آخرت میں ہمیں معلوم ہو جائے کہ ہم نے دُنیا میں امتحانِ زندگی میں کامیابی حاصل کی یا اس میں ناکام رہے.

C آخرت میں نیک لوگوں کو جنت میں داخل کیا جائے گا، اور بدکرداروں کو دوزخ میں عذاب کے لیے دھکیل دیا جائے گا.

D آخرت، توحید اور رسالت پر دُنیا میں بن دیکھے ایمان لانا، جنت میں جانے اور وہاں رہنے کے لیے ضروری نہیں ہے.

{Q- 82} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سا بیان درست نہیں ہے ؟ ؟

A آخرت میں جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا' وہ وہاں لوگوں سے کہے گا' لو دیکھو اور پڑھو میرا نامہ اعمال.

B آخرت میں نیک لوگ، دل پسند عیش میں ہوں گے' عالی مقام جنت میں! جس میں پھلوں کے گچھے جھکے پڑ رہے ہوں گے.

C جنت متقیوں کے لیے کامرانی کا ایک مقام ہے! باغ، انگور، نوخیز، ہم سن لڑکیاں اور چھلکتے ہوئے جام وہاں موجود ہوں گے.

D جنت میں متقی، سایوں اور چشموں میں ہوں گے، جو پھل وہ چاہیں ان کے لیے حاضر ہوں گے اور وہ مزے سے کھائیں پئیں گے.

{Q- 83} مندرجہ ذیل میں سے کون سا ترجمہ ہے جو کہ سورہ یونس سے لیا گیا ہے ؟

A جنت میں بے شک نیک لوگ بڑے مزے میں ہوں گے' اونچی مسندوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے.

B جو اللہ کے دوست ہیں، جو ایمان لائے' اور جنہوں نے تقویٰ کا رویہ اختیار کیا' اُن کے لئے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے.

C جنت متقین کے قریب لے آئی جائے گی، کچھ بھی دُور نہ ہوگی' ارشاد ہوگا کہ یہ ہے وہ چیز جس کا تم سب سے وعدہ کیا جاتا تھا.

D متقین کہا جائے گا، داخل ہو جاؤ جنت میں سلامتی کے ساتھ' وہ دن حیات ابدی کا دن ہوگا وہاں ان کے لیے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے.

{Q- 84} مندرجہ ذیل میں سے کون سا ترجمہ ہے جو کہ سورہ المطففین سے نہیں لیا گیا؟

A (جنت کی) شراب میں تسنیم کی آمیزش ہوگی' یہ ایک چشمہ ہے جس کے پانی کے ساتھ مقرّب لوگ شراب پئیں گے...

B مجرم لوگ دُنیا میں ایمان لانے والوں کا مذاق اڑاتے تھے' جب ان کے پاس سے گزرتے تو آنکھیں مار مار کر ...

C (مجرم لوگ) اپنے گھروں کو پلٹتے تو مزے لیتے ہوئے پلٹتے تھے' اور جب اہل ایمان کو دیکھتے تو کہتے تھے کہ یہ بہکے ہوئے لوگ ہیں ...

D (جنت میں) جنتی لوگ مزے کرنے میں مشغول ہوں گے' وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں ہیں' مسندوں پر تکیے لگائے ہوئے...

{Q - 85} مندرجہ ذیل میں سے کون سا ترجمہ ہے جو کہ سورہ الطّور سے نہیں لیا گیا ؟

A ہم ان کو ہر طرح کے پھل اور گوشت' جس چیز کو بھی ان کا جی چاہے گا' خوب دیئے چلے جائیں گے ...

B جو لوگ اپنے رب کی نافرمانی سے پرہیز کرتے تھے' انہیں گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جایا جائے گا ...

C ان کا رب انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا' ان سے کہا جائے گا' کھاؤ پیؤ مزے سے اپنے ان اعمال کے صلہ میں جو تم دُنیا میں ...

{Q- 86} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان قرآن پاک سے نہیں لیے گئے ہیں ؟

A جب اجتماع کے دن وہ (اللہ تعالیٰ) تم سب کو اکٹھا کرے گا' وہ دن ہوگا ایک دوسرے کے مقابلے میں لوگوں کی ہار جیت کا .

B بہشتیوں کے لیے سب نعمتوں سے بڑھ کر ایک نعمت، کہ اللہ اُن سے ہمیشہ کے لیے راضی ہوں گے اور کبھی اُن سے غصے نہ ہوں گے .

C جب بہشتی، بہشت میں اور دوزخی، دوزخ میں پہنچ جائیں گے' اس وقت موت کو دوزخ اور بہشت کے درمیان میں ذبح کر دیا جائے گا.

D جنت کے دروازے پہلے ہی کھولے جا چکے ہوں گے' تو اس کے منتظمین، جنتیوں سے کہیں گے' سلام ہو تم پر، بہت اچھے رہے .

{Q- 87} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A یوم الحساب کو ہر ایک کو خوب معلوم ہو جائے گا کہ اس نے دُنیا میں کیا کھویا ہے اور کیا پایا ہے .

B یوم الحساب کو جس کی جیت ہوگی' وہ ہمیشہ کے لیے جیت جائے گا اور اس دن جس کی ہار ہوئی وہ ہمیشہ کے لیے ہار جائے گا.

C یوم الحساب کو جس کی جیت ہوگی اسے ہمیشہ کے لیے جنت مل جائے گی اور جس کی ہار ہوئی' وہ جہنم میں ڈالا جائے گا .

D یوم الحساب کو دُنیوی دوستیاں' رشتہ داریاں اور عقیدت و محبت وغیرہ سب کی سب ایک دوسرے کے خوب کام آئیں گی .

{Q- 88} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A آخر کار ہر شخص کو ایک دن تو مرنا ہے' اور ہم سب اپنے اپنے پورے اجر قیامت کے روز پانے والے ہیں .

B جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا ہے اور نیک عمل کرتا ہے' اللہ تعالیٰ اس کے گناہ جھاڑ دے گا' اور اسے جنت میں داخل کر دے گا.

C کامیاب دراصل وہ ہے' جو وہاں آتشِ دوزخ سے بچ جائے' اور جنت میں داخل کر دیا جائے! رہی یہ دُنیا' یہ محض ایک فریب کی چیز ہے .

D بہشتیوں کے لیے سب نعمتوں سے بڑھ کر ایک نعمت، کہ اللہ اُن سے ہمیشہ کے لیے راضی ہوں گے اور کبھی اُن سے غصے نہ ہوں گے .

{Q- 89} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A جنت میں جنتیوں کا لباس ریشم ہوگا اور وہ کہیں گے کہ شکر ہے اس خدا کا جس نے غم دُور کر دیا .

B اہل جنت وہاں ہمیشہ رہیں گے اور وہاں ان لوگوں کو سونے کے کنگنوں اور موتیوں سے آراستہ کیا جائے گا.

C جو لوگ ایمان لائے ہیں' اور ان کی اولاد بھی کسی درجۂ ایمان میں ان کے نقشِ قدم پر چلی ہے' ان کی اس اولاد کو بھی اللہ تعالیٰ (جنت میں) ان کے ساتھ ملا دیں گے .

{Q- 90} مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A آخرت میں اللہ کی طرف سے کیے گئے وعدوں کے مطابق انسانوں کے دُنیوی اعمال کے مطابق جزا و سزا ملے گی.

B جنت میں متقی لوگوں کے چہروں پر خوشحالی کی رونق محسوس ہوگی اور ان کو نفیس ترین سربند شراب پلائی جائے گی .

C اہل ایمان، آخرت میں کفار پر ہنس رہے ہیں' مسندوں پر بیٹھے ہوئے ان (کفار) کا حال بھی دیکھ رہے ہوں گے .

D دوزخ اور بہشت کے درمیان، جب موت کو ذبح کر دیا جائے گا تو، اس وقت بہشتیوں کو خوشی پر خوشی ہوگی اور دوزخیوں کو رنج پر رنج ہوگا

Correct Answers for ›			Test – 02 ›			Section - I ›		{ Q- 81 to Q- 90 }	
81	82	83	84	85	86	87	88	89	90
ABC	A	B	D	B	BC	D	ABCD	ABC	ABCD

↑ Index ↑

Test – 02 › Section – J › { Q- 91 to Q- 100 }

{Q - 91} اللہ تعالیٰ نے جب انسان کی تخلیق کا ارادہ کیا، تو فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں، تو ؟

A فرشتوں نے عرض کیا کہ، آپ زمین میں کسی ایسے کو مقرر کرنے والے ہیں جو اس کے نظام کو بگاڑ دے گا.

B فرشتوں نے عرض کیا کہ، آپ زمین میں کسی ایسے کو مقرر کرنے والے ہیں جو اس میں خون ریزیاں کرے گا.

C فرشتوں نے عرض کیا کہ، ہم آپ کی حمد و ثنا کے ساتھ ساتھ تسبیح اور آپ کے لیے تقدیس کر ہی رہے ہیں.

D فرشتوں کی عرض سننے کے بعد، اللہ تعالیٰ نے اُن سے فرمایا کہ میں جانتا ہوں جو کچھ تم نہیں جانتے .

{Q- 92} اللہ نے جب حضرت آدمؑ کا بت مٹی سے بنایا، پھر اس میں اپنی روح پھونکی، تو ؟

A وہ بت، حضرت آدمؑ، یعنی ایک جیتا جاگتا انسان بن گیا .

B حضرت آدمؑ کو، اللہ تعالیٰ نے چیزوں کے نام سکھائے اور پھر فرشتوں کے سامنے پیش کیا.

C حضرت آدمؑ کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا، تو فرشتوں سے فرمایا کہ ان چیزوں کے نام بتاؤ ؟

{Q- 93} اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا، اور فرشتوں سے ان چیزوں کے نام پوچھے، تو ؟

A کوئی بھی فرشتہ ان چیزوں کے نام، اللہ تعالیٰ کو نہ بتا سکا.

B سب فرشتوں نے ان سب چیزوں کے ٹھیک ٹھیک نام اللہ تعالیٰ کو فوراً بتا دیئے .

C صرف ایک فرشتے نے ان سب چیزوں کے ٹھیک ٹھیک نام اللہ تعالیٰ کو فوراً بتا دیئے .

D صرف ایک فرشتے کے سوا، باقی سب فرشتوں نے، ان سب چیزوں کے ٹھیک ٹھیک نام، فوراً بتا دیئے .

{Q- 94} اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے چیزوں کے نام پوچھے تو، فرشتوں نے عرض کیا کہ ؟

A نقص سے پاک تو صرف آپ ہی کی ذاتِ اقدس ہے .

B ہم تو صرف اتنا ہی علم رکھتے ہیں جتنا کہ آپ نے ہم کو عطا کیا ہے .

C حقیقت میں سب کچھ سمجھنے اور جاننے والا آپ کے سوا کوئی نہیں .

{Q- 95} جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ سے فرمایا کہ انہیں (فرشتوں کو) ان چیزوں کے نام بتاؤ، تو ؟

A حضرت آدمؑ، فرشتوں کو ان سب چیزوں کے نام نہیں بتا سکے .

B حضرت آدمؑ نے، فرشتوں کو ان سب چیزوں کے نام بتا دیئے .

C حضرت آدمؑ نے، فرشتوں کو ان سب چیزوں کے نام بتانے سے معذرت کر لی.

{Q- 96} جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کے آگے جھک جاؤ، یعنی اس کو سجدہ کرو، تو ؟

A سب فرشتوں نے حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے سے معذرت کر لی.

B سب فرشتے جھک گئے، یعنی سب فرشتوں نے حضرت آدمؑ کو سجدہ کیا.

C ایک فرشتے نے حضرت آدمؑ کو سجدہ کیا اور باقی سب نے معذرت کر لی .

D ایک فرشتے نے حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے سے انکار کیا اور باقی سب نے سجدہ کیا.

﴿ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا، اور پھر تمہاری قومیں اور برادریاں بنا دیں، تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو! درحقیقت، اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے' جو تمہارے اندر سب سے زیادہ پرہیزگار ہے. یقیناً، اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے. (الحجرات ۱۳) ﴾

{Q- 97} جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کے آگے جھک جاؤ، یعنی اس کو سجدہ کرو، تو ؟

A ابلیس نے سجدہ کرنے سے انکار کیا' اور بڑائی کے گھمنڈ میں پڑ گیا۔ B ابلیس نے اللہ تعالیٰ کو جواب دیا کہ میں آدمؑ سے اعلیٰ ہوں۔

C ابلیس نے اللہ تعالیٰ کو جواب دیا کہ آدمؑ کو تو نے مٹی سے بنایا۔ D ابلیس نے اللہ تعالیٰ کو جواب دیا کہ میری تخلیق آگ سے کی گئی ہے۔

{Q- 98} ابلیس (شیطان) اپنی بڑائی کے گھمنڈ کی وجہ سے حضرت آدمؑ کو سجدہ نہ کرنے کی بنا پر اللہ کے نافرمانوں میں شامل ہو گیا، تو اُس نے؟

A اللہ تعالیٰ سے اپنی غلطی کی معافی مانگی، لیکن قیامت تک زندہ رہنے کی مہلت بھی مانگ لی۔

B اللہ تعالیٰ سے اپنی غلطی کی معافی مانگی، مگر قیامت تک نسلِ انسانی کو بھٹکانے کا اختیار بھی مانگ لیا۔

C اللہ تعالیٰ سے اپنی غلطی کی معافی نہیں مانگی، مگر قیامت تک نسلِ انسانی کو بھٹکانے کا اختیار اور مہلت مانگ لی۔

{Q- 99} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A اللہ تعالیٰ نے شیطان کو مہلت اور قیامت تک نسلِ انسانی کو بھٹکانے کا اختیار دے دیا۔

B اللہ تعالیٰ نے شیطان کو یہ بھی واضح کر دیا کہ میرے مخلص بندے تیرے کسی لالچ و وسوسے اور ذلیل چالوں میں نہیں آئیں گے۔

C شیطان، انسان کے دل میں صرف وسوسے اور لالچ وغیرہ کے ذریعے سے ہی اثر انداز ہو سکتا ہے اور کوئی اختیار نہیں رکھتا۔

D شیطان کے پاس یہ اختیار بھی ہے کہ، جب وہ چاہے کسی بھی بندۂ مومن سے، طاقت سے کوئی بھی بُرائی کرا سکتا ہے۔

{Q- 100} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A حضرت آدمؑ کو اللہ تعالیٰ نے کو مٹی سے پیدا کیا، پھر فرشتوں سے اُسے سجدہ بھی کروایا، اور زمین پر اپنا نائب (خلیفہ) بنا دیا۔

B حضرت حوّاؑ کو مٹی سے پیدا نہیں کیا بلکہ انہیں حضرت آدمؑ کی پسلی سے پیدا فرمایا، اور پھر دونوں میں خاوند اور بیوی کا رشتہ بنا دیا۔

C حضرت آدمؑ اور حضرت حواؑ (دونوں) کو جنت میں رہنے کی اجازت تو دی، مگر ممنوعہ درخت کا پھل نہ کھانے کی نصیحت بھی کر دی۔

Correct Answers for ▸			Test – 02 ▸		Section - J ▸		{ Q- 91 to Q- 100 }		
91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
ABCD	ABC	A	ABC	B	D	ABCD	C	D	ABC

↑ Index ↑

Test – 03 ▸ Section – A ▸ { Q- 01 to Q- 10 }

{Q- 01} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A حضرت آدمؑ اور حضرت حواؑ (دونوں) کو جنت میں رہنے کی اجازت تو دی، مگر ممنوعہ درخت کا پھل نہ کھانے کی نصیحت بھی کر دی۔

B حضرت آدمؑ اور حضرت حواؑ (دونوں) کو اللہ تعالیٰ نے ممنوعہ درخت کا پھل کھانے کے انجام کے بارے میں آگاہ نہیں کیا تھا۔

C حضرت آدمؑ اور حضرت حواؑ (دونوں) کو اللہ تعالیٰ نے ممنوعہ درخت کا پھل کھانے کے انجام کے بارے میں آگاہ بھی کیا تھا۔

{Q- 02} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A حضرت آدمؑ اور حواؑ، پہلے جنت میں تھے۔ شیطان نے ان کو اس ممنوعہ درخت کی ترغیب دے کر اللہ کے حکم کی پیروی سے ہٹا دیا۔

B حضرت آدمؑ نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ کر توبہ کر لی' جس کو اللہ تعالیٰ نے قبول تو کر لیا، مگر جنت سے نکال دیا۔

C اللہ نے حکم دیا کہ تم سب یہاں سے اُتر جاؤ ! تم ایک دوسرے کے دشمن ہو! ایک خاص وقت تک زمین میں ٹھہرنا اور گزر بسر کرنا ہے۔

{Q- 03} اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ اور حضرت حواؑ (دونوں) کو جنت سے نکالتے وقت یہ نصیحت بھی کی کہ، اگر دُنیا میں ؟

A میری ہدایات کی پیروی کرو گے تو، پھر یہ جنت ہی تمھارا گھر ہو گی۔

B میری ہدایات کی پیروی نہیں کرو گے تو، پھر یہ جنت تمھارا گھر نہیں ہو گی۔

C خوب سمجھا کر، اللہ نے نوعِ انسانی کے پہلے جوڑے کو جنت سے نکال کر زمین پر بسا دیا۔

{Q- 04} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A انسانی زندگی کی ابتداء تو عرش پر ہوئی تھی' اور نوعِ انسانی کا پہلا جوڑا، جنت میں کچھ عرصہ کے لیے رہائش پذیر بھی رہا۔

B اچھی طرح نصیحت کر کے، اللہ تعالیٰ نے نوعِ انسانی کے پہلے جوڑے کو، جنت سے نکال کر زمین پر بسا دیا۔

C شیطان اپنے ذلیل مشن کے ساتھ، زمین پر بھی انسانوں کو سیدھی راہ سے بھٹکانے کے لیے میدان میں آ گیا۔

{Q- 05} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A شیطان نے اللہ کی نافرمانی حضرت آدمؑ کو سجدہ نہ کر کے کی، تو حضرت آدمؑ نے، اللہ کی نافرمانی ممنوعہ درخت کا پھل کھا کر کی۔

B شیطان نے اللہ کی نافرمانی اپنے غرور و تکبر سے کی اور اُس پر اَکڑ گیا، نوع نسانی کو راہِ راست سے بھٹکانے کے لیے اللہ سے مہلت مانگ لی۔

C حضرت آدمؑ نے غلطی خود نہیں کی بلکہ شیطان کے بہکاوے میں آ کر کی، غلطی کا احساس ہونے پر شرمندہ ہوئے، توبہ کی اور اللہ سے معافی مانگی۔

{Q- 06} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست نہیں ؟

A اللہ نے آدمؑ کا بت مٹی سے بنایا' اس میں اپنی روح پھونکی' اور ایک جیتا جاگتا انسان بنا دیا' اور فرشتوں سے اُسے سجدہ کروایا۔

B نوعِ انسانی کا پہلا جوڑا، اللہ تعالیٰ کے احکامات اپنے کانوں سے سن چکا تھا اور وہاں کے حالات وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ چکا تھا۔

C اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات، اور اپنے خلیفہ کی حیثیت سے لامحدود مدت کے لیے، آزمائش کی غرض سے زمین پر بسا دیا۔

D اللہ نے انسان کو، محدود مدت اور لامحدود اختیارات کے ساتھ، آزمائش کی غرض سے زمین پر رہنے کا موقع دیا ہے۔

{Q- 07} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A ابلیس (شیطان) کی حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے سے انکار کی وجہ کو اللہ تعالیٰ نے نہ ہی پسند فرمایا اور نہ ہی معاف کیا۔

B ممنوعہ درخت کی طرف حضرت آدمؑ کا رُخ کرنے کی بُھول کے اسباب کو اللہ تعالیٰ نے پسند نہیں فرمایا، مگر توبہ قبول کر لی۔

C انکار کی وجہ، اور بُھول کے اسباب کو، اللہ تعالیٰ نے نہ عرش پر ہی پسند فرمایا تھا' اور نہ ہی اس زمین پر پسند فرماتے ہیں۔

D یہی دو باتیں (انکار کی وجہ اور بُھول کے اسباب)، جو انسان کو امتحان کی غرض سے زمین پر اتارنے کے ظاہری اسباب ثابت ہوئیں۔

{Q- 08} حضرت آدمؑ کی پیدائش اور نوع انسانی کی ابتداء کا قصہ قرآنِ پاک کی مندرجہ ذیل سورتوں میں آیا ہے ؟

A البقرہ، الاعراف، الحجر B بنی اسرائیل، الکہف C طٰهٰ ، صٓ

{Q- 09} حضرت آدمؑ کی پیدائش اور نوع انسانی کی ابتداء کا قصہ، قرآنِ پاک کی سورت ------ میں آیا ہے۔ ؟

A الحجرات B یٰس C الاعراف

{Q- 10} حضرت آدمؑ کی پیدائش اور نوع انسانی کی ابتداء کا قصہ، قرآنِ پاک میں ------ بیان کیا گیا ہے ؟

A تین دفعہ B پانچ دفعہ C سات دفعہ

اچھی بات < حضرت آدمؑ کی پیدائش اور نوعِ انسانی کی ابتداء کے قصے میں، دو باتیں جو کہ بڑی ہی اہم اور نہایت قابلِ غور ہیں وہ یہ ہیں کہ، ابلیس (شیطان) کی حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے سے انکار کی وجہ، اور دوسری بات یہ کہ ممنوعہ درخت کی طرف حضرت آدمؑ کا رُخ کرنے کی بُھول کے اسباب. مگر نہایت افسوس ہے کہ آج کا انسان' اللہ تعالیٰ کی ان دو ناپسندیدہ باتوں سے بچنے کی بجائے ان کے بار بار اور کھلم کھلا ارتکاب میں بہت ہی آگے نکل گیا ہے. کاش! انسان کو اپنے اصل مقام، اللہ کے ہاں جواب دہی، اور پھر اپنے ہونے والے انجام کا احساس ہو جائے!

Correct Answers for ▸			Test – 03 ▸		Section - A ▸		{ Q- 01 to Q- 10 }		
01	02	03	04	05	06	07	08	09	10
AC	ABC	ABC	ABC	ABC	CD	ABCD	ABC	C	C

↑ Index ↑

Test – 03 ▸ Section – B ▸ { Q- 11 to Q- 20 }

{Q- 11} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست نہیں ہیں ؟

A قرآن پاک تو پیغام ہے صرف مسلمانوں کے لیے اور یہ بھیجا گیا ہے اس لیے کہ ان کو اس کے ذریعہ سے خبردار کر دیا جائے.

B قرآن پاک تو پیغام ہے سب انسانوں کے لیے اور یہ بھیجا گیا ہے اس لیے کہ ان کو اس کے ذریعہ سے خبردار کر دیا جائے.

C لوگ قرآن پاک کے ذریعے جان لیں کہ حقیقت میں خدا بس ایک ہی ہے' اور جو عقل نہیں رکھتے ہیں وہ ہوش میں آ جائیں.

{Q- 12} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A اللہ تعالیٰ نے انسان کی ابتداء جب اس زمین پر کی' تو اسے جاننے' سوچنے' سمجھنے اور سنبھلنے کی طاقت وصلاحیت عطا کی.

B اللہ تعالیٰ نے انسان کی ابتداء جب اس زمین پر کی، تو اسے اچھائی اور بُرائی میں تمیز کرنے کے لیے عقل و علم اور شعور بھی عطا کیا.

C اللہ تعالیٰ نے انسان کی ابتداء جب اس زمین پر کی، تو اسے عقل و علم اور شعور تو عطا کیا، مگر اپنی ہدایات واحکامات سے نہیں نوازا.

{Q- 13} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ؟

A اللہ تعالیٰ نے انسان کی ابتداء جب اس زمین پر کی' تو اسے سیدھے راستے پر چلنے یا بُرے راستے کو اپنانے کی پوری آزادی دی.

B اللہ تعالیٰ نے انسان کی ابتداء جب اس زمین پر کی، تو اسے سونپی گئی تمام قوتوں کو استعمال کرنے کے اختیارات دیئے گئے.

C اللہ تعالیٰ نے انسان کی ابتداء جب اس زمین پر کی، تو اسے ایک محدود خود اختیاری کے ساتھ زمین پر لامحدود مدت کے لیے اتارا.

D اللہ تعالیٰ نے انسان کی ابتداء جب اس زمین پر کی، تو اسے ایک خاص نامعلوم مدت کے لیے، اپنے خلیفہ کی حیثیت سے اتارا.

{Q- 14} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A اللہ تعالیٰ نے انسان کی ابتداء جب اس زمین پر کی، تو اُسے اشرف المخلوقات کی حیثیت سے زندگی بسر کرنے کا موقع دیا.

B اللہ تعالیٰ نے انسان کے ذہن میں یہ بات اچھی طرح بیٹھا دی تھی کہ میں ہی تمہارا اور تمام کائنات کا مالک، معبود اور حاکم ہوں.

C اللہ تعالیٰ نے انسان کے ذہن میں یہ بات اچھی طرح بیٹھا دی تھی کہ، تم نے فقط میری ہی بندگی اور میری ہدایات پر عمل کرنا.

D اللہ تعالیٰ نے انسان کے ذہن میں یہ بات اچھی طرح بیٹھا دی تھی کہ یہ دُنیوی زندگی تمہارے لیے ایک آزمائش (امتحان) ہے.

نوٹ :- ان سوالات (MCQs) کے جوابات میں سے صرف ایک یا ایک سے زیادہ جواب بھی درست ہو سکتے ہیں. برائے مہربانی ہر سوال کو اور اس کے جوابات کو غور سے پڑھنے کے بعد اپنے درست جواب / جوابات منتخب کریں. اور ہر دس سوالات کے بعد ان کے دیئے گئے درست جوابات بھی ضرور دیکھ لیں. اگر کہیں غلطی محسوس ہو تو ہمارے دیئے گئے ایڈریس پر اطلاع فرما کر شکریہ کا موقع دیں.

{Q- 15} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A اللہ تعالیٰ نے انسان کو اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ تم دُنیا میں ایک محدود مدت کی زندگی گزارنے کے بعد میرے ہی پاس آؤ گے.

B اللہ تعالیٰ نے انسان کو اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ تمہاری واپسی پر میں ہی تمہارے تمام دُنیوی اعمال کی جانچ پڑتال کروں گا.

C اللہ تعالیٰ نے انسان کو اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ میں ہی یہ فیصلہ بھی کروں گا' کہ تم اس امتحانِ زندگی میں کامیاب رہے یا فیل ہوئے ہو.

D اللہ تعالیٰ نے انسان کو اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ تمہاری اس کامیابی و ناکامی کے مطابق ہی تمہیں ابدی زندگی سے نوازہ جائے گا.

{Q- 16} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A اللہ تعالیٰ نے انسان کو اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ میری ہی ہدایات پر چلو گے تو تمہیں دُنیا میں اَمن و اِطمینان اور آخرت میں کامیابی ہوگی.

B اللہ تعالیٰ نے انسان کو اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ میری ہدایات پر نہیں چلو گے تو دُنیا میں دنگا فساد اور آخرت میں زیرِ عذاب رہو گے.

C اللہ تعالیٰ نے انسان کو اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ اگر دُنیوی زندگی میں کامیاب ہو کر آؤ گے تو پھر یہ جنت ہی تمہارا گھر ہوگا.

D اللہ تعالیٰ نے انسان کو اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ اگر ناکام ہو کر آؤ گے تو پھر تمہارا ٹھکانا دوزخ کی آگ اور دردناک عذاب ہوں گے.

{Q- 17} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A حضرت آدمؑ وحواؑ کو جب جنت میں رہنے کا موقع دیا گیا تھا، تو وہ وہاں شیطان کے بہکاوے میں بالکل نہیں آئے تھے.

B حضرت آدمؑ وحواؑ (انسان) کو یقیناً، اللہ تعالیٰ نے زمین پر زندگی گزارنے کا طریقہ اور دُنیوی زندگی کا مقصد بھی بتا دیا تھا.

C مجموعی طور پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ، اللہ نے انسان کو قانونِ حیات بتا دیا تھا' یعنی ان کا طریق زندگی اللہ ہی کی اطاعت (دین اسلام) تھا.

D حضرت آدمؑ وحواؑ نے یہ سارا قانونِ حیات اپنی اولاد کو سمجھا دیا تھا' اور تاکید کی تھی کہ وہ مطیع خدا (مسلم) بن کر ہی یہ زندگی بسر کریں.

{Q- 18} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ؟

A رفتہ رفتہ انسان، اللہ اور حضرت آدمؑ وحواؑ کی طرف سے دی گئی ہدایات کو اپنی غفلت و جہالت کی وجہ سے گم کرتا رہا.

B رفتہ رفتہ انسان، اللہ حضرت آدمؑ وحواؑ کی طرف سے دی گئی ہدایات کو جان بوجھ کر اور شرارت کے طور پر مسخ کرتا رہا.

C رفتہ رفتہ انسان، اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیئے گئے علمِ حقیقت میں، مختلف شکوک و شبہات، وسوسوں اور غلط نظریوں کو ملاتا رہا.

D آخر کار اپنی اپنی، خواہشاتِ نفس کو مطمئن کرنے کے لئے اور ذاتی تعصبات کی بنا پر انسانوں نے مختلف غلط مذاہب پیدا کر لیے.

E جب جب انسان، اللہ کی ہدایات سے ہٹ کر چلتا رہا، تو یہ زمین دنگا و فساد، ظلم و ستم اور طرح طرح کے جرائم سے نجات پاتی رہی.

{Q- 19} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A اللہ تعالیٰ اگر چاہتے تو اپنی تخلیقی مداخلت سے کام لے کر بگڑے ہوئے انسانوں کو زبردستی راہِ راست پر لے آتے.

B اللہ تعالیٰ اگر چاہتے تو انسانوں میں بغاوت کے پیدا ہوتے ہی وہ ساری نسل انسانی کو بالکل ہی ختم کر دیتے.

C مگر یہ دونوں باتیں A اور B، انسان کو اللہ کی طرف سے دی ہوئی مہلت اور محدود خود اختیاری سے مطابقت نہ رکھتی تھیں.

D اللہ تعالیٰ نے انسانوں سے راہنمائی کے وعدہ کے مطابق، انسانوں میں سے ہی اپنے نیک آدمیوں کو اس عظیم کام کا ذریعہ بنایا.

﴿حقیقت میں تو مومن وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے' پھر انہوں نے کوئی شک نہ کیا اور اپنی جانوں اور مالوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا' وہی سچے لوگ ہیں. (الحجرات ۱۵)﴾

{Q- 20} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A اللہ تعالیٰ نے مختلف اَدوار میں، اپنے منتخب کردہ بندوں کو، علمِ حقیقت سے بھی آگاہ کیا، اور قانونِ حیات کا علم بھی عطا کیا۔

B اللہ تعالیٰ نے مختلف اَدوار میں، اپنے منتخب کردہ بندوں کو، اپنے پیغامات پہنچائے تاکہ وہ لوگوں میں ان پیغامات کو پہنچا سکیں۔

C اللہ تعالیٰ نے مختلف اَدوار میں، اپنے منتخب کردہ بندوں کو، یہ کام بھی سونپا کہ وہ لوگوں کو دینِ حق کی دعوت دیں جس سے لوگ ہٹ چکے تھے۔

D ہزاروں برس تک یہ سلسلہ چلتا رہا، مختلف اقوام میں مختلف پیغمبر آئے' اور وہ سب صرف دینِ حق کی ہی دعوت دیتے رہے۔

E سب پیغمبروں نے اپنی ذمہ داری کو خوب اَحسن طریقے سے ادا کیا' اور لوگوں کی اکثریت اس دعوت (دینِ حق) کو فوراً قبول کرتی رہی۔

Correct Answers for	Test – 03	Section - B	{ Q- 11 to Q- 20 }						
11	12	13	14	15	16	17	18	19	20
AC	AB	C	ABCD	ABCD	ABCD	BCD	E	ABCD	E

↑ Index ↑

Test – 03 | Section – C | { Q- 21 to Q- 30 }

{Q- 21} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست ہے ؟

A پیغمبروں کی طرف سے دی گئی دعوتِ حق کو ہمیشہ لوگوں کی اقلیت نے قبول کرنے سے انکار کیا۔

B پیغمبروں کی طرف سے دی گئی دعوتِ حق کو ہمیشہ لوگوں کی اکثریت نے قبول کرنے میں جلدی کی۔

C پیغمبروں کی طرف سے دی گئی دعوتِ حق کو ہمیشہ سب ہی لوگوں نے خوشی خوشی سے قبول کرنے میں جلدی کی۔

D پیغمبروں کی طرف سے دی گئی دعوتِ حق کو ہمیشہ لوگوں کی اکثریت نے قبول کرنے سے انکار اور داعیِ حق کو تکالیف بھی دیں۔

{Q- 22} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A پہلی اُمتوں میں، جن لوگوں نے پیغمبروں کی دعوتِ حق کو قبول کیا اور اُمتِ مسلمہ کی حیثیت اختیار کی تو وہ رفتہ رفتہ خود بگڑتے چلے گئے۔

B بعض اُمتوں نے تو ہدایت الٰہی کو بالکل ہی گم کر دیا' اور جبکہ بعض اُمتوں نے خدا کے ارشادات میں تبدیلیاں کر دیں۔

C آخر کار اللہ تعالیٰ نے سرزمینِ عرب میں، حضرت محمد ﷺ کو اسی کام کے لیے مبعوث فرمایا جس کے لیے تمام انبیاءؑ آتے رہے تھے۔

D حضرت محمد ﷺ کے مخاطب، عام انسانوں کے ساتھ ساتھ پچھلے انبیاءؑ کے بگڑے ہوئے پیروکار بھی تھے۔

{Q- 23} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A حضرت محمد ﷺ کا ایک کام یہ بھی تھا کہ، اللہ تعالیٰ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کو دینِ حق کی دعوت دی جائے۔

B آپ ﷺ کا ایک کام یہ بھی تھا کہ، جو دعوتِ حق کو قبول کرلیں' انہیں ایسی اُمت بنا دیا جائے، جو دُنیا کی اصلاح کے لیے بھی جدوجہد کریں۔

C اسی دعوتِ حق وہدایت کی کتاب، یہ قرآن ہے، جو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ پر سب کی اصلاح وفلاح کے لیے نازل فرمائی۔

D قرآن پاک کا موضوع انسان ہے' یعنی اس میں یہ بیان فرمایا گیا ہے کہ انسان کی حقیقی فلاح اور نقصان کس چیز میں ہے۔

{Q- 24} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A قرآن پاک کے مرکزی مضمون پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حقیقت، اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنا خلیفہ بناتے وقت سمجھا دی تھی۔

B قرآن پاک کا مدعا یہی ہے کہ حقیقت' یعنی دینِ حق یا صحیح طرزِ زندگی پر خود عمل کرنا اور اسی کی طرف انسانوں کو دعوت دینا۔

C قرآن پاک کے مطابق، پیغاماتِ ربانی اور ارشاداتِ رسولؐ کے علاوہ، باقی سب رویے و طرزِ زندگی بالکل غلط اور تباہ کن ہیں۔

{Q- 25} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A اللہ تعالیٰ نے عرب کے شہر مکہ میں اپنے مخلص بندے حضرت محمد ﷺ کو آج سے تقریباً چار ہزار سال پہلے نبوت کے کام کے لیے منتخب فرمایا۔

B اللہ تعالیٰ نے جب حضرت محمد ﷺ کو نبوت کے لیے منتخب فرمایا تو انہیں اپنے پیغامات پہنچائے اور حقیقت کا علم بھی بخشا۔

C اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ سے فرمایا کہ، وہ اپنے آپ کو آخری پیغمبر خدا کی حیثیت سے میری ہدایات کے مطابق اس عظیم کام کے لیے تیار کریں۔

D اللہ تعالیٰ کی طرف سے، شروع شروع کی یہ ہدایات و پیغامات نہایت ہی پُراثر، دل نشین، شریں اور مختصر بولوں پر مشتعمل ہیں۔

{Q- 26} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست نہیں؟

A شروع شروع کی ہدایات و پیغاماتِ ربانی میں عرب (اہلِ مکہ) کا مقامی ماحول بالکل ہی محسوس نہیں ہوتا ہے۔

B شروع شروع کی ہدایات و پیغاماتِ ربانی میں عالمگیر شہادتیں' مثالیں اور دلیلیں، عرب کے قریب ترین ماحول سے لی گئیں ہیں۔

C شروع شروع کی ہدایات و پیغاماتِ ربانی میں عالمگیر شہادتوں' مثالوں اور دلیلوں سے، مخاطب لوگ ناواقف ہوتے تھے۔

D مکی دَور کی ہدایات و پیغاماتِ ربانی میں، زمین و آسمان' دن اور رات' نظامِ کائنات کی اشیاء کو بطور مثال پیش نہیں کیا گیا۔

{Q- 27} اہلِ علم کے مطابق، دینِ حق کی دعوت کا ابتدائی مرحلہ، تقریباً نبوت کے پہلے پانچ سال تک جاری رہا۔ اور اس مرحلے میں ؟

A چند مخلص اور صالح آدمیوں نے دعوتِ حق کو تہہِ دل سے قبول کرلیا' اور اُمتِ مسلمہ بننے کے لیے تیار ہو گئے۔

B لوگوں کی اکثریت اپنی خواہشاتِ نفس اور آبائی طرزِ زندگی کی محبت کے سبب حضور ﷺ اور اہلِ ایمان کی بھرپور مخالفت پر اُتر آئی۔

C دعوتِ حق کی تبلیغ کی آواز مکے اور قریش کی حدود میں ہی رہ گئی، وہاں سے نکل کر ملکِ عرب اور دُنیا کے وسیع حلقے تک نہ پہنچ سکی۔

D دعوتِ حق کی تبلیغ کی آواز مکے اور قریش کی حدود سے نکل کر ملکِ عرب اور دُنیا کے وسیع حلقے تک پہنچ گئی۔

{Q- 28} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A دعوتِ حق کے ابتدائی مرحلہ کے بعد آپؐ کو اسلام تحریک کو آگے پھیلانے کے لیے سخت مشکلات سے دوچار ہونا پڑا۔

B دعوتِ حق کے ابتدائی مرحلہ کے بعد، مکہ میں دعوت حق اور پرانی جاہلیت کے درمیان پُرزور کَشمکش شروع ہو چکی تھی۔

C دعوتِ حق کے ابتدائی مرحلہ کے بعد، مکہ میں کوئی خاندان اور کوئی گھر ایسا نہیں تھا کہ جس کے کسی نہ کسی فرد نے اسلام قبول نہ کرلیا ہو۔

D مکہ میں کسی بھی مخالفین دعوتِ حق کے اپنے بھائی' بہن' بیٹا' بیٹی' بہنوئی' بھانجا یا بھتیجا نے دعوتِ حق کو قبول ہی نہیں کیا تھا۔

{Q- 29} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A اللہ تعالیٰ نے دعوتِ حق کے مخالفین کے لیے گزری ہوئی مختلف قوموں کے انجامِ بد کو بیان فرما کر ان کو عبرت دلائی ہے۔

B کفار و مشرکین کے دل و جگر کے ٹکڑے، دعوتِ حق کو قبول کرتے ہی اپنے آباواجداد کو بھی دعوتِ حق کو قبول کرنے کے لیے تیار کر لیتے تھے۔

C اللہ تعالیٰ نے توحید و آخرت پر ایمان لانے کے سلسلے میں، مختلف دلیلیں، زمین و آسمان' دن اور رات' انسانی وجود کی ساخت کے ساتھ ساتھ نظامِ کائنات کی بے شمار اشیاء کو بطور مثال پیش کیا ہے۔

﴿(لُقمَان نے اپنے بیٹے سے کہا) بیٹا، نماز قائم کر' نیکی کا حکم دے' بدی سے منع کر اور جو مصیبت بھی پڑے اس پر صبر کر۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کی بڑی تاکید کی گئی ہے۔ اور لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کر' نہ زمین پر اکڑ کر چل' اللہ کسی خود پسند اور فخر جتانے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی چال میں اعتدال اختیار کر' اور اپنی آواز پست رکھ' سب آوازوں سے زیادہ بُری آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے۔ (لُقمَان ۱۷-۱۹)﴾

{Q- 30} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سے بیان درست ہیں ؟

A مکی سورتوں میں زیادہ تر خدا کے غضب' قیامت کی ہولناکیوں اور عذاب دوزخ سے ڈرایا بھی گیا ہے .

B مکی سورتوں میں مشرکین وکفارین کوسخت ملامت کی گئی اور اخلاق وتمدن کے بڑے بڑے بنیادی اصول بیان کیے گئے .

C مکہ معظمہ میں ہر آنے والے وقت پر دعوتِ حق وسیع ہوتی چلی گئی اور اس کے ساتھ ساتھ اس کی مزاحمت میں بھی کمی آتی گئی .

D مکہ معظمہ میں پندرہ سال تبلیغ کے بعد آپؐ ،اللہ کے حکم سے' اپنے بیشتر اہلِ ایمان ساتھیوں کے ہمراہ مدینہ میں ہجرت فرما کر آ گئے .

Correct Answers for ▸	Test – 03 ▸		Section - C ▸			{ Q- 21 to Q- 30 }			
21	22	23	24	25	26	27	28	29	30
D	ABCD	ABCD	ABC	A	ACD	ABD	D	B	AB

↑ Index ↑

Test – 03 ▸ Section – D ▸ { Q- 31 to Q- 40 }

{Q- 31} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A ہجرتِ مدنیہ کے بعد دعوتِ حق کی مخالفت میں مشرکین وکفارین کے علاوہ منافقین بھی شامل ہو گئے .

B ہجرتِ مدنیہ کے بعد پچھلے انبیاء کرامؑ کی اُمتوں (یہود ونصاریٰ) سے بھی سابقہ پیش آیا .

C ہجرتِ مدنیہ کے ایک سال بعد کی شدید کشمکش کے بعد پورے عرب میں دین اسلام کا بول بالا ہو گیا .

{Q- 32} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A مدنی سورتوں میں اہلِ ایمان کو سمجھایا گیا کہ،وہ دُنیا میں اللہ کی خلافت کے فرائض سرانجام دینے کے لیے اپنے آپ کو کس طرح تیار کریں .

B مدنی آیات اور سورتوں میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی تعلیم وتربیت فرمائی' یعنی ان کے کمزوریوں پر انہیں تنبیہ بھی فرمائی .

C اہلِ ایمان کو اعلیٰ ترین اخلاقیات ومعاشرت کی تعلیم دے کر اللہ نے تیار کیا کہ وہ آپؐ کے بعد' آپؐ کے سچے جان نشین بن سکیں .

D تیس (۳۰) سال کی مدت میں، آپ ﷺ پر قرآن پاک کے نزول کو،حسبِ ضرورت تھوڑا تھوڑا کر کے مکمل فرمایا گیا .

{Q- 33} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سے بیان درست ہیں ؟

A قرآن پاک کی تلاوت کرنا باعثِ اجر وثواب ہے' زیادہ تلاوت کرنے سے زیادہ اجر وثواب اللہ تعالیٰ ہمیں عطا کریں گے .

B قرآن پاک کے احکامات وہدایات وتعلیمات کو سمجھنے کے لیے قرآن کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ وتفسیر بھی سمجھنا چاہیے .

C قرآن پاک کے احکامات وہدایات وتعلیمات کے مطابق کام کرنے سے ہی انسان پوری طرح قرآن کی روح سے آشنا ہو سکتا ہے .

{Q- 34} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سے بیان درست ہیں ؟

A آپ ﷺ کی پکار سے دعوتِ حق کا کام شروع کر کے،اللہ تعالیٰ کی خلافت کے قیام تک،قرآن پاک تحریک حق کی رہنمائی کرتا رہا .

B حق وباطل کی سخت کشمکش کے دوران ہر منزل اور ہر ہر مرحلے پر قرآن پاک تحریک حق کی حوصلہ افزائی بھی فرماتا رہا .

C مدنی سورتوں میں اہلِ ایمان کو اللہ نے،راہِ خدا میں جہاد کرنے، شکست وفتح' خوشی وغمی' خوشحالی وبدحالی' امن وخوف' الغرض ہر صورتِ حال میں اس کی مناسبت سے اعلیٰ اخلاقیات کا درس دیا .

{Q- 35} اگر کوئی معرکہ اسلام وکفر میں قدم ہی نہ رکھے اور اس کشمکش کی کسی منزل ومرحلہ سے گزرنے کا اتفاق ہی نہ ہوا ہو،اور قرآن پاک کے صرف الفاظ پڑھ پڑھ کر اس کی ساری حقیقتیں اس کے سامنے بےنقاب ہو جائیں ؟ A یہ ممکن نہیں ہے. B یہ ممکن ہے.

{Q- 36} قرآن پاک کی روح سے پوری طرح آشنائی تو اسی صورت میں ہو سکتی ہے' جب اس کتاب کے مطابق اپنی عملی زندگی میں خود عمل کریں اور پھر اسی کتابِ حق کی ہدایات وتعلیمات کے مطابق دعوتِ حق کو لے کر اُٹھیں اور اسے دُنیا میں پھیلائیں' جس جس طرح یہ کتاب ہدایات دیتی جائے اسی طرح آگے آگے قدم بڑھاتے جائیں.تب ان سے ملتے جلتے سارے تجربات وصورتِ حالات اور واقعات ہمیں بھی پیش آئیں گے، جو نزولِ قرآن کے وقت آپ ﷺ اور اہلِ ایمان کو پیش آئے تھے. A یہ بات درست ہے. B یہ بات درست نہیں.

{Q- 37} جب اس کتابِ مقدس کی تعلیمات کے مطابق عمل کرتے ہوئے دعوتِ حق کو لے کر نکلیں' تو یقیناً اسی دعوت کے دوران ؟

A مکے' حبش اور طائف کی طرح کی منزلوں سے بھی گزر ہو گا' بدر واُحد سے لے کر حنین وتبوک کی طرح کے مرحلوں سے بھی سامنا ہو گا.

B ابوجہل وابولہب سے ملتے جلتے کرداروں سے واسطہ بھی پڑے گا' اور منافقین ویہود کی طرز کی شخصیات بھی ظاہر ہوں گی.

C الغرض ہر طرح کے حالات وواقعات پیش آئیں گے' اور طرح طرح کے انسانی کرداروں سے واسطہ بھی پڑے گا.

D ان حالات میں قرآن رہنمائی اور احساس دلائے گا کہ یہ وہ صورتِ حالات ہیں جن کے دوران مختلف قرآنی آیات وسورتیں نازل ہوئیں.

{Q- 38} قرآن پاک کے احکامات وہدایات وتعلیمات کو پوری طرح سمجھنے کے لیے ضروری ہے، کہ انسان ان کو عملی طور پر اپنی زندگی میں لائے یعنی جو احکامات وتعلیمات بھی قرآن پاک میں دی جاتی ہیں' ان کو خوب سمجھے اور ان کے مطابق عمل کرے.اپنے ساتھ پیش آنے والے اچھے یا بُرے حالات میں قرآن پاک کی طرف رجوع کرے' اور اسی کے مطابق اپنی ہر اُلجھن کا حل تلاش کرے. A یہ بات درست ہے. B یہ بات درست نہیں.

{Q- 39} جو انسان اپنی انفرادی زندگی کو قرآن پاک کی پیروی سے آزاد رکھتا ہو' وہ کبھی بھی قرآن پاک کی روح سے آشنا نہیں ہو سکتا. اسی طرح جو قوم اجتماعی طور پر قرآن پاک کی بنائی ہوئی روش کے خلاف چل رہی ہو، وہ قوم بھی قرآن پاک کی روح سے آشنائی حاصل کرنے سے محروم رہتی ہے. A یہ بات درست نہیں. B یہ بات درست ہے.

{Q- 40} قرآنی احکامات وہدایات اور تعلیمات' انسان کی دُنیوی واُخروی فلاح اور بہتری کے لیے ہی بیان کی گئی ہیں' ان پر عمل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ قرآن پاک کی تعلیمات واحکامات کو سمجھا جائے لہٰذا، اس کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ اس مقدس کتاب کا ترجمہ وتفسیر کے ساتھ مطالعہ کیا جائے' اس کے معنی ومفہوم پر طالبِ حق کی حیثیت سے صدقِ دل وتوجہ کے ساتھ غور وفکر کیا جائے. A یہ بات درست نہیں. B یہ بات درست ہے.

Correct Answers for ▸	Test – 03 ▸		Section - D ▸			{ Q- 31 to Q- 40 }			
31	32	33	34	35	36	37	38	39	40
C	D	ABC	ABC	A	A	ABCD	A	B	B

↑ Index ↑

﴿ رحمٰن کے اصلی بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں' اور جاہل اُن کے منہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں تم کو سلام. جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں. جو دُعائیں کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب، جہنم کے عذاب سے ہم کو بچالے' اُس کا عذاب تو جان کا لاگو ہے. وہ تو بڑا ہی بُرا مستقر اور مقام ہے. جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں' نہ بخل' بلکہ اُن کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتا ہے. جو اللہ کے سوا کسی اور کو معبود نہیں پکارتے' اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے' اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں. (الفُرقان ۶۳-۶۸)﴾

Test – 03 ▸ Section – E ▸ { Q- 41 to Q- 50 }

{Q- 41} قرآن پاک عربی زبان میں نازل ہوا ہے' اس کی تعلیمات کو عام کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کے کچھ اہلِ اقتدار و اختیار' اہلِ علم اور نیک بندوں نے دن رات محنت کر کے' دُنیا کی مختلف زبانوں میں اس کلام پاک کے ترجمے و تفسیریں لکھیں' جن سے ہم سب کو خود بھرپور فائدہ اٹھانے کے ساتھ ساتھ آنے والی نسلوں کو یہ ساری معلومات منتقل کرنے کے لیے ہر وقت مصروفِ عمل رہنا چاہیے۔ A یہ بات درست نہیں۔ B یہ بات درست ہے۔

{Q- 42} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A وہ ترتیب جس کے مطابق قرآن پاک نازل کیا گیا ہے اُس نازل شدہ ترتیب کو ترتیبِ نزول کا نام دیا گیا ہے۔

B جس ترتیب میں آج ہم قرآن پاک کو پار رہے ہیں، اسے ترتیبِ تلاوت کہتے ہیں، اِسے آپؐ نے خود، اللہ کے حکم سے مرتب فرمایا۔

C جس ترتیب میں آج ہم قرآن پاک کو پار رہے ہیں، اسے ترتیبِ تلاوت کہتے ہیں، اِسے حضرت صدیقؓ کے دَور میں مرتب فرمایا گیا۔

{Q- 43} قرآن پاک کی جب کوئی سورت نازل ہوتی تو آپؐ اسی وقت اپنے کاتبوں میں سے کسی کو بلا کر ہدایت فرما دیتے کہ یہ سورہ فلاں سورہ کے بعد اور فلاں سورہ کے پہلے رکھی جائے۔ اس طرح اگر قرآن پاک کی کوئی آیت یا آیات ایسی نازل ہوتیں جن کو مستقل سورہ بنانا مقصود نہ ہوتا' تو آپ ﷺ ہدایت فرما دیتے کہ اسے فلاں سورہ کے فلاں مقام پر درج کیا جائے۔ اس طرح قرآن پاک کا نزول جس روز مکمل ہوا اسی روز یہ موجودہ ترتیب قرآن پاک بھی مکمل ہو گئی تھی۔ A یہ بات درست نہیں۔ B یہ بات درست ہے۔

{Q- 44} قرآن پاک کی سورتوں کے مقامِ نزول کو (مکی اور مدنی) دو مقاموں میں ہی تقسیم کیا گیا ہے۔ جن سورتوں کے ساتھ مکی لکھا ہوتا ہے ان سے مراد ہے کہ وہ سورتیں حضور اکرم ﷺ پر ہجرتِ مدینہ سے پہلے نازل ہوئی ہیں۔ جن سورتوں کے ساتھ مدنی لکھا ہوتا ہے ان سے مراد یہ ہوتا ہے کہ یہ سورتیں حضور اکرم ﷺ پر ہجرتِ مدینہ کے بعد نازل ہوئیں ہیں۔ A یہ بات درست نہیں۔ B یہ بات درست ہے۔

{Q- 45} یہ بات بھی ضروری نہیں کہ مکی سورتیں صرف شہرِ مکہ میں ہی نازل ہوئی ہیں' یا مدنی سورتیں صرف شہرِ مدینہ میں ہی حضور ﷺ پر نازل ہوئی ہوں گی، نہیں' ایسا ہرگز نہیں ہے۔ ان دو ناموں میں (یعنی مکی یا مدنی سورتیں) تقسیم کرنے والا جو خاص واقعہ ہے وہ واقعہ ہجرتِ مدینہ کا ہے۔ A یہ بات درست نہیں۔ B یہ بات درست ہے۔

{Q- 46} ہجرت مدینہ کے بعد جو سورت یا آیات نازل ہوئیں ان کو مدنی آیات یا مدنی سورتوں میں شامل کیا گیا ہے۔ اور جو آیات یا سورتیں ہجرت مدینہ سے پہلے یا سفر ہجرت مدینہ کے دوران میں نازل ہوئیں ان کو مکی آیات یا مکی سورتیں کہا جاتا ہے۔
A یہ بات درست نہیں۔ B یہ بات درست ہے۔

{Q- 47} قرآن پاک کی کچھ سورتیں ایسی ہیں کہ وہ پوری کی پوری مکی، یا، پوری کی پوری مدنی ہیں۔ مگر کچھ مکی سورتوں میں چند مدنی آیات' اور اسی طرح' کچھ مدنی سورتوں میں چند مکی آیات بھی حسبِ ضرورت شامل فرمائی گئی ہیں۔ جس سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ کسی سورت کا مکی یا مدنی ہونا عموماً اس کی اکثر ابتدائی آیات کی وجہ سے شمار کیا گیا ہے۔ A یہ بات درست نہیں۔ B یہ بات درست ہے۔

{Q- 48} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست نہیں ؟

A قصہ آدمؑ و ابلیس صرف مکی سورتوں میں کم از کم دس دفعہ بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

B مکی آیتوں میں نہ ہی منافقوں کا ذکر آیا ہے اور نہ ہی جہاد کے بارے میں احکامات صادر فرمائے گئے ہیں۔

C مکی سورتوں میں اندازِ بیان پُرشکوہ ہے' ان میں نظام کائنات کی مختلف اشیاء کو بطور مثال پیش کیا گیا ہے۔

D جس سورت میں بھی لفظ کلا (ہرگز نہیں) آیا ہے وہ مدنی سورت ہے اور وہ ساری سورتیں قرآن کے آخری نصف حصے میں ہیں۔

{Q- 49} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A مکی سورتوں میں اہلِ ایمان کا مقابلہ مشرکین یعنی بت پرستوں کے ساتھ ساتھ منافقین سے بھی ہے۔

B مکی سورتوں میں اندازِ بیان پُرشکوہ ہے' ان میں نظام کائنات کی مختلف اشیاء کو بطور مثال پیش کیا گیا ہے۔

C لفظ یاَیھا النّاس (اے لوگو) اکثر مکی سورتوں میں آیا ہے۔ مکی سورتیں اور آیتیں عموماً چھوٹی چھوٹی اور مختصر سی ہیں۔

{Q- 50} مکی سورتوں میں ؟

A احکام و قوانین کم بیان ہوئے ہیں۔

B زیادہ تر توحید' رسالت، آخرت کے اثبات کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

C قیامت، روزِ حساب کتاب' جنت اور دوزخ کی منظر کشی کی گئی۔

D پچھلی اُمتوں کے واقعات اور رسول اللہ ﷺ کو صبر و تسلی کی تلقین بھی فرمائی گئی۔

Correct Answers for ▸		Test – 03 ▸		Section - E ▸			{ Q- 41 to Q- 50 }		
41	42	43	44	45	46	47	48	49	50
B	AB	B	B	B	B	B	AD	BC	ABCD

↑ Index ↑

Test – 03 ▸ Section – F ▸ { Q- 51 to Q- 60 }

{Q- 51} آپ ﷺ کی مکی زندگی پر نگاہ ڈالتے ہیں تو یہ دعوتِ اسلامی کے نقطۂ نظر سے یہ چار اَدوار پر منقسم نظر آتی ہے۔ پہلا دَور آغازِ بعثت سے لے کر اعلانِ نبوت تک کے تقریباً تین سال' جس میں آپ ﷺ کی طرف سے دعوتِ حق خفیہ طریقوں سے خاص خاص آدمیوں کو دی جاتی تھی' مگر عام اہلِ مکہ کو اس کا علم نہ تھا۔ A یہ بات درست نہیں۔ B یہ بات درست ہے۔

{Q- 52} دعوتِ اسلامی کے نقطۂ نظر سے، آپ ﷺ کی مکی زندگی کا دوسرا دَور اعلانِ نبوت سے لے کر ظلم و ستم کے آغاز تک کے تقریباً دو سال' جس میں پہلے آپ ﷺ کی تبلیغ کی مخالفت شروع ہوئی' اور پھر وہ مزاحمت کی شکل اختیار کر گئی' حتیٰ کہ آپ ﷺ اور اہلِ ایمان پر الزامات سے لے کر زیادتیوں تک کی نوبت آ گئی۔ A یہ بات درست نہیں۔ B یہ بات درست ہے۔

{Q- 53} دعوتِ اسلامی کے نقطۂ نظر سے آپ ﷺ کی مکی زندگی کا تیسرا دَور، آغازِ فتنہ سے لے کر ابو طالب اور حضرت خدیجہؓ کی وفات تک (۵ نبویؐ سے لے کر ۱۰ نبویؐ تک) تقریباً پانچ یا چھ سال۔ جس میں آپ ﷺ اور اہلِ ایمان کی مخالفت و مزاحمت انتہائی شدت اختیار کر گئی۔ اسی دور میں مسلمانوں کا معاشی و معاشرتی مقاطعہ بھی کیا گیا' اور آپ ﷺ کو اپنے اہلِ ایمان ساتھیوں سمیت شعبِ ابی طالب میں محصور کر دیا گیا۔ A یہ بات درست نہیں۔ B یہ بات درست ہے۔

{Q- 54} دعوتِ اسلامی کے نقطۂ نظر سے، آپ ﷺ کی مکی زندگی کا چوتھا دَور ۱۰ نبویؐ سے لے کر ۱۳ نبویؐ تک کے تقریباً تین سال' یہ حضورِ اکرم ﷺ اور آپ کے ساتھیوں پر انتہائی سختی اور مصیبت کا زمانہ تھا۔ اسی دَور میں آپ ﷺ طائف گئے' مگر وہاں بھی آپ ﷺ کو پناہ نہ ملی' اسی دَور میں اہلِ مکہ آپ ﷺ کو قتل کرنے' قید کرنے یا مکہ سے نکالنے کے مشورے کر رہے تھے' کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انصار کے دل اسلام کے لیے کھول دیئے گئے' اور انہی کی دعوت پر آپ ﷺ مدینہ ہجرت فرما گئے۔ A یہ بات درست نہیں۔ B یہ بات درست ہے۔

﴿ اے لوگو جو ایمان لائے ہو' میں بتاؤں تم کو وہ تجارت جو تمہیں عذاب الیم سے بچا دے؟ ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر' اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے۔ یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔ (الصّف) ﴾

{Q- 55} آپ ﷺ کے مدنی عہد کو تین مرحلوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے، جن میں پہلے مرحلے میں مخالفین حق کی طرف سے اہلِ ایمان کے خلاف طرح طرح کے فتنے اور اضطرابات برپا کیے گئے۔ اندرونِ مدینہ سے مختلف رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ جبکہ بیرونِ مدینہ سے حق کے دشمنوں نے مدینہ کو صفحۂ ہستی سے بالکل مٹانے کے لیے زبردست چڑھائیاں شروع کر دیں۔ یہ مرحلہ صلح حدیبیہ (ذیقعدہ ٦ھ) کے چار سال بعد ختم ہوتا ہے۔

A یہ بات درست نہیں۔ B یہ بات درست ہے۔

{Q- 56} آپ ﷺ کے مدنی عہد کو تین مرحلوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے، جن میں دوسرے مرحلے میں آپ ﷺ کی بت پرست قیادت سے صلح ہو گئی اور یہی وہ مرحلہ ہے جس میں آپ ﷺ نے شاہانِ عالم کو دینِ حق کی دعوت پیش کی۔ آپ ﷺ کی مدنی زندگی کا یہ مرحلہ فتح مکہ (رمضان ٨ھ) کے تین سال بعد مکمل ہو جاتا ہے۔

A یہ بات درست نہیں۔ B یہ بات درست ہے۔

{Q- 57} آپ ﷺ کے مدنی عہد کو تین مرحلوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے، جن میں مدنی زندگی کا تیسرا مرحلہ، وہ مرحلہ ہے جس میں لوگ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوئے۔ اسی مرحلے میں مختلف قوموں اور قبیلوں کے وفود کی بھی مدینہ میں آمد ہوئی۔ آپ ﷺ کے مدنی عہد کا یہ مرحلہ آپ ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کے آخر (ربیع الاول ١١ھ) پر مکمل ہو جاتا ہے۔

A یہ بات درست ہے۔ B یہ بات درست نہیں۔

{Q- 58} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A مدنی آیات اور سورتیں عموماً لمبی لمبی اور مفصل ہیں۔

B ہر وہ آیت جس میں منافقوں کا ذکر آیا ہے وہ مکی ہے۔

C مدنی سورتوں میں زیادہ تر مقابلہ اہلِ کتاب اور منافقین سے ہے۔

D قرآن پاک کی ہر وہ سورت یا آیت جس میں جهاد في سبيل الله کے احکامات آئے ہیں، وہ مدنی ہے۔

{Q- 59} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A مدنی سورتوں کی تعداد مکی سورتوں کی تعداد سے زیادہ ہے۔

B يآيها الذين امنوا (اے ایمان والو) کے الفاظ مدنی سورتوں میں آئے ہیں۔

C مدنی سورتوں کا اسلوبِ بیان مکی سورتوں کے اسلوبِ بیان کی نسبت زیادہ سادہ ہے۔

D مدنی آیات و سورتوں میں زیادہ تر خاندانی، تمدنی قوانین، جہاد و قتال کے متعلق ہدایات و احکامات بیان کیے گئے ہیں۔

{Q- 60} قرآن پاک کی حفاظت خود اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمے لی ہے، اس لیے اس کلام پاک میں کوئی تبدیلی ناممکن ہے۔ سورہ قیامہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ سے فرمایا کہ قرآنِ کریم کو یاد رکھنے کے لیے آپ ﷺ کو عین نزولِ وحی کے دوران جلدی جلدی الفاظ دہرانے کی ضرورت نہیں، میں خود آپ ﷺ میں ایسا حافظہ پیدا فرما دوں گا کہ آپ اسے کبھی نہیں بھول سکیں گے۔

A یہ بات درست نہیں۔ B یہ بات درست ہے۔

Correct Answers for ▸		Test – 03 ▸		Section - F ▸			{ Q- 51 to Q- 60 }		
51	52	53	54	55	56	57	58	59	60
B	B	B	B	B	B	A	ACD	BCD	B

↑ Index ↑

Test – 03 ▸ Section – G ▸ { Q- 61 to Q- 70 }

{Q - 61} ابتدائے اسلام میں سب سے زیادہ زور حفظِ قرآن پر دیا گیا۔ یونہی کچھ آیاتِ قرآنی نازل ہوتیں، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ ﷺ کو فوراً یاد ہو جاتیں۔

A یہ بات درست نہیں۔ B یہ بات درست ہے۔

{Q- 62} آپ ﷺ صحابہ کرامؓ کو قرآن پاک کے الفاظ کے معانی سمجھانے کے ساتھ ساتھ اس کے الفاظ بھی یاد کراتے تھے۔ جس کی وجہ سے تھوڑی ہی مدت میں صحابۂ کرامؓ کی ایک بڑی جماعت کو قرآن پاک حفظ ہو گیا تھا۔

A یہ بات درست نہیں۔ B یہ بات درست ہے۔

{Q- 63} اللہ تعالیٰ نے اہلِ عرب کو قوتِ حافظہ خوب عطا کی تھی، جس کی وجہ سے شروع شروع میں قرآن پاک کی حفاظت کے لیے اس خداداد قوتِ حافظہ سے بھی کام لیا جاتا رہا۔

A یہ بات درست ہے۔ B یہ بات درست نہیں۔

{Q- 64} قرآن پاک کو حفظ کرنے کے علاوہ حضور اکرم ﷺ نے اسے لکھوانے کا بھی خاص اہتمام فرمایا۔ حضرت زید بن ثابتؓ آپ ﷺ کے کاتبِ وحی تھے۔ وحی نازل ہونے پر حضورِ اکرم ﷺ ان کو بلاتے اور وحی لکھوا دیتے تھے۔

A یہ بات درست ہے۔ B یہ بات درست نہیں۔

{Q- 65} کاغذ میسر نہ ہونے کی وجہ سے، کاغذ کی بجائے ہڈیوں کے ٹکڑوں، درختوں کے پتوں، چمڑے کے پارچوں، پتھر کی سلوں، کھجور کی شاخوں اور بانس کے ٹکڑوں پر آیاتِ قرآنی لکھوائی جاتی تھیں۔ کتابتِ وحی کے لیے حضرت زید بن ثابتؓ کے علاوہ، خلفائے راشدین اور دیگر صحابۂ کرامؓ بھی اپنی یادداشت کے لیے آیاتِ قرآنی اپنے پاس لکھ لیتے تھے۔

A یہ بات درست ہے۔ B یہ بات درست نہیں۔

{Q- 66} آپ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عہدِ خلافت میں، حضرت عمر فاروقؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو قرآن پاک کو جمع کروانے کا مشورہ دیا، کیونکہ جنگِ یمامہ میں قرآن کریم کے حفاظ کی ایک بڑی جماعت شہید ہو گئی تھی، اس لیے قرآن پاک کا ایک مستند نسخہ تیار کرنے کی ضرورت پیش آئی جس پر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کچھ تامل کے بعد، کام شروع کر دیا اور حضرت زید بن ثابت انصاریؓ کو اس کام پر لگا دیا۔

A یہ بات درست نہیں۔ B یہ بات درست ہے۔

{Q- 67} حضرت زید بن ثابت انصاریؓ نے وہ تمام لکھے ہوئے اجزاء جمع کر لیے جو آپ ﷺ نے چھوڑے تھے، دوسری طرف صحابہ کرامؓ کے پاس قرآن پاک کا جو جو حصہ بھی لکھا ہوا موجود تھا وہ جمع کر لیا، اور اس کے ساتھ ساتھ حفاظِ قرآن سے بھی مدد لی لہٰذا، ان تینوں ذرائع کی متفقہ شہادت کے بعد اور کامل صحت کا اطمینان کرنے کے بعد قرآن پاک کا ایک ایک لفظ مصحف میں ثبت کر لیا، اور قرآن پاک کا یہ معیاری نسخہ تیار کر کے اُمّ المومنین حضرت حفصہؓ کے پاس رکھوا دیا، اور لوگوں کو عام اجازت دے دی گئی کہ جو چاہے اس کی نقل کرے اور جو چاہے اس سے موازنہ کر کے اپنے نسخہ کو درست کر لے۔

A یہ بات درست نہیں۔ B یہ بات درست ہے۔

{Q - 68} حضرت عثمانؓ کے زمانے میں جب اسلام دُنیا کے مختلف حصوں میں پھیلا، اور عربوں کے علاوہ دوسری قوموں کے لوگ بھی دائرۂ اسلام میں داخل ہونے لگے، تو اس طرح بڑے پیانے پر عرب و عجم کے اختلاط سے عربی زبان متاثر ہونے لگی، تو یہ اندیشہ پیدا ہوا کہ اگر پہلے کی طرح اب بھی دوسرے لہجوں اور محاوروں کے مطابق قرآن پاک کی تلاوت کرنے کی اجازت باقی رہی، تو اس سے طرح طرح کے فتنے کھڑے ہو جائیں گے۔ جیسا کہ حضرت عثمانؓ خود بھی اس خطرے کا احساس پہلے ہی کر چکے تھے، اور ان کو یہ اطلاع بھی ملی تھی کہ خود مدینہ طیبہ کے اندر ہی مختلف اساتذہ کے شاگرد جب آپس میں ملتے، تو ان میں اختلاف ہوتا، اور یہ اختلاف وہاں فتنے کو دعوت دیتا۔

A یہ بات درست نہیں۔ B یہ بات درست ہے۔

{Q- 69} حضرت حذیفہ بن یمانؓ (جو کہ آرمینیا اور آذربجان کے محاذ پر جہاد میں مشغول تھے) نے اطلاع دی، کہ وہاں کے لوگوں میں قرآن کی قراءتوں کے بارے میں سخت اختلاف ہو رہا ہے۔ اس پر حضرت عثمانؓ نے اپنے جلیل القدر صحابۂ کرامؓ کے مشورے سے تمام ممالکِ اسلامیہ میں صرف اسی معیاری نسخہ (جو حضرت ابوبکرؓ نے، حضرت زید بن ثابت انصاریؓ سے تیار کروا کر اُمّ المومنین حضرت حفصہؓ کے پاس رکھوا دیا تھا) کی نقلیں شائع کرنے کی اجازت دی، اور باقی تمام مصاحف کی اشاعت ممنوع قرار دے دی۔

A یہ بات درست ہے۔ B یہ بات درست نہیں۔

﴿ زمانے کی قسم، انسان درحقیقت بڑے خسارے میں ہے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔ (العصر) ﴾

{Q- 70} حضرت عثمانؓ نے تمام ممالکِ اسلامیہ میں قرآن کے صرف اسی معیاری نسخہ (جو حضرت ابو بکرؓ نے، حضرت زید بن ثابت انصاریؓ سے تیار کروا کر اُمّ المومنین حضرت حفصہؓ کے پاس رکھوا دیا تھا) کی نقلیں شائع کرنے کی اجازت دی، اور باقی تمام مصاحف کی اشاعت ممنوع قرار دے دی۔ حضرت عثمانؓ کے اس کارنامے کو پوری اُمت نے پسند فرمایا' (ماسوائے حضرت عبداللہ بن مسعود کے جن کو اس معاملے میں کچھ رنجش تھی). باقی تمام صحابہ کرامؓ نے اس کام میں حضرت عثمانؓ کی تائید کی اور حمایت فرمائی۔

A یہ بات درست ہے۔ B یہ بات درست نہیں۔

Correct Answers for		Test – 03		Section - G		{ Q- 61 to Q- 70 }			
61	62	63	64	65	66	67	68	69	70
B	B	A	A	A	B	B	B	A	A

↑ Index ↑

Test – 03 ▸ Section – H ▸ { Q- 71 to Q- 80 }

{Q- 71} آج جو قرآن پاک ہمارے ہاتھوں میں ہے' یہ بالکل اسی مصحفِ صدیقی (جو حضرت ابو بکرؓ نے، حضرت زید بن ثابت انصاریؓ سے تیار کروا کر اُمّ المومنین حضرت حفصہؓ کے پاس رکھوا دیا تھا) کے عین مطابق ہے' جس کی نقلیں حضرت عثمانؓ نے سرکاری اہتمام سے تمام ممالکِ اسلامیہ میں بھجوائی تھیں۔

A یہ بات درست ہے۔ B یہ بات درست نہیں۔

{Q- 72} ﴿ یہ (قرآن پاک) ایک پیغام ہے سب انسانوں کے لیے اور یہ بھیجا گیا ہے اس لیے کہ ان کو اس کے ذریعہ سے خبردار کر دیا جائے اور وہ جان لیں کہ حقیقت میں خدا بس ایک ہی ہے' اور جو عقل رکھتے ہیں وہ ہوش میں آ جائیں۔ ﴾

یہ ترجمہ جس سورت سے لیا گیا ہے اس سورت کا نام ؟

A ابراہیم B البقرہ C یوسف

{Q- 73} اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس دُنیا میں آزمائش کے لیے بھیجا ہے اور اس کے ذمے کچھ فرائض عائد کر کے ساری کائنات کو اس کی خدمت میں لگا دیا ہے. اس لیے دُنیا میں رہتے ہوئے انسان کے لیے جو کام ناگزیر ہیں، وہ یہ ہیں کہ ؟

A انسان اس کائنات میں پیدا کی ہوئی اشیاء سے ٹھیک ٹھیک کام لے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بیان کردہ حدود سے تجاوز نہ کرے۔

B انسان، کائنات کی اشیاء کو استعمال میں لاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ تعلیمات وہدایات کو بھی مدنظر رکھے۔

C انسان، کائنات کی اشیاء کو استعمال میں لاتے ہوئے کوئی ایسی حرکت نہ کرے جسے اللہ تعالیٰ ناپسند فرماتے ہوں۔

{Q- 74} اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی پسند اور ناپسندیدگی سے آگاہی کرانے کے لیے جو ذرائع علم عطا کیے ہیں، وہ یہ ہیں کہ ؟

A انسانی حواس، یعنی آنکھ، کان، منہ، ہاتھ اور پاؤں وغیرہ وغیرہ سے کام لے کر اللہ کی پسند اور ناپسندیدگی کو معلوم کر سکتا ہے۔

B اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کو عطا کی گئی عقل کے ذریعے سے بھی اللہ کی پسند اور ناپسندیدگی کو معلوم کر سکتا ہے۔

C اللہ تعالیٰ کے رسولوں اور اُن پر نازل کردہ وحی کے ذریعے سے بھی اللہ کی پسند اور ناپسندیدگی کو معلوم کر سکتا ہے۔

{Q- 75} انسان بہت سی باتوں کے بارے میں اپنے حواس کے ذریعے سے معلومات حاصل کر لیتا ہے اور بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں جن کے بارے میں اپنی عقل کو استعمال کر کے ان کے بارے میں معلومات حاصل کر لیتا ہے. مگر بہت سی باتیں ایسی بھی ہوتی ہیں جو ان دونوں ذرائع سے بھی معلوم نہیں ہو سکتیں تو ان کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے وحی کا ذریعہ عطا کیا ہے. جیسا کہ پورا قرآن پاک اللہ تعالیٰ نے سرورِ کائنات حضرت محمدؐ پر وحی کے ذریعے ہی نازل فرمایا ؟

A یہ بیان درست ہے۔ B یہ بیان درست ہے. نہیں.

{Q- 76} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A انسانی زندگی کے متعلق جن سوالات کا جواب عقل اور حواسِ خمسہ کے ذریعہ حاصل نہیں ہو سکتے تو ان کے لیے ذریعہ علم وحی ورسالت ہے۔

B مصائب پر تقدیر سے حجت قائم کی جا سکتی ہے، مگر گناہوں پر تقدیر سے حجت قائم کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ تو مشرکین کی عادت ہے۔

C (یہ مشرک تمہاری ان باتوں کے جواب میں ضرور کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا' اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔) یہ پیغامِ ربانی سورہ الانعام سے نہیں لیا گیا۔

{Q- 77} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں۔

B اللہ اور رسول اللہ سے محبت کا معیار' خشوع وخضوع اور اخلاصِ نیت کے ساتھ ان ہی کی اطاعت اور ان ہی کے احکامات کی پیروی ہے۔

C مسلمان کا جان بوجھ کر نماز چھوڑنا، شراب پینا، اور گناہ کرنا، اللہ اور رسول اللہ کی نافرمانی ہے اور وہ سزا کا مستحق ہوگا' جب تک کہ وہ خلوصِ دل سے توبہ نہ کرے اور اپنے گناہ کی معافی نہ مانگے۔

{Q- 78} اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت کرنے والوں میں مندرجہ ذیل اوصاف کا پایا جانا ضروری ہے ؟

A ان کے محبوبوں سے محبت رکھنا اور ان کے دُشمنوں سے دُشمنی رکھنا۔

B ان کے دوستوں سے دوستی رکھنا. اور ان ہی کے احکامات کی ہی پیروی کرنا۔

C ان کی پسندیدہ چیزوں سے موافقت رکھنا اور ان کی ناپسندیدہ چیزوں سے بچنا اور پرہیز کرنا وغیرہ وغیرہ۔

{Q- 79} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A اللہ تعالیٰ نے جن وانس کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔

B بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں۔

C اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کیا تا کہ وہ اُسی کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں۔

{Q- 80} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A اللہ کے بندوں کو اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ وہ دین کو صرف اللہ کے لیے خالص کرتے ہوئے اللہ کی عبادت کریں۔

B اللہ کے بندوں کو چاہیے کہ اللہ کی عبادت، جہنم کی آگ سے ڈرتے ہوئے اور جنت کی اُمید رکھتے ہوئے کریں۔

C عبادت میں احسان سے مراد ہے کہ اللہ کی عبادت ایسے کرو گویا تم اس کو دیکھ رہے ہو' اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

Correct Answers for		Test – 03		Section - H		{ Q- 71 to Q- 80 }			
71	72	73	74	75	76	77	78	79	80
A	A	ABC	ABC	A	C	ABC	ABC	ABC	ABC

↑ Index ↑

﴿ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم آپس میں پوشیدہ بات کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی باتیں نہیں، بلکہ نیکی اور تقویٰ کی باتیں کرو، اور اس خدا سے ڈرتے رہو جس کے حضور تمہیں حشر میں پیش ہونا ہے۔ کانا پھوسی تو ایک شیطانی کام ہے، اور وہ اس لیے کی جاتی ہے کہ ایمان لانے والے لوگ اس سے رنجیدہ ہوں. حالانکہ بے اذنِ خدا، وہ انہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ (المجادلة ۹-۱۰) ﴾

Test – 03 ► Section – I ► { Q- 81 to Q- 90 }

{Q- 81} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A سارے انبیاءؑ بھائی بھائی ہیں اور ان کا دین ایک ہے یعنی تمام رسولوں نے توحید کی طرف بلایا ہے۔

B توحیدِ عبادت سے مراد یہ ہے کہ ہر قسم کی عبادت جیسے دُعا، نذر وغیرہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی سے کی جائے۔

C اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کی طرف دعوت دینے کے لیے اور اپنے شریکوں کی نفی کرنے کے لیے اپنے رسول دُنیا میں بھیجے۔

{Q- 82} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A تمام رسولوں کی اوّلین ذمہ داری لوگوں کو دعوتِ حق دینا ہے، یعنی اس بات کی گواہی دینا ہے کہ اللہ ہی معبودِ برحق ہے۔

B لا اِلٰهَ اِلا اللّٰه کے معنی، اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں. اللہ کے سوا باقی چیزوں کی پوجا نہ کرنے والے کا مال و خون حرمت والا ہو گیا۔

C اللہ کی صفات میں توحید سے مراد ہے کہ اللہ نے اپنے لیے، یا، رسولؐ نے اللہ کے لیے جو صفات بیان کی ہیں، ان سب کا اقرار کرنا۔

{Q- 83} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A عقیدہ توحید پر ایمان کا یہ فائدہ بھی ہے کہ دُنیا میں اللہ کی طرف سے ہدایت اور آخرت میں عذابِ الٰہی سے نجات مل جاتی ہے۔

B اللہ کے بندوں کا، اللہ پر ایک حق یہ بھی ہے کہ اللہ اپنے ہر اس بندے کو عذاب سے بچائے جس نے اللہ کے ساتھ شرک نہ کیا ہو۔

C بڑے گناہوں میں سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک ہے. شرکِ اکبر سے مراد غیر اللہ کے لیے کوئی عبادت (جیسے دُعا وغیرہ) کرنا۔

{Q- 84} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست نہیں ؟

A بڑے گناہوں میں سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک ہے. شرکِ اکبر سے مراد غیر اللہ کے لیے کوئی عبادت (جیسے دُعا وغیرہ) کرنا۔

B (اے میرے بیٹے! تم اللہ کے ساتھ شرک مت کرنا، کیونکہ شرک بہت بڑا ظلم ہے) یہ پیغامِ ربانی سورہ الجن سے لیا گیا ہے۔

C (کہہ دیجئے! میں اپنے رب کو ہی پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا.) یہ پیغامِ ربانی سورہ لقمان سے لیا گیا ہے۔

{Q- 85} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سا بیان درست ہے ؟

A جادو کرنا شرک ہے۔ B جادو کرنا عبادت ہے۔ C جادو کرنا کفر ہے۔ D جادو کرنا منافقت ہے۔

{Q- 86} خلافِ اسلام قوانین کو جائز قرار دیتے ہوئے ان پر عمل کرنا ؟

A شرک ہے۔ B فسق ہے۔ C منافقت ہے۔ D کفر ہے۔

{Q- 87} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا، اس پر اللہ نے جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

B جو شخص اس حالت میں مرا کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک بناتا تھا تو وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔

C شرک کے ساتھ کوئی بھی عمل سودمند نہیں ہو سکتا اور شرک اکبر کرنے والے ہمیشہ کے لیے جہنم میں رہیں گے۔

D اگر کوئی اللہ سے محبت کرتا ہے، تو اسے چاہیے کہ آپ ﷺ کی پیروی کرے، اس طرح اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت کرے گا۔

{Q- 88} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A اہل ایمان کی اللہ تعالیٰ اور رسول سے محبت، ان کی فرمانبرداری کرکے اور ان کے احکامات کی پیروی کرکے کرنی چاہیے۔

B کوئی بھی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ، رسولؐ، اُسے اس کے والدین، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جائے۔

C باوقتِ ضرورت بھی اہل ایمان کے لیے، اللہ تعالیٰ کے راستے میں مال، جان، اور زبان کے ساتھ جہاد کرنا واجب نہیں ہے۔

D (نکلو اللہ کی راہ میں ہلکے ہو یا بوجھل (طاقتور ہو یا کمزور) اور اپنے مالوں اور جانوں کیساتھ جہاد کرو.) یہ پیغام سورہ التوبہ میں دیا گیا۔

{Q- 89} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سا بیان ہے جو قرآن پاک کی کسی بھی آیت کا ترجمہ نہیں ہے ؟

A جو اللہ کے دین کے ساتھ فیصلہ نہیں کرتے یہی لوگ کافر ہیں۔

B خبردار! اولیاء اللہ کو کوئی ڈر نہ ہوگا نہ غم، جو مومن اور پرہیزگار تھے۔

C اور تم میں سے جس نے ان کے ساتھ دوستی رکھی وہ بھی انہیں میں شامل ہو جائے گا۔

D اللہ کی نافرمانی کرکے کسی کی فرمانبرداری نہیں ہو سکتی، کسی کی فرمانبرداری نیک کام میں ہی ہو سکتی ہے۔

{Q- 90} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سا بیان ہے جو قرآن پاک کی کسی بھی آیت کا ترجمہ نہیں ہے ؟

A اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسولؐ سے آگے مت بڑھو۔

B اگر تمہارے درمیان کسی مسئلہ پر اختلاف (جھگڑا) ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول اللہ کی طرف لوٹاؤ۔

C جس نے اس دین کے معاملے میں کوئی نیا کام کیا جو اصل میں اس سے نہیں ہے، تو وہ مردود (نا قابل قبول) ہے۔

D کیا ان لوگوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں جو ان کے لیے دین میں ایسی چیز مقرر کر دیتے ہیں جس کا حکم اللہ نے نہیں دیا۔

Correct Answers for ► Test – 03 ► Section - I ► { Q- 81 to Q- 90 }

81	82	83	84	85	86	87	88	89	90
ABC	ABC	ABC	BC	C	D	ABCD	C	D	C

↑ Index ↑

Test – 03 ► Section – J ► { Q- 91 to Q- 100 }

{Q- 91} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A کسی کی بات کو بھی اللہ تعالیٰ اور رسولؐ اللہ کی بات پر فوقیت نہیں دی جا سکتی۔

B اہلِ ایمان کے درمیان جب بھی اختلاف ہو جائے تو فوراً قرآن اور سنت کی طرف رجوع کریں۔

C اسلام میں ہر وہ کام جس کی کوئی شرعی دلیل نہ ہو وہ ناجائز تو ہو سکتا ہے مگر اسے بدعت نہیں کہتے۔

D اسلام میں سنت حسنہ سے مراد یہ ہے کہ، جیسے کوئی نیک کام کی ابتداء کرے تاکہ دیکھا دیکھی دوسرے لوگ بھی وہی نیک کام کریں۔

{Q- 92} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست ہیں؟

A اگر اہل ایمان قرآن پاک اور سنت رسولؐ اللہ کو مضبوطی سے تھام رکھیں، تو کبھی گمراہ نہیں ہوں گے۔

B مسلمانوں میں ایک ایسی جماعت ہونی چاہیے، جو نیکی کی طرف بلائے، نیکی کا حکم دے، اور برائی سے روکے۔

C اہل ایمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ دوسروں کی اصلاح کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ کا مقرر کیا وقت جب آ جاتا ہے تو پھر ٹالا نہیں جاتا، کاش! تمہیں اس کا علم ہو۔ (نُوح-۴)

{Q- 93} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سابیان درست نہیں ہے ؟

A نماز‘ روزہ‘ حج‘ اورزکواۃ کی ادائیگی میں بھی اگر ریا کاری آ جائے تو اللہ کے حضور وہ قابلِ قبول نہیں‘ بلکہ مردود ہوں گے .

B کسی بھی عبادت کی نیت میں اگر ریا کاری کی شرکت ہوئی تو وہ عبادت نہیں بلکہ اللہ کے حضور ہماری عام عادت شمار ہوگی .

C جائز کام کی عادت کی نیت میں اگر اللہ کی بندگی اوراطاعت رسول ؐ کی شرکت ہوئی تو وہ عادت نہیں بلکہ اللہ کے حضور عبادت شمار ہوگی .

D دُنیوی لالچ وطمع یا خوف وغرض اور نا جائز خواہش وتمناوغیرہ کی نیت سے کی گئی عبادات ، اللہ کے حضور قابل قبول ہوسکتیں ہیں .

{Q- 94} ﴿ بعض لوگ ایسے بھی ہیں ، جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے ہیں ، حالانکہ درحقیقت وہ مومن نہیں ہیں . وہ اللہ اور ایمان لانے والوں کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں ، مگر دراصل وہ خود اپنے آپ ہی کو دھوکے میں ڈال رہے ہیں ، اورانہیں اس کا شعور نہیں ہے .﴾ لوگوں کے جس گروہ کی صفات کا یہاں ذکر کیا گیا ہے ، وہ گروہ ؟

A کفار ومشرکین کا ہے .   B متقین کا ہے .   C منافقین کا ہے .   D وہ ان سب کے علاوہ کوئی اور گروہ ہے .

{Q- 95} ﴿ان کے دِلوں میں ایک بیماری (مرض) ہے ، جسے اللہ نے اور زیادہ بڑھا دیا ہے . اور جو جھوٹ وہ بولتے ہیں ، اُس کی پاداش میں اِن کے لیے دردناک سزا ہے .﴾ اس پیغامِ ربانی میں لفظ بیماری (مرض) سے مراد ؟

A نفرت وغصہ اورغرور وتکبر   B قیاس وگمان اورغیبت خوری   C بداخلاقی اور جادوگری   D حسد وعناداورمنافقت

{Q- 96} ﴿جب بھی اُن سے کہا گیا کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو تو انہوں نے یہی کہا کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں . خبردار! حقیقت میں یہی لوگ مفسد ہیں ، مگر انہیں شعور نہیں ہے .﴾ اس پیغامِ ربانی میں یہی لوگ مفسد ہیں سے مراد وہ لوگ ہیں جو ؟

A مشرک   B کافر   C منافق   D مومن

{Q- 97} ﴿جب ان سے کہا گیا کہ جس طرح دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں اُس طرح تم بھی ایمان لاؤ تو اُنہوں نے یہی جواب دیا ، کیا ہم بیوقوفوں کی طرح ایمان لائیں . خبردار! حقیقت میں تو یہ خود بیوقوف ہیں ، مگر یہ جانتے نہیں ہیں﴾

اس پیغامِ ربانی میں لفظ ’دوسرے لوگ‘ سے مراد ؟   B یہود ونصاریٰ   B کفار ومشرکین   C اہلِ ایمان   D منافقینِ مدینہ

{Q- 98} ﴿جب ان سے کہا گیا کہ جس طرح دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں اُس طرح تم بھی ایمان لاؤ تو اُنہوں نے یہی جواب دیا ، کیا ہم بیوقوفوں کی طرح ایمان لائیں . خبردار! حقیقت میں تو یہ خود بیوقوف ہیں ، مگر یہ جانتے نہیں ہیں .﴾

اس پیغامِ ربانی میں ’یہ خود بیوقوف ہیں‘ سے مراد ؟   A کافر   B مشرک   C منافق   D مومن

{Q- 99} ﴿جب یہ اہلِ ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں . اور جب علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے ملتے ہیں ، تو کہتے ہیں کہ اصل میں تو ہم تمہارے ساتھ ہیں ، اور اِن لوگوں سے محض مذاق کر رہے ہیں . اللہ اِن سے مذاق کر رہا ہے . وہ اِن کی رَسی دراز کیے جاتا ہے . اور یہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹکتے چلے جاتے ہیں . یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی ہے . مگر یہ سودا اِن کے لے نفع بخش نہیں ہے . اور یہ ہرگز صحیح راستے پر نہیں ہیں .﴾ اس پیغامِ ربانی میں لفظ ’شیطانوں‘ سے مراد ؟

A مشرکین کے بت .   B جناتی مخلوق کے شیطان   C منافقین وکفارین کے سرداراور علماءِ یہود .

{Q- 100} ﴿ بعض لوگ ایسے بھی ہیں ، جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے ہیں ، حالانکہ درحقیقت وہ مومن نہیں ہیں . وہ اللہ اور ایمان لانے والوں کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں ، مگر دراصل وہ خود اپنے آپ ہی کو دھوکے میں ڈال رہے ہیں ، اورانہیں اس کا شعور نہیں ہے .﴾ اس پیغامِ ربانی میں ’درحقیقت وہ مومن نہیں ہیں‘ سے مراد وہ لوگ ہیں ؟

A جو دل وزبان دونوں ہی سے اسلام قبول نہیں کرتے ہیں .   B جو دل وزبان دونوں ہی سے اسلام قبول کرتے ہیں .

C جو دل سے تو اسلام قبول نہیں کرتے ، مگر (اہلِ اسلام کے سامنے) زبان سے اسلام کی قبولیت کا اقرار کرتے ہیں .

D جو دل سے تو اسلام قبول کرتے ہیں ، مگر زبان سے کبھی بھی اظہار نہیں کرتے .

Correct Answers for ▸	Test – 03 ▸	Section - J ▸	{ Q- 91 to Q- 100 }						
91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
C	ABC	D	C	D	C	C	C	C	C

↑ Index ↑

Test – 04 ▸ Section – A ▸ { Q- 01 to Q- 10 }

{Q- 01} ﴿یہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹکتے چلے جاتے ہیں . یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی ہے . مگر یہ سودا اِن کے لے نفع بخش نہیں ہے . اور یہ ہرگز صحیح راستے پر نہیں ہیں .﴾ اللہ تعالیٰ کے اس پیغام میں لفظ ’سودا‘ (تجارت) سے مراد ؟

A گمراہی چھوڑ کر ہدایت اختیار کرلینا .   B ہدایت چھوڑ کر گمراہی اختیار کرلینا .

{Q- 02} ﴿ ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے آگ روشن کی ، اور جب اُس نے سارے ماحول کو روشن کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے اِن کا نورِ بصارت سلب کرلیا ، اور انہیں اس حال پر چھوڑ دیا ، کہ تاریکیوں میں انہیں کچھ نظر نہیں آتا . یہ بہرے ہیں ، گونگے ہیں ، اندھے ہیں ، یہ اب نہ پلٹیں گے .﴾ اللہ تعالیٰ کے اس پیغام میں آگ روشن کی سے مراد ؟

A کسی تیل سے کوئی دِیا جلایا .   B لکڑیوں کی آگ جلائی .   C حق کی روشنی پھیلائی .

{Q- 03} ﴿ ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے آگ روشن کی ، اور جب اُس نے سارے ماحول کو روشن کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے اِن کا نورِ بصارت سلب کرلیا ، اور انہیں اس حال پر چھوڑ دیا ، کہ تاریکیوں میں انہیں کچھ نظر نہیں آتا . یہ بہرے ہیں ، گونگے ہیں ، اندھے ہیں ، یہ اب نہ پلٹیں گے .﴾ اللہ تعالیٰ کے اس پیغامِ میں ، بہرے ہیں ، گونگے ہیں ، اندھے ہیں‘ سے مراد ہے ، کہ ؟

A یہ نہ کچھ سُن ہی سکتے ہیں ، نہ کچھ بول ہی سکتے ہیں اور نہ ہی کچھ دیکھ سکتے ہیں .

B یہ حق بات سننے کے لیے بہرے ہیں ، حق گوئی کے لیے گونگے ہیں اور حق بینی کے لیے اندھے ہیں .

{Q- 04} ﴿ اِن کی مثال یوں سمجھو کہ آسمان سے زور کی بارش ہورہی ہے اوراس کے ساتھ اندھیری گھٹا اور کڑک اور چمک بھی ہے ، یہ بجلی کے کڑاکے سُن کر اپنی جانوں کے خوف سے کانوں میں اُنگلیاں ٹھونسے لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اِن منکرینِ حق کو ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے .﴾ یہ پیغامِ ربانی لوگوں کو حضرت محمد ﷺ کے ؟   A مکی دَور میں دیا گیا .   B مدنی دَور میں دیا گیا .

{Q- 05} ﴿ اِن کی مثال یوں سمجھو کہ آسمان سے زور کی بارش ہورہی ہے اوراس کے ساتھ اندھیری گھٹا اور کڑک اور چمک بھی ہے ، یہ بجلی کے کڑاکے سُن کر اپنی جانوں کے خوف سے کانوں میں اُنگلیاں ٹھونسے لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اِن منکرینِ حق کو ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے .﴾ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی اس مثال میں ’اندھیری گھٹا ، کڑک اور چمک‘ سے مراد ؟

A اہلِ جاہلیت کے لیے اہلِ ایمان کی طرف سے طرح طرح کی مشکلات ومصائب ہیں .

B اہلِ ایمان کے لیے اہلِ جاہلیت کی طرف سے طرح طرح کی مشکلات ومصائب ہیں .

{Q- 06} ﴿ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے آگ روشن کی، اور جب اُس نے سارے ماحول کو روشن کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے اِن کا نورِ بصارت سلب کرلیا، اور انہیں اس حال پر چھوڑ دیا، کہ تاریکیوں میں انہیں کچھ نظر نہیں آتا۔ یہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، یہ اب نہ پلٹیں گے۔ یا اِن کی مثال یوں سمجھو کہ آسمان سے زور کی بارش ہورہی ہے اور اس کے ساتھ اندھیری گھٹا اور کڑک اور چمک بھی ہے، یہ بجلی کے کڑاکے سُن کر اپنی جانوں کے خوف سے کانوں میں اُنگلیاں ٹھونسے لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اِن منکرینِ حق کو ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔﴾
ان دو مثالوں میں اہلِ جاہلیت کی حالت کو بیان کیا گیا ہے جن میں ؟ A منافقین شامل نہیں ہیں۔ B منافقین شامل ہیں۔

{Q- 07} مندرجہ ذیل میں سے کون سا بیان درست نہیں ؟
A منافقوں کی منافقانہ روش اُن کے لیے آخرت میں بھی باعثِ عذاب ہوگی۔ B آپؐ کے دَورِ مدنیہ میں منافقین مدنیہ، اہل ایمان کو عقل مند سمجھتے تھے۔
C آپؐ کے دَورِ مدنیہ میں، اللہ تعالیٰ نے منافقین مدنیہ کو بیوقوف قرار دیا۔ D آپؐ کے دَورِ مدنیہ میں، اللہ تعالیٰ نے منافقین مدنیہ کو مفسد قرار دیا۔

{Q- 08} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟
A منافقین مدنیہ کی دِلی ہمدردیاں تو مسلمانوں سے تھیں، مگر جاسوسی وہ کفار و مشرکین اور یہودی کیا کرتے تھے۔
B قرآن کریم کی اصطلاح میں 'ایمان کے دعویٰ' کو جانچنے (درست یا غلط ہونے) کا معیار صحابہ کرامؓ کا ایمان ہے۔
C آخرت میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے، دُنیوی مفادات کو قربان کرنا پڑے تو کر دینا، بیوقوفی نہیں، بلکہ عقل مندی اور سعادت ہے۔
D آخرت کی پائیدار اور دائمی زندگی کے مقابلہ میں دُنیا کی اس فانی زندگی کو ترجیح دینا، اور اللہ کی بجائے لوگوں سے ڈرنا، نہایت عقل مندی ہے۔

{Q- 09} ﴿چمک سے اِن کی حالت یہ ہورہی ہے کہ گویا عنقریب بجلی اِن کی بصارت اُچک لے جائے گی۔ جب کچھ روشنی انہیں محسوس ہوتی ہے تو اُس میں کچھ دُور چل لیتے ہیں اور جب اِن پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہتا تو اِن کی سماعت اور بصارت بالکل ہی سلب کرلیتا۔ یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے۔﴾ اللہ تعالیٰ کے اس پیغام میں ــــــــ لوگوں کی حالت کو واضح کیا گیا ہے۔
A کافر B مشرک C منافق۔ D مومن

{Q- 10} ﴿اِن سے جب کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو احکام نازل کیے ہیں اُن کی پیروی کرو، (تو یہ) جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اُسی طریقے کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ اچھا، اگر اِن کے باپ دادا نے عقل سے کچھ بھی کام نہ لیا ہو، اور راہِ راست نہ پائی ہو تو، کیا پھر بھی یہ اُنہی کی پیروی کیے چلے جائیں گے ؟﴾ اللہ تعالیٰ کے اس پیغام کے شروع میں الفاظ اِن سے مراد ؟
A اہلِ ایمان ہیں۔ B کفار و مشرک لوگ ہیں۔ C منافق لوگ ہیں۔ D کفار و مشرک، منافق اور اہلِ ایمان لوگ ہیں۔

Correct Answers for ➤		Test – 04 ➤		Section - A ➤			{ Q- 01 to Q- 10 }		
01	02	03	04	05	06	07	08	09	10
B	C	B	B	B	B	B	BC	C	B

↑ Index ↑

Test – 04 ➤ Section – B ➤ { Q- 11 to Q- 20 }

{Q- 11} ﴿اِن سے جب کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو احکام نازل کیے ہیں اُن کی پیروی کرو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اُسی طریقے کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا (آباؤاجداد) کو پایا ہے۔ اچھا، اگر اِن کے باپ دادا نے عقل سے کچھ بھی کام نہ لیا ہو، اور راہِ راست نہ پائی ہو تو، کیا پھر بھی یہ اُنہی کی پیروی کیے چلے جائیں گے ؟﴾ اللہ تعالیٰ کے اس پیغام میں باپ دادا (آباؤاجداد) کی اندھی تقلید و اِتباع ؟
A کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ B کی مذمت نہیں گئی ہے۔ C کی مذمت کی گئی ہے۔ D پر خاموشی اختیار کی گئی ہے۔

{Q- 12} ﴿یہ لوگ جنہوں نے خدا کے بتائے ہوئے طریقے پر چلنے سے انکار کر دیا ہے، اِن کی حالت بالکل ایسی ہے جیسے چرواہا جانوروں کو پکارتا ہے اور وہ ہانک پکار کی پُکار کے سوا کچھ نہیں سنتے۔ یہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں۔ اس لیے کوئی بات اِن کی سمجھ میں نہیں آتی۔﴾
A اللہ تعالیٰ کا یہ پیغام، کسی مکی سورت سے لیا گیا ہے۔ B اللہ تعالیٰ کا یہ پیغام، کسی مدنی سورت سے لیا گیا ہے۔

نوٹ :- ان سوالات (MC Q s) کے جوابات میں سے صرف ایک یا ایک سے زیادہ جواب بھی درست ہو سکتے ہیں۔ برائے مہربانی ہر سوال کو اور اس کے جوابات کو غور سے پڑھنے کے بعد اپنے درست جواب / جوابات منتخب کریں۔ اور ہر دس سوالات کے بعد ان کے دیئے گئے درست جوابات بھی ضرور دیکھ لیں۔ اگر کہیں غلطی محسوس ہو تو ہمارے دیئے گئے ایڈریس پر اطلاع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

{Q- 13} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست نہیں ؟
A اگر باپ دادا (آباؤاجداد) کے عقائد و اعمال، عقیدہ اسلام کے خلاف ہوں، تو بھی اُن کی تقلید و اِتباع کرنا درست ہے۔
B اگر باپ دادا (آباؤاجداد) کے عقائد و اعمال، عقیدہ اسلام کے خلاف ہوں، تو اُن کی تقلید و اِتباع کرنا درست نہیں ہے۔
C اگر باپ دادا (آباؤاجداد) کے عقائد و اعمال، عقیدہ اسلام کے مطابق ہوں، تو اُن کی تقلید و اِتباع کرنا درست نہیں ہے۔
D جن لوگوں نے اللہ کے بتائے ہوئے طریقے پر چلنے سے انکار کر دیا، اُن لوگوں کو اللہ نے بہرے، گونگے اور اندھے کہا ہے۔

{Q- 14} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟
A دین اسلام میں، باپ دادا (آباؤاجداد) کے باطل عقائد و اعمال کی تقلید و اِتباع کرنا حرام ہے۔
B دین اسلام میں، باپ دادا کے عقائد صحیحہ و اعمالِ صالحہ میں باپ دادا (آباؤاجداد) کی تقلید و اِتباع جائز، بلکہ مستحسن ہے۔
C باپ دادا کے باطل عقائد و اعمال کی تقلید و اِتباع کرنے والے لوگوں کی حالت کو، اللہ نے جانوروں کی حالت سے تشبیع دی ہے۔
D دین اسلام کی پیروی اختیار کرنے کے لیے صرف یہ حجت کافی ہے کہ ہمارے باپ دادا (آباؤاجداد) سے یوں ہی ہوتا چلا آیا ہے۔

{Q-15} ﴿جو لوگ اپنے مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف کرتے ہیں اُن کے خرچ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ بویا جائے اور اُس سے سات بالیں نکلیں، اور ہر بال میں سو دانے ہوں، اسی طرح اللہ تعالیٰ جس کے عمل کو چاہتا ہے، افزونی عطا فرماتا ہے، وہ فراخ دست بھی ہے اور علیم بھی۔﴾ اس مثال سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کی راہ میں ایک روپیہ خرچ کرنے کا ثواب ؟
A چار سو روپے کے برابر ملتا ہے۔ B پانچ سو روپے کے برابر ملتا ہے۔ C سات سو روپے کے برابر، یا اس سے زیادہ بھی مل سکتا ہے۔

{Q-16} ﴿جو لوگ اپنے مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور خرچ کر کے پھر احسان نہیں جتاتے، نہ دُکھ دیتے ہیں اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے۔ اور اُن کے لیے کسی رنج اور خوف کا موقع نہیں۔﴾ یہ پیغام ربانی ـــ سورہ سے لیا گیا ہے۔ A مکی B مدنی

{Q- 17} ﴿ایک میٹھا بول اور کسی ناگوار بات پر ذرا سی چشم پوشی اُس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے دُکھ ہو، اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور بُرد باری اُس کی صفت ہے۔ اے ایمان لانے والو! اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دُکھ دے کر اُس شخص کی طرح خاک میں نہ ملا دو جو اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کو خرچ کرتا ہے، اور نہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے، نہ آخرت پر۔﴾ یہ پیغام ـــ سورہ سے لیا گیا ہے۔ A مکی B مدنی

﴿تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دُنیا حاصل کرنے کی دُھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ (اسی فکر میں) تم لبِ گور (قبر) تک پہنچ جاتے ہو۔ (التکاثر ۱-۲)﴾

{Q- 18} ﴿ اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دُکھ دے کر اُس شخص کی طرح خاک میں نہ ملا دو جو اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کو خرچ کرتا ہے، اور نہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے، نہ آخرت پر. اس کے خرچ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان تھی جس پر مٹی کی تہ جمی ہوئی تھی. اُس پر جب زور کا مینہ برسا، تو ساری مٹی بہہ گئی اور صاف چٹان کی چٹان رہ گئی. ایسے لوگ اپنے رب کے نزدیک خیرات کر کے جو نیکی کماتے ہیں، اس سے کچھ بھی اُن کے ہاتھ نہیں آتا، اور کافروں کو سیدھی راہ دِکھانا اللہ تعالیٰ کا دستور نہیں. ﴾ یہ پیغام ---سورہ سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

{Q- 19} ﴿ جو لوگ اپنے مال محض اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے دل کے پورے ثبات وقرار کے ساتھ خرچ کرتے ہیں، اُن کے خرچ کی مثال ایسی ہے جیسے کسی سطح مرتفع پر ایک باغ ہو، اگر زور کی بارش ہو جائے تو دوگنا پھل لائے، اور اگر زور کی بارش نہ بھی ہو، تو ایک ہلکی پھوار ہی اُس کے لیے کافی ہو جائے. تم جو کچھ کرتے ہو سب اللہ تعالیٰ کی نظر میں ہے. ﴾ یہ پیغام ---سورہ سے لیا گیا ہے. A مدنی B مکی

{Q- 20} ﴿ کیا تم میں کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اُس کے پاس ایک ہرا بھرا باغ ہو، نہروں سے سیراب، انگوروں اور ہر قسم کے پھلوں سے لدا ہوا، اور وہ عین اُس وقت ایک تیز بگولے کی زد میں آ کر جھلس جائے، جبکہ وہ خود بوڑھا ہو، اور اُس کے کم سن بچے ابھی کسی لائق نہ ہوں، اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی باتیں تمہارے سامنے بیان کرتا ہے، شاید کہ تم غور و فکر کرو. ﴾ یہ پیغام ---سورہ سے لیا گیا ہے. A مدنی B مکی

Correct Answers for ▸	Test – 04 ▸	Section - B ▸	{ Q- 11 to Q- 20 }						
11	12	13	14	15	16	17	18	19	20
C	B	AC	D	C	B	B	B	A	A

↑ Index ↑

Test – 04 ▸ Section – C ▸ { Q- 21 to Q- 30 }

{Q- 21} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست ہے ؟

A مال کا خرچ اگر قانونِ الٰہی کے مطابق اور خالص اللہ تعالیٰ ہی کی رضا کے لیے ہو تو اس خرچ کا شمار، اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہی ہوگا.

B مال کا خرچ اگر قانونِ الٰہی کے مطابق اور خالص اللہ تعالیٰ ہی کی رضا کے لیے ہو تو اس خرچ کا شمار، اللہ تعالیٰ کی راہ میں نہیں ہوگا.

C صدقہ وخیرات اگرچہ بھلائیوں کو نشو ونما دینے کی قوت رکھتے ہیں، مگر اس کے نافع ہونے کے لیے بہت زیادہ مقدار میں ہونا لازمی شرط ہے.

{Q- 22} صدقہ وخیرات اگرچہ بھلائیوں کو نشو ونما دینے کی قوت رکھتے ہیں، مگر اس کے نافع ہونے کے لیے ------لازمی شرط ہے. ؟

A کم مقدار میں ہونا B ریا کاری کرنا. C خلوصِ نیت کا ہونا D بہت زیادہ مقدار میں ہونا.

{Q- 23} اپنی ضرورت سے زائد مال کو اللہ کی رَضا کی لیے حاجت منداور مفلس لوگوں پر خرچ کرنے کو ؟

A زکواۃ کہا جاتا ہے. B صدقہ وخیرات کہا جاتا ہے. C صدقہ وخیرات اور زکواۃ کہا جاتا ہے.

{Q- 24} صدقہ وخیرات کی اللہ تعالیٰ کے ہاں قبولیت کے لیے ؟ A ضروری ہے کہ صدقہ وخیرات لینے والے پر احسان بھی جتایا جائے.

A ضروری نہیں ہے کہ صدقہ وخیرات لینے والے پر احسان نہ جتایا جائے. C ضروری ہے کہ صدقہ وخیرات لینے والے پر احسان نہ جتایا جائے.

{Q- 25} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A نام ونمود (ریا کاری) کے لیے صدقہ وخیرات دینا یا اپنا مال خرچ کرنا، اپنے مال کو منافع میں لگانے کے برابر ہے.

B نام ونمود (ریا کاری) کے لیے صدقہ وخیرات دینا یا اپنا مال خرچ کرنا، اپنے مال کو منافع میں لگانے کے برابر نہیں ہے.

C ایک عاقل انسان کو صدقہ وخیرات کرتے وقت اس بات کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ میرا یہ صدقہ لینے والے پر احسان بھی ہے.

D ایک عاقل انسان کو صدقہ وخیرات کرتے وقت اس بات کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ میرا یہ صدقہ لینے والے پر کوئی احسان نہیں ہے.

{Q- 26} شبِ قدر سے مراد ؟

A وہ رات ہے جس میں تقدیروں کے فیصلے کیے جاتے ہیں. B یہ رات قسمتوں کے بنانے اور بگاڑنے کی رات ہے.

C بڑی قدر ومنزلت اور شرف وعظمت رکھنے والی رات ہے. D یہ رات ہزار مہینوں سے بہتر رات ہے.

{Q- 27} ﴿ ہم نے اس قرآن کو شبِ قدر میں نازل کیا ہے' اور تم کیا جانو کہ شبِ قدر کیا ہے؟ شبِ قدر ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے. فرشتے اور رُوح اس میں اپنے رب کے اِذن سے ہر حکم لے کر اُترتے ہیں' وہ رات سراسر سلامتی ہے طلوعِ فجر تک. ﴾

یہ پیغام ربانی ------ سورہ سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

{Q- 28} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A نیک نیتی اور اخلاص کے ساتھ اگر تھوڑا بھی خرچ کیا جائے تو وہ کافی اور موجبِ ثمراتِ آخرت ہے.

B نمود ونمائش کے لیے بھی خرچ کیا گیا مال اور صدقہ وخیرات، آخرت میں باعثِ ثواب اور ذریعہ نجات ہوگا.

C صدقہ وخیرات اور مال خرچ کی، اللہ تعالیٰ کے ہاں قبولیت کی بڑی شرائط، اخلاص، مال حلال ہو اور جائز مصرف میں خرچ کیا جائے.

D کلمہ خیر، مسلمان بھائی کے لیے دُعا کرنا، دَرگزر کرنا، خطاوار کو معاف کرنا، اس صدقہ وخیرات سے بہت بہتر ہے جس کی تہہ میں ایذا دہی ہو.

{Q- 29} اللہ تعالیٰ کے ہاں صدقہ وخیرات یا مال خرچ کی قبولیت کی جو شرائط ہیں اگر ان کی خلاف ورزی کرتے ہوئے صدقہ و خیرات یا مال خرچ کیا جائے، تو وہ ایسے ہی ہے جیسے کہ بظاہر تو آخرت کے لیے بہت سی نیکیوں کا ذخیرہ جمع کر رہا ہے، مگر اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ ذخیرہ کچھ بھی کام نہیں آتا. A یہ بیان درست نہیں. B یہ بیان درست ہے.

{Q- 30} اللہ تعالیٰ کے ہاں صدقہ وخیرات اور مال خرچ کی قبولیت کی کون سی شرائط درست ہیں ؟

A اپنے مال کا خرچ اخلاص کے ساتھ ہو، نمود ونمائش کے لیے نہ ہو.

B اپنے مال کے خرچ کا کسی پر احسان نہ جتلایا جائے، اور نہ ہی ایذا دی جائے.

C مال حلال ہو، سُنت طریقہ کے مطابق ہو، اور جائز مصرف میں خرچ کیا جائے.

Correct Answers for ▸	Test – 04 ▸	Section - C ▸	{ Q- 21 to Q- 30 }						
21	22	23	24	25	26	27	28	29	30
A	C	B	C	BD	ABCD	B	B	B	ABC

↑ Index ↑

Test – 04 ▸ Section – D ▸ { Q- 31 to Q- 40 }

{Q- 31} حضرت عیسیٰؑ ؟

A خود کو خدا کہلاتے تھے. B خود کو خدا کے بیٹے کہلاتے تھے. C خود کو خدائی میں خدا کے شریک کہلاتے تھے.

D نہ خود خدا تھے، نہ ہی خدا کے بیٹے تھے اور نہ ہی خدائی میں خدا کے شریک تھے.

{Q- 32} ﴿ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عیسیٰؑ کی مثال آدمؑ کی سی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں مٹی سے پیدا کیا اور حکم دیا کہ ہو جا، اور وہ ہو گیا. یہ اصل حقیقت ہے جو تمہارے رب کی طرف سے بتائی جا رہی ہے، اور تم اُن لوگوں میں شامل نہ ہو، جو اس میں شک کرتے ہیں. ﴾
یہ پیغامِ ربانی ------ سورہ سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

{Q- 33} حضرت آدمؑ کو اللہ تعالیٰ نے ؟ A روشنی سے پیدا فرمایا. B آگ سے پیدا فرمایا. C مٹی سے پیدا فرمایا.

{Q- 34} حضرت حواؑ کو اللہ تعالیٰ نے ؟ A روشنی سے پیدا فرمایا. B مٹی سے پیدا فرمایا. C صرف مرد سے بغیر عورت کے پیدا فرمایا.

{Q- 35} حضرت عیسیٰؑ کو اللہ تعالیٰ نے ؟ A روشنی سے پیدا فرمایا. B مٹی سے پیدا فرمایا. C صرف عورت سے بغیر مرد کے پیدا فرمایا.

{Q- 36} جس طرح ہوا کھیتیوں (فصلوں) کی پرورش کے لیے مفید ہے، لیکن اگر اسی ہوا میں پالا ہو تو وہ کھیتی (فصل) کو پرورش کرنے کی بجائے تباہ کر ڈالتی ہے. اسی طرح خیرات بھی اگر چہ انسان کی آخرت کو پرورش (بہتر) کرنے والی چیز ہے، مگر جب اس کے اندر کفر وریاکاری اور منافقت کا زہر ملا ہوا ہو تو، یہی خیرات مفید ہونے کی بجائے اُلٹی مہلک بن جاتی ہے. A یہ بیان درست نہیں. B یہ بیان درست ہے.

{Q- 37} ﴿ وہ لوگ جنہوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں اُن کو نہ اُن کا مال کچھ کام دے گا نہ اولاد، وہ تو آگ میں جانے والے لوگ ہیں، اور آگ ہی میں ہمیشہ رہیں گے. جو کچھ وہ اپنی اس دُنیا کی زندگی میں خرچ کر رہے ہیں اُس کی مثال اُس ہوا کی سی ہے جس میں پالا ہو، اور وہ اُن لوگوں کی کھیتی پر چلے جنہوں نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا ہے. اور وہ اُسے برباد کر کے رکھ دے. اللہ تعالیٰ نے اُن پر ظلم نہیں کیا، درحقیقت یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں. ﴾ اس مثال میں ؟ A کھیتی سے مراد کشتِ حیات ہے، جس کی فصل آدمی کو آخرت میں کاٹنی ہے.
B ہوا سے مراد اوپری جذبہ خیر ہے، جس کی بنا پر کفار رفاہِ عامہ کے کام اور خیرات وغیرہ میں صرف کرتے ہیں.
C پالا سے مراد صحیح ایمان اور ضابطہ خداوندی کی پیروی کا فقدان ہے جس کی وجہ سے ان (کفار) کی پوری زندگی غلط ہو کر رہ گئی.

{Q- 38} مندرجہ ذیل میں سے، کون سا بیان درست نہیں ؟ A کفار جو کچھ خرچ کرتے ہیں آخرت میں اس کا نیک بدلہ ان کو ملے گا.
B کفار جو کچھ خرچ کرتے ہیں آخرت میں اس کا نیک بدلہ ان کو نہیں ملے گا. C کفار کے مال اور اولاد آخرت میں ہر گز ان کے کسی کام نہ آئیں گے.

{Q- 39} کوئی بھی دُنیا پرست آدمی، جب علم اور ایمان کی رسی تڑا کر بھاگتا ہے، اور اپنے نفس کی اندھی خواہشات کے ہاتھ میں اپنی باگیں دے دیتا ہے، تو پھر وہ کتے کی سی حالت کو پہنچے بغیر نہیں رہتا. A یہ بیان درست نہیں. B یہ بیان درست ہے.

{Q- 40} ﴿ اے محمد ﷺ اِن کے سامنے اُس شخص کا حال بیان کرو جس کو ہم نے اپنی آیات کا علم عطا کیا تھا مگر وہ اُن کی پابندی سے نکل بھاگا. آخر کار شیطان اُس کے پیچھے پڑ گیا یہاں تک کہ وہ بھٹکنے والوں میں شامل ہو کر رہا. اگر ہم چاہتے تو اُسے اُن آیتوں کے ذریعہ سے بلندی عطا کرتے، مگر وہ تو زمین ہی کی طرف جھک کر رہ گیا، اور اپنی خواہشِ نفس ہی کے پیچھے پڑا رہا. لہٰذا، اُس کی حالت کتے کی سی ہو گئی کہ تم اُس پر حملہ کرو تب بھی زبان لٹکائے رہے اور اُسے چھوڑ دو تب بھی زبان لٹکائے رہے. یہی مثال ہے اُن لوگوں کی جو ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں. تم یہ حکایات اِن کو سناتے رہو شاید کہ یہ کچھ غور و فکر کریں. بڑی ہی بُری مثال ہے ایسے لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ آپ اپنے ہی اوپر ظلم کرتے رہے ہیں. ﴾ یہ پیغامِ ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

Correct Answers for ▸	Test – 04 ▸		Section - D ▸			{ Q- 31 to Q- 40 }			
31	32	33	34	35	36	37	38	39	40
D	B	C	C	C	B	ABC	A	B	A

↑ Index ↑

Test – 04 ▸ Section – E ▸ { Q- 41 to Q- 50 }

{Q- 41} ﴿ اُسی (اللہ تعالیٰ) کو پکارنا برحق ہے، رہیں وہ دوسری ہستیاں جنہیں اس کو چھوڑ کر یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ اُن کی دعاؤں کا کوئی جواب نہیں دے سکتیں. اُنہیں پکارنا تو ایسا ہے جیسے کوئی شخص پانی کی طرف ہاتھ پھیلا کر اس سے درخواست کرے کہ تو میرے منہ تک پہنچ جا، حالانکہ پانی اُس تک پہنچنے والا نہیں، بس اسی طرح کافروں کی دعائیں بھی کچھ نہیں ہیں، مگر ایک تیرِ بے ہدف. ﴾
یہ پیغامِ ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

{Q- 42} ﴿ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی برسایا، اور ہر ندی نالہ اپنے ظرف کے مطابق اُسے لے کر چل نکلا، پھر جب سیلاب اُٹھا تو سطح پر جھاگ بھی آ گئے، اور ایسے ہی جھاگ اُن دھاتوں پر بھی اُٹھتے ہیں جنہیں زیور اور برتن وغیرہ بنانے کے لیے لوگ پگھلایا کرتے ہیں. اسی مثال سے اللہ تعالیٰ حق اور باطل کے معاملے کو واضح کرتا ہے. جو جھاگ ہے وہ اُڑ جایا کرتا ہے، اور جو چیز انسانوں کے لیے نافع ہے وہ زمین پر ٹھہر جاتی ہے. اس طرح اللہ تعالیٰ مثالوں سے بات سمجھاتا ہے. ﴾ یہ پیغامِ ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

{Q- 43} ﴿ جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا اُن کے اعمال کی مثال اُس راکھ کی سی ہے جسے ایک طوفانی دن کی آندھی نے اُڑا دیا ہو، وہ اپنے کیے کا کچھ بھی پھل نہ پا سکیں گے. یہی پرلے درجے کی گم گشتگی ہے. کیا تم دیکھتے نہیں ہو، کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی تخلیق کو حق پر قائم کیا ہے؟ وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے اور ایک نئی خلقت تمھاری جگہ لے آئے. ایسا کرنا اُس پر کچھ بھی دشوار نہیں ہے. ﴾
یہ پیغامِ ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

{Q- 44} ﴿ کیا تم دیکھتے نہیں ہو، کہ اللہ تعالیٰ نے کلمہ طیبہ کو کس چیز سے مثال دی ہے؟ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اچھی ذات کا درخت جس کی جڑ زمین میں گہری جمی ہوئی ہے. اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں، ہر آن وہ اپنے رب کے حکم سے اپنے پھل دے رہا ہے. یہ مثالیں اللہ تعالیٰ اِس لیے دیتا ہے کہ لوگ اِن سے سبق لیں. ﴾ یہ پیغامِ ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

{Q- 45} ﴿ کلمہ خبیثہ کی مثال ایک بدذات درخت کی سی ہے، جو زمین کی سطح سے اُکھاڑ پھینکا جاتا ہے، اُس کے لیے کوئی استحکام نہیں ہے. ایمان لانے والوں کو اللہ تعالیٰ ایک قولِ ثابت کی بنیاد پر دُنیا اور آخرت، دونوں میں ثبات عطا کرتا ہے. اور ظالموں کو اللہ تعالیٰ بھٹکا دیتا ہے. اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے جو چاہے کرے. ﴾ یہ پیغامِ ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مدنی B مکی

{Q- 46} ﴿ دیکھو! اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت عطا کی ہے، پھر جن لوگوں کو یہ فضیلت دی گئی ہے. وہ ایسے نہیں ہیں کہ اپنا رزق اپنے غلاموں کی طرف پھیر دیا کرتے ہوں، تاکہ دونوں اِس رزق میں برابر کے حصہ دار بن جائیں. تو کیا اللہ تعالیٰ ہی کا احسان ماننے سے اِن لوگوں کو انکار ہے؟ اور وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہارے لیے تمھاری ہم جنس بیویاں بنائیں اور اِن بیویوں سے بیٹے پوتے عطا کیے اور اچھی اچھی چیزیں تمہیں کھانے کو دیں. پھر کیا یہ لوگ (یہ سب کچھ دیکھتے اور جانتے ہوئے بھی) باطل کو مانتے ہیں. اور اللہ تعالیٰ کے احسان کا انکار کرتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اُن کو پوجتے ہیں، جن کے ہاتھ میں نہ آسمانوں سے اُنہیں کچھ بھی رزق دینا ہے نہ زمین سے اور نہ یہ کام وہ کر ہی سکتے ہیں؟ ﴾ یہ پیغامِ ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مدنی B مکی

{Q- 47} ﴾پس اللہ تعالیٰ کے لیے مثالیں نہ گھڑو، اللہ تعالیٰ جانتا ہے، تم نہیں جانتے. اللہ تعالیٰ ایک مثال دیتا ہے، ایک تو ہے غلام جو دوسرے کا مملوک ہے اور خود کوئی اختیار نہیں رکھتا، دوسرا شخص ایسا ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا کیا ہے اور وہ اُس میں سے کھلے اور چھپے خوب خرچ کرتا ہے، بتاؤ کیا یہ دونوں برابر ہیں؟ ... الحمدللہ، مگر اکثر لوگ (اس سیدھی بات کو) نہیں جانتے.﴿

یہ پیغام ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مدنی B مکی

{Q- 48} ﴾اللہ ایک اور مثال دیتا ہے، دو آدمی ہیں، ایک گونگا بہرہ ہے، کوئی کام نہیں کر سکتا، اپنے آقا پر بوجھ بنا ہوا ہے، جدھر بھی وہ اُسے بھیجے کوئی بھلا کام اس سے بن نہ آئے. دوسرا شخص ایسا ہے کہ انصاف کا حکم دیتا ہے، اور خود راہِ راست پر قائم ہے، بتاؤ کیا یہ دونوں یکساں ہیں ؟﴿

یہ پیغام ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

{Q- 49} ﴾تمہاری حالت اُس عورت کی سی نہ ہو جائے، جس نے آپ ہی محنت سے سوت کاتا، اور پھر آپ ہی اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، تم اپنی قسموں کو آپس کے معاملات میں مکر و فریب کا ہتھیار بناتے ہو، تا کہ ایک قوم دوسری قوم سے بڑھ کر فائدے حاصل کرے. حالانکہ اللہ اس عہد و پیماں کے ذریعہ سے تم کو آزمائش میں ڈالتا ہے، اور ضرور وہ قیامت کے روز تمہارے اختلافات کی حقیقت تم پر کھول دے گا. اگر اللہ کی مشیت یہ ہوتی (کہ تم میں کوئی اختلاف نہ ہو) تو وہ تم سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا، مگر وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں ڈالتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہِ راست دِکھا دیتا ہے. اور ضرور تم سے تمہارے اعمال کی باز پرس ہو کر رہے گی.﴿

یہ پیغام ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

{Q- 50} ﴾اللہ ایک بستی کی مثال دیتا ہے، وہ امن و اطمینان کی زندگی بسر کر رہی تھی اور ہر طرف سے اُس کو بفراغت رزق پہنچ رہا تھا، کہ اُس نے اللہ کی نعمتوں کا کفران شروع کر دیا، تب اللہ نے اُس کے باشندوں کو اُن کے کرتوتوں کا یہ مزہ چکھایا کہ بھوک اور خوف کی مصیبتیں اُن پر چھا گئیں. اُن کے پاس اُن کی اپنی قوم میں سے ایک رسول آیا، مگر اُنہوں نے اُس کو جھٹلا دیا، آخر کار عذاب نے اُن کو آ لیا جبکہ وہ ظالم ہو چکے تھے. پس اے لوگو! اللہ نے جو کچھ حلال اور پاک رزق تم کو بخشا ہے اُسے کھاؤ اور اللہ کے احسان کا شکر ادا کرو اگر تم واقعی اُس کی بندگی کرنے والے ہو.﴿

یہ پیغام ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

Correct Answers for	Test – 04	Section - E	{ Q- 41 to Q- 50 }						
41	42	43	44	45	46	47	48	49	50
A	A	A	A	B	B	B	A	A	A

↑ Index ↑

Test – 04 ▸ Section – F ▸ { Q- 51 to Q- 60 }

{Q- 51} ﴾جو شخص ایمان کے بعد کفر کرے (وہ اگر) مجبور کیا گیا ہو، اور دل اس کا ایمان پر مطمئن ہو (تب تو خیر) مگر جس نے دل کی رضامندی سے کفر کر لیا، اُس پر اللہ کا غضب ہے. اور ایسے سب لوگوں کے لیے بڑا عذاب ہے. یہ اس لیے کہ اُنہوں نے آخرت کے مقابلہ میں دُنیا کی زندگی کو پسند کر لیا، اور اللہ کا قاعدہ ہے کہ وہ اُن لوگوں کو راہِ نجات نہیں دکھاتا جو اُس کی نعمت کا کفران کریں. یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے. یہ غفلت میں ڈوب چکے ہیں ضرور ہے کہ آخرت میں یہی خسارے میں رہیں.﴿

یہ پیغام ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

{Q- 52} ﴾جن لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب (ایمان لانے کی وجہ سے) وہ ستائے گئے تو اُنہوں نے گھر بار چھوڑ دیئے ہجرت کی، راہِ خدا میں سختیاں جھیلیں، اور صبر سے کام لیا. اُن کے لیے یقیناً تیرا رب غفور و رحیم ہے. (ان سب کا فیصلہ اُس دن ہوگا) جب کہ ہر متنفس اپنے ہی بچاؤ کی فکر میں لگا ہوا ہوگا. اور ہر ایک کو اُس کے کیے کا بدلہ پورا پورا دیا جائے گا. اور کسی پر ذرا برابر ظلم نہ ہونے پائے گا.﴿

یہ پیغام ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مدنی B مکی

{Q- 53} ﴾اے نبیؐ، انہیں حیات دُنیا کی حقیقت اس مثال سے سمجھاؤ، کہ آج ہم نے آسمان سے پانی برسا دیا، تو زمین کی پود خوب گھنی ہو گئی، اور کل وہی نباتات بھس بن کر رہ گئی جسے ہوائیں اُڑائے لیے پھرتی ہیں. اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے. یہ مال اور یہ اولاد محض دُنیوی زندگی کی ایک ہنگامی آرائش ہے. اصل میں تو باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے رب کے نزدیک نتیجے کے لحاظ سے بہتر ہیں اور اُنہی سے اچھی اُمیدیں وابستہ کی جا سکتی ہیں.﴿

یہ پیغام ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مدنی B مکی

{Q- 54} ﴾اے محمدؐ، اِن کے سامنے ایک مثال پیش کرو، دو شخص تھے ان میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ دیئے اور اُن کے گرد کھجور کے درختوں کی باڑھ لگائی اور ان کے درمیان کاشت کی زمین رکھی، دونوں خوب پھلے پھولے اور بار آور ہونے میں اُنہوں نے ذرا سی کسر بھی نہ چھوڑی. اُن باغوں کے اندر ہم نے ایک نہر جاری کر دی اور اُسے خوب نفع حاصل ہوا. یہ کچھ پا کر ایک دن وہ اپنے ہمسائے سے بات کرتے ہوئے بولا، میں تجھ سے زیادہ مال دار ہوں اور تجھ سے زیادہ طاقت و نفری رکھتا ہوں، .... آخر کار ہوا یہ کہ اُس کا سارا ثمرہ مارا گیا اور وہ اپنے انگوروں کے باغ کو ٹٹیوں پر اُلٹا پڑا دیکھ کر اپنی لگائی ہوئی لاگت پر ہاتھ ملتا رہ گیا، اور کہنے لگا کہ، کاش! میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہوتا، نہ ہوا اللہ کو چھوڑ کر اُس کے پاس کوئی جتھا کہ اُس کی مدد کرتا، اور نہ کر سکا وہ آپ ہی اُس آفت کا مقابلہ. اُس وقت معلوم ہوا کہ کارسازی کا اختیار خدا برحق ہی کے لیے ہے، انعام وہی بہتر ہے جو وہ بخشے، اور انجام وہی بخیر ہے جو وہ دکھائے.﴿

یہ پیغام ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مدنی B مکی

{Q- 55} ﴾لوگو! ایک مثال دی جاتی ہے، غور سے سنو، جن معبودوں کو تم خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہو، وہ سب مل کر ایک مکھی بھی پیدا کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے. بلکہ مکھی ان سے اگر کوئی چیز چھین لے جائے تو وہ اسے چھڑا بھی نہیں سکتے. مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جن سے مدد چاہی جاتی ہے وہ بھی کمزور. ان لوگوں نے اللہ کی قدر ہی نہ پہچانی جیسا کہ اس کے پہچاننے کا حق ہے. واقعہ یہ ہے کہ قوت اور عزت والا تو اللہ ہی ہے.﴿

یہ پیغام ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

{Q- 56} ﴾اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے. (کائنات میں) اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق میں چراغ رکھا ہوا ہو، چراغ ایک فانوس میں ہو فانوس کا حال یہ ہو کہ جیسے موتی کی طرح چمکتا ہوا تارا، اور وہ چراغ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو جو نہ شرقی ہو نہ غربی، جس کا تیل آپ ہی آپ بھڑکا پڑتا ہو، چاہے آگ اس کو نہ لگے، (اس طرح) روشنی پر روشنی (بڑھنے کے تمام اسباب جمع ہو گئے ہوں) اللہ اپنے نور کی طرف جس کی چاہتا ہے رہنمائی فرماتا. وہ لوگوں کو مثالوں سے بات سمجھاتا ہے، وہ ہر چیز سے خوب واقف ہے.﴿

پیغام ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مدنی B مکی

{Q- 57} ﴾جنہوں نے کفر کیا اُن کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے دشتِ بے آب میں سراب کا پیاسا اُس کو پانی سمجھے ہوئے تھا، مگر جب وہاں پہنچا تو کچھ نہ پایا بلکہ وہاں اُس نے اللہ کو موجود پایا، جس نے اُس کا پورا پورا حساب چکا دیا، اور اللہ کو حساب لیتے دیر نہیں لگتی.﴿

یہ پیغام ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مدنی B مکی

{Q- 58} ﴾اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک گہرے سمندر میں اندھیرا، کہ اوپر ایک موج چھائی ہوئی ہے. اُس پر ایک اور موج، اور اُس کے اوپر، تاریکی مسلط ہے، آدمی اپنا ہاتھ نکالے تو اُسے بھی نہ دیکھنے پائے، جسے اللہ نور نہ بخشے اُس کے لیے پھر کوئی نور نہیں.﴿

یہ پیغام ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مدنی B مکی

{Q- 59} ﴿جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے سرپرست بنا لیے ہیں، اُن کی مثال مکڑی جیسی ہے. جو اپنا گھر بناتی ہے، اور سب گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہی ہوتا ہے. کاش! یہ لوگ علم رکھتے. یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر جس چیز کو بھی پکارتے ہیں، اللہ اُسے خوب جانتا ہے، اور وہی زبردست اور حکیم ہے. یہ مثال ہم لوگوں کی فہمائش کے لیے دیتے، مگر ان کو وہی لوگ سمجھتے ہیں، جو علم رکھنے والے ہیں اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے. درحقیقت اس میں ایک نشانی ہے اہل ایمان کے لیے.﴾ یہ پیغامِ ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مدنی B مکی

{Q- 60} ﴿وہ (اللہ) تمہیں خود تمہاری اپنی ہی ذات سے ایک مثال دیتا ہے. کیا تمہارے اُن غلاموں میں سے جو تمہاری ملکیت میں ہیں کچھ غلام ایسے بھی ہیں، جو ہمارے دیئے ہوئے مال و دولت میں تمہارے ساتھ برابر کے شریک ہوں، اور تم اُن سے اس طرح ڈرتے ہو، جس طرح آپس میں اپنے ہمسروں سے ڈرتے ہو ؟ اس طرح ہم آیات کھول کر پیش کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں. مگر یہ ظالم بے سمجھے بوجھے اپنے تخیلات کے پیچھے چل پڑے ہیں. اب کون اُس شخص کو راستہ دکھا سکتا ہے، جسے اللہ نے بھٹکا دیا ہو، ایسے لوگوں کا تو کوئی مددگار نہیں ہو سکتا.﴾ یہ پیغامِ ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

Correct Answers for			Test – 04			Section - F		{ Q- 51 to Q- 60 }	
51	52	53	54	55	56	57	58	59	60
A	B	B	B	B	A	A	A	B	A

↑ Index ↑

Test – 04 ▸ Section – G ▸ { Q- 61 to Q- 70 }

{Q- 61} ﴿ انہیں، مثال کے طور پر اُس بستی والوں کا قصہ سناؤ جبکہ اُس میں رسول آئے تھے. ہم نے اُن کی طرف دو رسول بھیجے اور انہوں نے دونوں کو جھٹلا دیا. پھر ہم نے تیسرا مدد کے لیے بھیجا اور اُن سب نے کہا، ہم تمہاری طرف رسول کی حیثیت سے بھیجے گئے ہیں. بستی والوں نے کہا، تم کچھ نہیں ہو، مگر ہم جیسے چند انسان، اور خدائے رحمٰن نے ہرگز کوئی چیز نازل نہیں کی، تم محض جھوٹ بولتے ہو .... میں تو تمہارے رب پر ایمان لے آیا، تم بھی میری بات مان لو. (آخرکار اُن لوگوں نے اُسے قتل کر دیا) اور اُس شخص سے کہہ دیا گیا، کہ داخل ہو جا جنت میں، اُس نے کہا کاش! میری قوم کو معلوم ہوتا، کہ میرے رب نے کس چیز کی بدولت میری مغفرت فرما دی اور مجھے باعزت لوگوں میں داخل فرمایا.﴾ یہ پیغامِ ربانی --- سورہ سے لیا گیا ہے. A مکی B مدنی

{Q- 62} ﴿ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی لوگوں کو مثالیں دی ہیں، کہ یہ ہوش میں آئیں. ایسا قرآن جو عربی زبان میں ہے. جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں ہے، تاکہ یہ بُرے انجام سے بچیں. اللہ ایک مثال دیتا ہے، ایک شخص تو وہ ہے جسکی ملکیت میں بہت سے کج خُلق آقا شریک ہیں. جو اُسے اپنی طرف کھینچتے ہیں، اور دوسرا شخص پورے کا پورا ایک ہی آقا کا غلام ہے. کیا یہ دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ الحمدُ للہ، مگر اکثر لوگ نادانی میں پڑے ہوئے ہیں.﴾ یہ پیغامِ ربانی -----سورہ سے لیا گیا ہے ؟ A مکی B مدنی

{Q-63} ﴿یونہی کہ ابن مریمؑ کی مثال دی گئی، تمہاری قوم کے لوگوں نے اس پر غل مچا دیا، اور لگے کہنے کہ ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ ؟ یہ مثال وہ تمہارے سامنے محض کج بحثی کے لئے لائے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ یہ ہیں ہی جھگڑالو لوگ. ابن مریمؑ اس کے سوا کچھ نہ تھا، کہ ایک بندہ تھا، جس پر ہم نے انعام کیا اور بنی اسرائیل کے لیے اپنی قدرت کا ایک نمونہ بنا دیا. ہم چاہیں تو فرشتے پیدا کر دیں، جو زمین میں تمہارے جانشین ہوں، اور وہ دراصل قیامت کی ایک نشانی ہے، پس تم اس میں شک نہ کرو، اور میری بات مان لو، یہی سیدھا راستہ ہے، ایسا نہ ہو کہ شیطان تم کو اس سے روک دے کہ کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے.﴾ یہ پیغامِ ربانی -----سورہ سے لیا گیا ہے ؟ A مدنی B مکی

{Q- 64} ﴿محمدؐ اللہ کے رسول ہیں. اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سخت اور آپس میں رحیم ہیں، تم جب دیکھو گے انہیں رکوع وسجود، اور اللہ کے فضل اور اُس کی خوشنودی کی طلب میں مشغول پاؤ گے، سجود کے اثرات اُن کے چہروں پر موجود ہیں، جن سے وہ الگ پہچانے جاتے ہیں، یہ ہے اُن کی صفت، تورات میں اور انجیل میں اُن کی مثال یوں دی گئی ہے کہ گویا ایک کھیتی ہے، جس نے پہلے کونپل نکالی، پھر اُس کو تقویت دی، پھر وہ گدرائی، پھر اپنے تنے پر کھڑی ہوگئی. کاشت کرنے والوں کو وہ خوش کرتی ہے، تاکہ کفار ان کے پھلنے پھولنے پر جلیں. اس گروہ کے لوگ جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں، اللہ نے اُن سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے.﴾ یہ پیغامِ ربانی -----سورہ سے لیا گیا ہے ؟ A مدنی B مکی

{Q- 65} ﴿خوب جان لو کہ یہ دُنیا کی زندگی اس کے سوا کچھ نہیں کہ ایک کھیل اور دل لگی اور ظاہری ٹیپ ٹاپ، اور تمہارا آپس میں ایک دوسرے پر فخر جتانا، اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا. اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش ہوگئی، تو اُس سے پیدا ہونے والی نباتات کو دیکھ کر کاشتکار خوش ہوگئے. پھر وہی کھیتی پک جاتی ہے. اور تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد ہوگئی، پھر وہ بھُس بن کر رہ جاتی ہے. اس کے برعکس آخرت وہ جگہ ہے جہاں سخت عذاب ہے اور اللہ کی مغفرت اور اُس کی خوشنودی ہے. دُنیا کی زندگی ایک دھوکے کی ٹٹی کے سوا کچھ نہیں. دوڑو اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو اپنے رب کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف، جس کی وسعت آسمان و زمین جیسی ہے. جو مہیا کی گئی ہے اُن لوگوں کے لیے جو اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے ہوں. یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے. اور اللہ بڑے فضل والا ہے.﴾ یہ پیغامِ ربانی -----سورہ سے لیا گیا ہے ؟ A مدنی B مکی

{Q- 66} ﴿اِن کے دلوں میں اللہ سے بڑھ کر تمہارا خوف ہے. اس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ بوجھ نہیں رکھتے. یہ کبھی اکٹھے ہو کر (کھلے میدان میں) تمہارا مقابلہ نہ کریں گے، لڑیں گے بھی تو قلعہ بند بستیوں میں بیٹھ کر یا دیواروں کے پیچھے چھپ کر. یہ آپس کی مخالفت میں بڑے سخت ہیں. تم انہیں اکٹھے سمجھتے ہو، مگر اِن کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے ہیں. اِن کا یہ حال اس لیے ہے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں. یہ اُنہی لوگوں کی مانند ہیں، جو اِن سے تھوڑی ہی مدت پہلے اپنے کیے کا مزہ چکھ چکے ہیں، اور اِن کے لیے دردناک عذاب ہے. اِن کی مثال، شیطان کی سی ہے، کہ پہلے وہ انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر اور جب انسان کفر کر بیٹھتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تجھ سے بَری الذمہ ہوں، مجھے تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے. .... اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر بھی اتار دیا ہوتا تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دَبا جا رہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے. یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ وہ (اپنی حالت پر) غور کریں.﴾ یہ پیغامِ ربانی ---سورہ سے لیا گیا ہے ؟ A مدنی B مکی

{Q-67} ﴿جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا تھا، مگر انہوں نے اس کا بار نہ اٹھایا، ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے، جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں، اس سے بھی بُری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلا دیا ہے. ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا.﴾ یہ پیغامِ ربانی ---سورہ سے لیا گیا ہے ؟ A مدنی B مکی

{Q- 68} ﴿اللہ، کافروں کے معاملہ میں نوحؑ اور لوطؑ کی بیویوں کو بطورِ مثال پیش کرتا ہے. وہ ہمارے دو صالح بندوں کی زوجیت میں تھیں، مگر اُنہوں نے اپنے اُن شوہروں سے خیانت کی، اور وہ اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ بھی نہ کام آسکے. دونوں سے کہہ دیا گیا کہ جاؤ آگ میں جانے والوں کے ساتھ تم بھی چلی جاؤ. اور اہل ایمان کے معاملہ میں اللہ، فرعون کی بیوی کی مثال پیش کرتا ہے، جبکہ اُس نے دُعا کی، اے میرے رب، میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا دے، اور مجھے فرعون اور اُس کے عمل سے بچا لے اور ظالم قوم سے مجھ کو نجات دے. اور عمران کی بیٹی مریم کی مثال دیتا ہے جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی تھی. پھر ہم نے اُس کے اندر اپنی طرف سے رُوح پھونک دی، اور اُس نے اپنے رب کے ارشادات اور اُس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت گزار لوگوں میں سے تھی.﴾ یہ پیغامِ ربانی ---سورہ سے لیا گیا ہے ؟ A مدنی B مکی

{Q- 69} ﴿ ہرگز نہ دَبو کسی ایسے شخص سے جو بہت قسمیں کھانے والا ، بےوقعت آدمی ہے، طعنے دیتا ہے، چغلیاں کھاتا پھرتا ہے. بھلائی سے رُوکتا ہے، ظلم وزیادتی میں حد سے گزر جانے والا ہے. سخت بد اعمال ہے، جفار کار ہے. اور اِن سب عیوب کے ساتھ بد اصل ہے. اِس بنا پر کہ وہ بہت مال واولاد رکھتا ہے، جب ہماری آیات اُس کو سنائی جاتی ہیں، تو کہتا ہے یہ تو اگلے وقتوں کے افسانے ہیں، عنقریب ہم اُس کی سونڈ پر داغ لگائیں گے. ﴾ یہ پیغامِ ربانی ---سورہ سے لیا گیا ہے ؟ A مدنی B مکی

{Q- 70} ﴿ آخر اِن کو کیا ہوگیا ہے کہ یہ اِس نصیحت سے منہٗ موڑ رہے ہیں. گویا یہ جنگلی گدھے ہیں، جو شیر سے ڈر کر بھاگ پڑے ہیں. بلکہ اِن میں سے تو ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ اُس کے نام کھلے خط بھیجے جائیں. ہرگز نہیں، اصل بات یہ ہے کہ یہ آخرت کا خوف نہیں رکھتے. ہرگز نہیں، یہ تو ایک نصیحت ہے، اب جس کا جی چاہے، اس سے سبق حاصل کرے، اور یہ کوئی سبق حاصل نہ کریں گے، اِلاّ یہ کہ اللہ ہی ایسا چاہے. وہ اس کا حق دار ہے، کہ اُس سے تقویٰ کیا جائے، اور وہ اس کا اہل ہے کہ (تقویٰ کرنے والوں کو) بخش دے. ﴾ یہ پیغامِ ربانی ---سورہ سے لیا گیا ہے ؟ A مدنی B مکی

Correct Answers for	Test – 04	Section - G	{ Q- 61 to Q- 70 }						
61	62	63	64	65	66	67	68	69	70
A	A	B	A	A	A	A	A	B	B

↑ Index ↑

Test – 04 ▸ Section – H ▸ { Q- 71 to Q- 80 }

{Q- 71} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟
A شیطان نے اللہ کے حکم کی نافرمانی آپ خود اپنے اختیار اور غرور و تکبر سے کی پھر اس پر اَکڑ گیا.
B انسان نے (یعنی حضرت آدمؑ نے) ممنوعہ درخت کا پھل کھانے کی غلطی خود اپنے اختیار سے کی تھی. پھر اس پر اَکڑ گئے.
C انسان (حضرت آدمؑ) نے شیطان کی طرف سے دی گئی شر کی کھلی دعوت کو قبول نہیں کیا تھا، شیطان کے بہکاوے میں آ کر کیا.
D داعیِ شر (شیطان) کو داعیِ خیر بن کر انسان کے سامنے آنا پڑا' انسان پستی کی طرف پستی کی طلب میں نہیں گیا بلکہ اس دُھوکے میں گیا.

{Q- 72} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟
A اللہ نے شیطان کو اس کی نافرمانی پر جب تنبیہ کی' تو وہ اپنی نافرمانی اور غرور و تکبر پر اور زیادہ جم گیا.
B اللہ نے شیطان کو اس کی نافرمانی پر جب تنبیہ کی' تو وہ اپنی نافرمانی اور غرور و تکبر پر شرمندہ ہوا اور اپنی غلطی کی معافی مانگ لی.
C اللہ نے حضرت آدمؑ کو اس کی غلطی پر متنبہ کیا تو وہ اپنی غلطی کا احساس ہوتے ہی بہت نادم ہوا' اور اپنے رب سے معافی مانگ لی.

{Q- 73} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟
A بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے' یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے' شاید کہ لوگ اس سے سبق لیں.
B اللہ نے لباس نازل کیا اس لیے کیا کہ وہ انسان کے قابلِ شرم حصوں کو ڈھانکے، جسم کی حفاظت اور زینت کا ذریعہ بھی ہو.
C لباس صرف زینت اور موسمی اثرات سے جسم کی حفاظت کے لیے ضروری ہے، نہ کہ انسانی جسم کے قابلِ شرم حصوں کی پردہ پوشی کے لیے.

{Q- 74} انسان کا اپنی غلطی اور خطا پر شرمسار ہونا' اور معافی مانگنا ؟
A ایک توہین ہے. B ایک بُری بات ہے. C ایک اور غلطی ہے. D ایک نیکی ہے.

{Q- 75} قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے مندرجہ ذیل چیزوں میں سے کونسی چیزوں کو حرام قرار دیا ہے ؟
A بے شرمی کے کام' خواہ کھلے ہوں یا چھپے، گناہ اور حق کے خلاف زیادتی.
B اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا' جس کے لیے اس نے کوئی سند نازل نہیں کی.
C اللہ کے نام پر کوئی ایسی بات کہو جس کے متعلق علم نہ ہو کہ حقیقت میں اللہ ہی نے وہ نازل فرمائی ہے.

{Q- 76} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟
A قولِ صالح اور عملِ صالح دونوں آپس میں لازم وملزوم کی حیثیت رکھتے ہیں.
B قولِ صالح اور عملِ صالح دونوں آپس میں متضاد یعنی ایک دوسرے کی ضد ہیں.
C کوئی عقیدہ صالحہ ایسی حالت میں معتبر نہیں ہوسکتا' جب تک آدمی کا عمل اس کی تائید وتصدیق نہ کر رہا ہو.
D کوئی عمل بھی محض اپنی ظاہری شکل کے اعتبار سے صالحہ نہیں ہوسکتا' جب تک اس کی پُشت پر عقیدہ صالحہ نہ ہو.

{Q- 77} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟
A اچھے یا بُرے اعمال کا سلسلہ، موت کے ساتھ ختم نہیں ہوتا' بلکہ وہ سلسلہ اعمال کے اثرات کے لحاظ سے قیامت تک جاری رہتا ہے.
B اچھے یا بُرے اعمال کا سلسلہ، موت کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے، وہ سلسلہ اعمال کے اثرات کے لحاظ سے قیامت تک جاری نہیں رہتا.
C نیکوں کی آپس کی رنجشیں' بدمزگیاں اور غلط فہمیاں، آخرت میں دُور کر کے اُن کو مخلص دوستوں کی طرح جنت میں داخل کر دیا جائے گا.
D (اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے' یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا) یہ پیغام ہجرت مدینہ کے بعد دیا گیا.

{Q- 78} وہ لوگ جن کی زندگی کا نہ تو مثبت پہلو ہی اتنا قوی ہو کہ وہ جنت میں داخل ہوسکیں' اور نہ ہی منفی پہلو اتنا خراب ہو کہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں' ایسے لوگ یوم الحساب کو' جنت اور دوزخ کے درمیان' ایک سرحد (اوٹ) پر ہوں گے' قرآن میں ان ہی لوگوں کو ؟
A اصحاب الکہف کہا گیا. B اصحاب الاخدود کہا گیا. C اصحاب الاعراف کہا گیا. D اصحاب الصفہ کہا گیا.

{Q- 79} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟
A عالمِ آخرت میں' اہلِ جنت' اہلِ دوزخ اور اَصحاب الاعراف' ایک دوسرے کو دیکھ تو سکیں گے مگر آپس میں گفتگو کر نہیں سکیں گے.
B جس صالح نظامِ زندگی پر حضرت آدمؑ اپنی اولاد کو چھوڑ گئے تھے' اس میں سب سے پہلا بگاڑ حضرت نوحؑ کے دَور میں رونما ہوا.
C حضرت نوحؑ کی قوم نہ تو اللہ کے وجود کی منکر تھی' اور نہ ہی اس سے ناواقف تھی' اور نہ ہی اسے اللہ تعالیٰ کی عبادت سے انکار تھا.
D قرآن اپنے مخصوص طرزِ بیان میں قصہ گوئی محض قصہ گوئی کی خاطر نہیں کرتا' بلکہ سبق آموزی کے لیے قصے بیان کئے جاتے ہیں.

﴿ہم (اللہ تعالیٰ) ضرور تمہیں خوف وخطر' فاقہ کشی' جان ومال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں مبتلا کر کے تمہاری آزمائش (امتحان) کریں گے' ان حالات میں جو لوگ صبر کریں اور جب کوئی مصیبت پڑے تو کہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف ہمیں پلٹ کر جانا ہے' انہیں خوشخبری دے دو، ان پر ان کے رب کی طرف سے بڑی عنایات ہوں گی' اس کی رحمت ان پر سایہ کرے گی اور ایسے ہی لوگ راست رو ہیں. (البقرة ۱۵۵ - ۱۵۷)﴾

{Q- 80} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سابیان درست نہیں ہے ؟

A انسان کی گمراہی ہرزمانے میں بنیادی طور پرایک ہی طرح کی رہی' پیغمبروں کی دعوت بھی' ہردوراور ہرسرزمین میں یکساں ہی رہی.

B جنہوں نے انبیاءؑ کی دعوتِ حق سے منہ موڑا' اوراپنی گمراہی پراصرار کیا،اُن کاانجام بھی ایک ہی جیسا ہوا ہے' اور ہو گا.

C قوم نوحؑ کی اصل گمراہی شرک ،یعنی اللہ کے ساتھ دوسری ہستیوں کوبھی خدائی میں شریک' اورعبادت میں حصہ دار بنالیا تھا.

D کفرواسلام کی کشمکش میں کفرکا ساتھ دینا اوراسلام کوغالب کرنے کی کوشش نہ کرنے والے کوبھی' اہل ایمان کہہ سکتے ہیں .

Correct Answers for ▸			Test – 04 ▸		Section - H ▸		{ Q- 71 to Q- 80 }		
71	72	73	74	75	76	77	78	79	80
B	B	C	D	ABC	B	D	C	A	D

↑ Index ↑

Test – 04 ▸ Section – I ▸ { Q- 81 to Q- 90 }

{Q- 81} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سابیان درست نہیں ہے ؟

A حضرت ہودؑ کی قوم (عاد)اللہ تعالیٰ کی منکر یا اللہ تعالیٰ سے ناواقف نہ تھی' اور نہ ہی اسے اللہ کی عبادت سے انکار تھا.

B اصل بات جس کے وہ انکاری تھے' وہ یہ تھی کہ اکیلے اللہ ہی کی بندگی کی جائے' کسی دوسرے کی بندگی اس کے ساتھ شامل نہ کی جائے.

C وہ گناہ جوقوم کی خواہش کے مطابق کیاجائے' جس کے ارتکاب کوقوم کی رضااور پسندیدگی بھی حاصل ہو' وہ ایک قومی گناہ نہیں ہے.

{Q- 82} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سابیان درست نہیں ہے ؟

A حضرت شعیبؑ کی قوم (اہلِ مدین) میں دوبڑی خرابیاں پائی جاتی تھیں (۱) شرک (۲) تجارتی معاملات میں بددیانتی.

B قوم لوطؑ کا بعض اوراخلاقی جرائم کے علاوہ سب سے بڑا جُرم یہ تھا' کہ وہ تجارتی معاملات میں بددیانتی کرتے تھے.

C ہروہ گناہ جوقوم کی خواہش کے مطابق کیا جائے' جس کے ارتکاب کوقوم کی رضااور پسندیدگی بھی حاصل ہو' وہ ایک قومی گناہ ہے،
خواہ اس کوکرنے والا ایک فردِ واحد ہی کیوں نہ ہو .

{Q- 83} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سابیان درست نہیں ہے ؟

A جوگناہ قوم کے درمیان علی الاعلان کیا جائے' اورقوم اسے گوارہ کرے' اسے قومی گناہ نہیں کہا جائے گا.

B سخت گیری' دُرشت خوئی' تلخ گفتاری اورمنتقمانہ اشتعال طبع، دعوتِ حق کے کام کے لیے زہر کا حکم رکھتا ہے.

C مصیبت مومن کی تو اصلاح کرتی چلی جاتی ہے یہاں تک کہ جب وہ اس بھٹی سے نکلتا ہے تووہ ساری کھوٹ سے صاف ہوکرنکلتا ہے' لیکن
منافق کی حالت بالکل گدھے کی سی ہوتی ہے جوکچھ نہیں سمجھتا کہ مالک نے اسے کیوں باندھا تھا اور کیوں اسے چھوڑ دیا.

{Q- 84} حضرت موسیٰؑ ،اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرعون کے پاس جن باتوں کی دعوت لے کرگئے تھے' وہ یہ تھیں کہ ؟

A فرعون، اللہ کی بندگی (اسلام) قبول کرلے. B بنی اسرائیل کی قوم کو' جو پہلے سے مسلمان نہ تھی اپنے ظلم وستم سے رہا کردے.

C بنی اسرائیل کی قوم کو' جو پہلے سے ہی مسلمان تھی اپنے ظلم وستم سے رہا کردے.

{Q- 85} اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو،اپنا نمائندہ ہونے کے ثبوت میں جونشانیاں دے کرفرعون کے پاس بھیجا تھا' وہ ؟

A حضرت موسیٰؑ کا عصا ایک جیتا جاگتا اژدھا بن جاتا تھا. اوران کا ہاتھ دیکھنے والوں کے سامنے چمک رہا ہوتا تھا.

B حضرت موسیٰؑ مٹی کا پرندہ بناتے اور اُس میں پھونک مارتے تووہ اصلی پرندہ بن کراُڑ جاتا تھا. موسیٰؑ مردہ کو زندہ بھی کر دیتے تھے.

{Q- 86} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سابیان درست نہیں ہے ؟

A لوگوں کے مطالبے پر،پیغمبروں نے اُن کو،اللہ کے حکم سے کچھ نشانیاں دکھائیں، جن کوقرآنی اصطلاح میں معجزات کہا جاتا ہے.

B لوگوں کے مطالبے پر،پیغمبروں نے اُن کو،اللہ کے حکم سے کچھ نشانیاں دکھائیں، جن کوقرآنی اصطلاح میں کرامات کہا جاتا ہے.

C انسانی اعمال وافکار کے بارآور ہونے کا انحصار اس بات پر ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے شرعی قانون کی پابندی میں ہوں.

D انسانی اعمال وافکار کے بارآور ہونے کا انحصار اس بات پر ہے کہ ان میں فقط دُنیا میں کامیابی کی بجائے آخرت کی کامیابی پیش نظر رہے.

{Q- 87} حضرت موسیٰؑ نے اللہ تعالیٰ سے درخواست کرکے اپنے بھائی حضرت ہارونؑ کو اپنے وزیر کی حیثیت سے مانگا تھا' اس لیے وہ کارِ
نبوت میں' حضرت موسیٰؑ کے ماتحت اوران کے مددگار تھے' مگر وہ حضرت موسیٰؑ سے عمر میں ؟

A تین سال چھوٹے تھے. B تین سال بڑے تھے. C سات سال بڑے تھے. D سات سال چھوٹے تھے.

{Q- 88} جو شخص آیاتِ الٰہی کا علم رکھتا ہو' یعنی حقیقت سے واقف ہواوراس کے باوجود وہ دُنیا کے فائدوں اورلذتوں اور آرائشوں کی
طرف جھک پڑے اورخواہشاتِ نفس کے پیچھے چل پڑے' تو ایسے شخص کی حالت کو' اللہ تعالیٰ نے ایسے کتے سے تشبیہ دی ہے جس پر حملہ کرو تب
بھی زبان لٹکائے رہے اگر اسے چھوڑ دو تو تب بھی زبان لٹکائے رہے. A یہ بیان درست نہیں. B یہ بیان درست ہے.

{Q- 89} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سابیان درست نہیں ہے ؟

A نبوت سے پہلے ساری قوم آپؐ نہایت سلیم الطبع اورصحیح الدماغ آدمی کی حیثیت سے جانتی تھی' مگرنبوت کے بعد مجنوں کہنا شروع کر دیا.

B داعیِ حق کونرم خو' متحمل' عالی ظرف ہونا چاہیے،معروف اورصاف بھلائی کی تلقین کرے' جنہیں بالعموم سارے ہی انسان بھلا جانتے ہوں.

C داعیِ حق جاہلوں سے نہ اُلجھے' اور شیطان کی اُکساہٹ پرفوراً اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگے' اوراس کام کوٹھنڈے دل سے جاری رکھے.

D اپنی بڑائی کا گھمنڈ کرنا' اوراللہ تعالیٰ کی بندگی سے منہ موڑنا،شیاطین کا کام ہے جس کا نتیجہ ترقی وبلندی اوراللہ سے تقرب ہے.

{Q- 90} (ایمان لانے والو' تم یوں دُعا کیا کرو) اے ہمارے رب! ہم سے بُھول چُوک میں جوقصور ہو جائیں' ان پر گرفت نہ کر'
مالک! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جوتو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے' پرورد گار! جس بار کو اُٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے' وہ ہم پر نہ رکھ
ہمارے ساتھ نرمی کر' ہم سے درگزر فرما' ہم پر رحم فرما' تو ہمارا مولیٰ ہے' کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما)

A یہ پیغامِ ربانی ہجرتِ مدینہ سے پہلے دیا گیا. B یہ پیغامِ ربانی ہجرتِ مدینہ کے بعد دیا گیا.

Correct Answers for ▸			Test – 04 ▸		Section - I ▸		{ Q- 81 to Q- 90 }		
81	82	83	84	85	86	87	88	89	90
C	B	A	AC	A	B	B	B	D	A

↑ Index ↑

﴿جن لوگوں کوتورات کا حامل بنایا گیا تھا' مگرانہوں نے اس کا بار نہ اٹھایا' ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے،جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں.اس سے بھی
زیادہ بُری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیات کوجھٹلا دیا.ایسے ظالموں کواللہ ہدایت نہیں دیا کرتا. (الجمعة)﴾

Test – 04 ► Section – J ► { Q- 91 to Q- 100 }

{Q- 91} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A حضرت یُوشع بن نون حضرت موسیٰؑ کے خلیفہ دوئم تھے .
B جب اللہ تعالیٰ کا کلام پڑھا جا رہا ہو' تو لوگوں کو چاہیے کہ اَدب سے خاموش ہو جائیں' اور توجہ سے اسے سُنیں .
C اپنی بڑائی کا گھمنڈ کرنا' اور اللہ تعالیٰ کی بندگی سے منہ موڑنا شیاطین کا کام ہے، جس کا نتیجہ پستی اور تنزّل ہے .
D انسان' ہر عبادت کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہے' کھائے پیئے' حد سے تجاوز نہ کرے' اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا .

{Q- 92} اس دُنیا میں گمراہی پھیلنے اور انسانوں کے اعمال و اخلاق میں فساد رونما ہونے کا اصل سبب یہ ہے کہ انسان اس بات کو بھول جاتا ہے، کہ ؟

A اللہ تعالیٰ ہی اس کا رب ہے' اور وہ اللہ کا بندہ ہے .
B اس دُنیا میں اس کو آزمائش کے لیے بھیجا گیا ہے .
C دُنیوی زندگی کے خاتمے پر' اُسے دوبارہ زندہ ہونا ہے .
D اپنے رب کو حساب دینا ہوگا' کہ وہ دُنیا میں کیا کرتا رہا .

{Q- 93} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A قرآن مجید میں ایسے مقامات' جہاں آیاتِ سجدہ آئی ہیں' وہ زیادہ سے زیادہ ۱۴ یا ۱۵ ہیں .
B اللہ کے آگے جُھکنا اور اللہ ہی کی بندگی میں ثابت قدم رہنا ملکوتی فعل ہے' اور اس کا نتیجہ ترقی و بلندی اور اللہ سے تقرب ہے .
C اگر انسان ترقی کا خواہش مند ہو تو اپنے طرزِ عمل کو شیاطین کے طرزِ عمل کی بجائے ملائکہ کے طرزِ عمل کے مطابق بنانے کی کوشش کرے .

{Q- 94} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A جِنوں کا مادۂ تخلیق روشنی ہے اور انسان کا مادۂ تخلیق مٹی ہے .
B جِن، اپنا ایک خارجی وجود رکھتے ہیں' اور وہ انسان سے ایک الگ اور دوسری ہی نوع کی پوشیدہ مخلوق ہیں .
C جِن، انسانوں کو دیکھ سکتے ہیں' جِن اگرچہ عالمِ بالا کی طرف پرواز بھی کر سکتے ہیں' مگر ایک حد سے آگے نہیں جا سکتے .
D جِن، انسان کی طرح ایک با اختیار مخلوق ہے، اس کو طاعت و معصیت اور کفر و ایمان کا ویسا ہی اختیار دیا جاتا ہے' جیسا کہ انسان کو .

{Q- 95} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A مرنے کے بعد سے قیامت تک کا زمانہ خالص عدم اور کامل نیستی کا زمانہ ہے .
B اللہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا' سوائے اس رسول کے جسے اس نے (غیب کا کوئی علم دینے کے لیے) پسند کر لیا ہو .
C رسول بجائے خود عالم الغیب نہیں ہوتا' جن چیزوں کا علم اللہ چاہتا ہے' اُسے عطا فرما دیتا ہے' مکمل علمِ غیب اللہ کسی کو بھی نہیں دیتا .
D آپ ﷺ نے فرمایا، سورہ یٰس قلب القرآن ہے' یہ اسی طرح کی تشبیہ ہے جس طرح سورہ فاتحہ کو اُم القرآن فرمایا گیا ہے .

{Q- 96} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A سورہ فاتحہ کو اُم القرآن قرار دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں قرآن کی پوری تعلیم کا خلاصہ آ گیا ہے .
B سورہ یٰس کو قرآن کا دھڑکتا ہوا دل اس لیے فرمایا کہ، اس میں قرآن کی دعوت کو نہایت پُر زور طریقے سے پیش کیا گیا ہے .
C ﴿جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں' اس کی ساخت کو ہم اُلٹ ہی دیتے ہیں.﴾ یہ پیغامِ ربانی ہجرتِ مدینہ کے بعد دیا گیا .
D طوفانِ نوحؑ میں ان کو اور اہلِ ایمان ساتھیوں کے سوا' پوری اولادِ آدمؑ کو اللہ نے غرق کر دیا' اور بعد کی انسانی نسل اُنہی کشتی والوں سے چلی .

{Q- 97} موت کے بعد سے قیامت تک کا زمانہ، خالص عدم اور کامل نیستی کا زمانہ نہیں ہے، اس زمانے میں جسم کے بغیر رُوح ؟

A زندہ رہتی ہے' کلام کرتی ہے' اور کلام سُنتی ہے .
B جذبات و احساسات رکھتی ہے' خوشی اور غم محسوس کرتی ہے .
C اہلِ دُنیا کے ساتھ بھی دل چسپیاں باقی رہتی ہیں .
D اہلِ دُنیا کے ساتھ کوئی بھی دل چسپیاں باقی نہیں رہتی ہیں .

{Q- 98} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A اللہ جس انسان کو بھی لمبی عمر دیتا ہے' یعنی جس کو زیادہ بُڑھاپے کی طرف لے جاتا ہے اس کی حالت بچوں کی سی کر دیتا ہے .
B ابتداءِ زندگی جس کمزوری و بے بسی کی حالت میں ہوئی، زیادہ بُڑھاپے میں اختتامِ زندگی اُسی کمزوری و بے بسی کی حالت کو پہنچ جاتا ہے .
C ﴿نہایت متبرک ہے وہ جس نے یہ فرقان اپنے بندے پر نازل کیا' تا کہ سارے جہان والوں کے لیے نذیر ہو.﴾ یہ پیغام سورہ الفرقان سے نہیں .
D اللہ نے مختلف اَدوار میں آنے والے ہر نبی کا مجرموں (منکرینِ حق) کو دُشمن بنایا' پھر اللہ ہی نے نبیوں کی رہنمائی اور مدد فرمائی .

{Q- 99} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست ہیں ؟

A پوری دُنیا کے لیے اور خاص طور پر مسلمانوں کے لیے نبی ﷺ، مبشر، نذیر، معلّم اور نمونۂ عمل بھی ہیں .
B مسلمانوں کے لیے نبی ﷺ حاکم، قاضی، امیرِ مطاع بھی ہیں اور آپ ﷺ کی زبان سے نکلا ہوا ہر فرمان، قانون کا حکم رکھتا ہے .
C روزِ حساب، منکرینِ حق کے لیے بڑا سخت ہوگا' ظالم انسان اپنے ہاتھ چبائے گا اور کہے گا' کاش! میں نے رسول کا ساتھ دیا ہوتا .
D ظالم انسان کہے گا، ہائے میری کم بختی، کاش! میں نے فلاں شخص کو اپنا دوست نہ بنایا ہوتا! شیطان' انسان کے حق میں بڑا ہی بے وفا نکلا .

{Q- 100} اللہ کے محبوب و پسندیدہ بندے ؟

A ان کا اعتماد اپنے اعمال پر نہیں' بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم پر ہی ہوتا ہے .
B وہ مغرور و متکبر نہیں ہوتے' بلکہ وہ اپنی ساری نیکیوں اور عبادتوں کے باوجود' اللہ کے خوف سے کانپتے رہتے ہیں .
C وہ کبھی بھی اپنے تقویٰ کے زُور سے جنت جیت لینے کا پندار نہیں رکھتے' بلکہ اللہ کے عذاب سے بچ نکلنے ہی کو غنیمت سمجھتے ہیں .

Correct Answers for ► Test – 04 ► Section - J ► { Q- 91 to Q- 100 }

91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
A	ABCD	ABC	A	A	C	ABC	C	ABCD	ABC

↑ Index ↑

Test – 05 ► Section – A ► { Q- 01 to Q- 10 }

{Q- 01} رحمٰن کے محبوب و پسندیدہ بندوں کا طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ وہ ؟

A وہ اپنے مدِمقابل کی ہر گالی کا جواب گالی سے دیتے ہیں .
B وہ اپنے مدِمقابل کی طرف سے لگائے گئے ہر بہتان کا جواب بہتان سے دیتے ہیں .
C وہ اپنے مدِمقابل کی ہر بے ہودگی کا جواب ویسی ہی بے ہودگی سے دیتے ہیں .
D وہ اپنے مدِمقابل کے ہر رویہ جہالت کے جواب میں اُسے سلام کر کے اس سے الگ ہو جاتے ہیں .

﴿ اور واقعہ یہ ہے کہ مل جل کر ساتھ رہنے والے لوگ، اکثر ایک دوسرے پر زیادتیاں کرتے رہتے ہیں' بس وہی لوگ اس سے بچے ہوئے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں' اور عملِ صالح کرتے ہیں' اور ایسے لوگ کم ہی ہیں. (صٓ - ۲۴) ﴾

{Q- 02} اللہ کے محبوب و پسندیدہ بندوں کی صفات جو اللہ نے بتائی، ان میں سے یہ بھی ہیں کہ وہ ؟

A اعتدال پر قائم رہتے ہیں' اللہ کے سوا کسی اور کو معبود نہیں پکارتے۔

B اللہ کی حرام کی ہوئی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے، اور زنا نہیں کرتے۔

C جہنم سے بچنے کی دعائیں کرتے رہتے ہیں' وہ نہ فضول خرچی کرتے ہیں' اور نہ ہی بُخل کرتے ہیں۔

D زمین پر نرم چال چلتے ہیں' جاہلوں سے نہیں اُلجھتے' اپنے رب کے حضور سجدے و قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔

{Q- 03} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A خواہشِ نفس کو خدا بنا لینے سے مراد اس کی بندگی کرنا ہے' یہ بھی ویسا ہی شرک ہے' جیسا کسی بُت کو پوجنا' یا کسی مخلوق کو معبود بنا لینا۔

B جس کسی نے بھی اپنی خواہش نفس کو اپنا خدا بنالیا ہو، تو ایسے شخص کو راہِ راست پر لانا بہت آسان نہیں بلکہ مشکل کام ہوتا ہے۔

C جو لوگ خواہش نفس کو اپنا خدا بنا لیتے ہیں، ان میں اکثر لوگ سنتے اور سمجھتے نہیں، وہ جانوروں کی طرح ہیں' بلکہ ان سے بھی گئے گزرے۔

D ﴿وہ اللہ ہی ہے' جس نے رات کو تمہارے لیے لباس' اور نیند کو سکونِ موت اور دن کو جی اٹھنے کا وقت بنایا ہے﴾ یہ پیغام سورہ الفرقان سے نہیں۔

{Q- 04} اللہ کے پسندیدہ بندوں کی راتیں کیسے گزرتی ہیں ؟

A عیش و عشرت' اور ناچ گانوں کی محفلوں میں۔

B لہو و لہب' فضول گپوں اور افسانہ گوئیوں میں۔

C ڈاکہ زنی، زنا کاری اور طرح طرح کی عیاشیوں میں۔

D اللہ کے حضور کھڑے، بیٹھے، لیٹے، ذِکر اللہ، عبادت اور دُعاؤں میں گزرتی ہیں۔

{Q- 05} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A نیکی اور بھلائی کے کاموں میں اپنے ہاتھوں سے پیسہ نہ نکالے' تو اسلامی نقطہ نظر سے ایسا کرنے کو بُخل کہتے ہیں۔

B نیکی کے کاموں میں خرچ تو کرنا' لیکن اللہ کے لیے نہیں' بلکہ ریا کاری و نمائش کے لیے' ایسا کرنے کو اسراف کہتے ہیں۔

C ناجائز کاموں میں دولت کا صرف کرنا اور جائز کاموں میں خرچ کرتے ہوئے حد سے تجاوز کر جانے کو اسراف نہیں کہتے۔

{Q- 06} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A قرآن پاک میں حضرت یوسفؑ کا قصہ تین دفعہ تین مختلف سورتوں میں بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

B زمانہ جاہلیت میں اہلِ عرب' جن بڑے گناہوں میں مبتلا تھے، ان میں شرک، قتل ناحق اور زنا کاری کے گناہ زیادہ نمایاں تھے۔

C انسان اپنی اور اپنے بال بچوں کی جائز ضروریات پر اپنی مقدرت اور حیثیت کے مطابق خرچ نہ کرے تو اسے بُخل کہتے ہیں۔

D اسلام، اہلِ ایمان کو نہ تو اسراف کی ہی اجازت دیتا ہے اور نہ ہی بُخل کرنے کی، بلکہ اعتدال پر قائم رہنے کا حکم دیتا ہے۔

{Q- 07} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A انسان کو اپنی غلطی کا احساس ہوتے ہی فوراً اللہ سے توبہ و استغفار کرتے ہوئے راہِ راست پر آ جانا چاہیے۔

B دُنیا میں مجرم کو صرف معافی کی اُمید ہی جرم کے چکر سے نکال سکتی ہے' ورنہ مایوسی تو مجرم کو ابلیس (شیطان) بنا دیتی ہے۔

C شریعت میں یہ گناہ ہے کہ آدمی اللہ کی مقرر کردہ حدوں سے تجاوز کرے' خواہ یہ تجاوز حلال کو حرام یا حرام کو حلال کر لینے کی شکل میں ہو۔

{Q- 08} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A اہل ایمان کا اپنے رب کی رضا کو پہنچنے میں جان بوجھ کر قصور دِکھانے کو گناہ نہیں کہتے۔

B اللہ تعالیٰ نے انسان کی آفرینش' پہلے براہِ راست مٹی سے کی' پھر انسان کی نسل' نطفے سے چلائی۔

C اہل ایمان کا اپنے رب کی اطاعت و فرماں برداری میں' قدرت و استطاعت رکھنے کے باوجود' کوتاہی کرنے کو گناہ کہتے ہیں۔

{Q- 09} ﴿اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہے' نہ تاریکیاں اور روشنی یکساں ہے' نہ ٹھنڈی چھاؤں اور دھوپ کی تپش ایک جیسی ہے' اور نہ زندہ اور مُردے مساوی ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے سُنواتا ہے' مگر (اے نبیؐ) تم ان لوگوں کو نہیں سُنا سکتے' جو قبروں میں مدفون ہیں' تم بس ایک خبردار کرنے والے ہو' ہم نے تم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے' بشارت دینے والا اور ڈر سُنانے والا بنا کر' اور کوئی اُمت ایسی نہیں گزری جس میں کوئی متنبہ کرنے والا نہ آیا ہو﴾ A یہ پیغام ربانی ہجرتِ مدینہ سے پہلے دیا گیا۔ B یہ پیغام ربانی ہجرتِ مدینہ کے بعد دیا گیا۔

{Q- 10} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A جو شخص بھی پیدا ہوتا ہے' اللہ تعالیٰ اس کے متعلق پہلے ہی لکھ دیتا ہے کہ اسے دُنیا میں کتنی عمر رہنا ہے۔

B انسان دُنیا میں لمبی عمر پاتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے پاتا ہے' اگر کوئی تھوڑی عمر پاتا ہے تو وہ بھی اللہ ہی کے حکم سے پاتا ہے۔

C دُنیا میں تجارت کے کاروبار میں محض نفع ہی کی اُمید نہیں ہوتی' بلکہ گھاٹے اور دیوالیے ہو جانے تک کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔

D مخلص بندہ جو تجارت اللہ کے ساتھ اپنے نیک اعمال کے بدلے میں کرتا ہے' اُس میں خسارا نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے فائدہ ہوتا ہے۔

Correct Answers for ▸	Test – 05 ▸	Section - A ▸	{ Q- 01 to Q- 10 }						
01	02	03	04	05	06	07	08	09	10
D	ABCD	D	D	C	A	ABC	A	A	ABCD

↑ Index ↑

Test – 05 ▸ Section – B ▸ { Q- 11 to Q- 20 }

{Q- 11} کچھ اہل علم کے مطابق، وہ مسلمان جو اپنے نفس پر ظلم کرتے ہیں، یعنی جو قرآن کو کتاب اللہ تو مانتے ہیں اور آپ ﷺ کو اللہ کا رسول بھی مانتے ہیں' مگر عملاً کتاب اللہ اور سُنتِ رسول اللہ کی پیروی کا حق ادا نہیں کرتے، وہ ؟

A مومن ہیں مگر گناہ گار' وہ مجرم ہیں مگر باغی نہیں' ضعیف الایمان ہیں مگر دل و دماغ سے کافر نہیں، اُمت میں کثرت انہی کی ہے۔

B میدان حشر میں انہیں تا برخاستِ عدالتِ عالیہ کی سزا دی جائے گی، یعنی یہ گروہ محشر کے پورے طویل عرصہ میں روک رکھا جائے گا۔

C آخر میں اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت میں لے لے گا' اور یہی لوگ ہیں جو کہیں گے کہ، شکر ہے اس خدا کا جس نے ہم سے غم دُور کر دیا۔

{Q- 12} کچھ اہل علم کے مطابق، بیچ کی راس والے یعنی وہ مسلمان ہیں جو ؟

A اس کتابِ پاک کی واراثت کا حق، کم و بیش ادا کرتے ہیں' مگر پوری طرح ادا نہیں کرتے۔

B فرمانبردار بھی ہیں اور خطا کار بھی' ان کی زندگی اچھے اور بُرے دونوں طرح کے اعمال کا مجموعہ بن جاتی ہے۔

C ان کی تعداد، اپنے نفس پر ظلم کرنے والے گروہ سے کم، اور نیکیوں میں سبقت کرنے والا گروہ سے زیادہ۔ ان سے اللہ محاسبہ تو کرے گا، مگر ہلکا محاسبہ۔

﴿حقیقت یہ ہے کہ لوگ محض وہم و گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور خواہشات نفس کے مرید بنے ہوئے ہیں۔ حالانکہ ان کے رب کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آ چکی ہے۔ کیا انسان جو کچھ چاہے اس کے لیے وہی حق ہے ؟ دُنیا اور آخرت کا مالک تو اللہ ہی ہے۔ (النّجم ۲۳-۲۵)﴾

{Q- 13} کچھ اہلِ علم کے مطابق، نیکیوں میں سبقت کرنے والے، وہ مسلمان ہیں جو ؟

A وارثینِ کتابِ پاک میں صفِ اوّل کے لوگ ہیں' یہ اِتباعِ کتاب وسُنّت میں بھی پیش پیش ہیں.

B اللہ کا پیغام،لوگوں تک پہنچانے میں بھی پیش پیش' یہ دانستہ کوئی گناہ کرنے والے نہیں ہیں.

C ان کی تعداد اُمّت میں دوسرے گروہوں سے کم ہے.حدیث کے مطابق،یہ گروہ جنت میں کسی حساب کے بغیر داخل ہوگا.

{Q- 14} قرآن وحدیث میں متعدد ایسے جرائم کا ذکر ہے' جن کے مرتکب کو ایمان بھی' جہنم میں جانے سے نہیں بچا سکتا، وہ ؟

A سود کی حرمت کا حکم آجانے کے بعد سود خوری کرنے والے بھی.

B کسی مومن کا کسی مومن کو عمداً قتل کرنا. C قانونِ وراثت کی خداوندی حدود کو توڑنے والے.

D ان کے علاوہ بعض اور بھی کبائر گناہ کے مرتکبین کے لیے احادیث میں تصریح ہے' کہ وہ جہنم میں جائیں گے.

{Q- 15} اچھی اور سچی باتیں کرنا' لباس' خوراک اور رہائش کی غیر ضروری نمود ونمائش کرنا' باوقتِ ضرورت بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا وقت، مال و دولت بالکل ہی خرچ نہ کرنا' ایسا کرنا ایک اچھے اسلامی کردار کی پہچان ہے. A یہ بیان درست نہیں. B یہ بیان درست ہے.

{Q- 16} حضرت یحیٰی ؑ حضرت عیسیٰ ؑ سے چھ مہینے بڑے تھے' وہ تقریباً تیس (۳۰) سال کے تھے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ان کو نبوت کے منصب پر عملاً مامور کیا' ان کی والدہ اور حضرت عیسیٰ ؑ کی والدہ آپس میں قریبی رشتہ دار تھیں.وہ اپنی فقیرانہ زندگی کے ساتھ یہ منادی کرتے پھرتے تھے' کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی قریب آ گئی ہے' (یعنی حضرت مسیحؑ کی دعوتِ نبوت کا آغاز ہونے والا ہے)، اس لیے حضرت یحیٰی ؑ کو حضرت مسیحؑ کا ارہاص کہا جاتا ہے. A یہ بیان درست نہیں. B یہ بیان درست ہے.

{Q- 17} وہ عمر جس میں آدمی اس قابل ہو سکتا ہو' کہ اگر وہ نیک وبد اور حق و باطل میں امتیاز کرنا چاہے' تو کر سکے' اور گمراہی چھوڑ کر ہدایت کی طرف رُجوع کرنا چاہے تو کر سکے.اس عمر کو پہنچنے سے پہلے اگر کوئی شخص مر چکا ہو' تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی مواخذہ نہ ہوگا' لیکن جو عمر کی اس حد کو پہنچ چکا ہو' وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اپنے اعمال کے لیے لازماً جواب دہ قرار پائے گا. پھر اس عمر کے شروع ہو جانے کے بعد جتنی مدت بھی وہ زندہ رہے اور سنبھل کر راہِ راست پر آنے کے لیے جتنے مواقع بھی اسے ملتے چلے جائیں اتنی ہی اس کی ذمہ داری شدید تر ہوتی چلے جائے گی' یہاں تک کہ جو شخص بُڑھاپے کو پہنچ کر بھی سیدھا نہ ہوا تو' اس کے لیے کسی عذر کی گنجائش باقی نہ رہے گی. A یہ بیان درست نہیں. B یہ بیان درست ہے.

{Q- 18} حقیقی اور پائیدار عزت' جو دُنیا سے لے کر عقبیٰ تک کبھی ذِلت آشنا نہیں ہو سکتی' وہ تو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کی بندگی میں میسر آ سکتی ہے' اگر انسان اللہ تعالیٰ کا ہو جائے تو وہ اسے مل جائے گی.اگر اللہ تعالیٰ سے منہ موڑے گا' تو انسان ذلیل و خوار ہو کر رہے گا. A یہ بیان درست نہیں. B یہ بیان درست ہے.

{Q- 19} مہاجرینِ اسلام ہجرتِ حبشہ کے دوران جب نجاشی کے دَربار میں بلائے گئے تھے' اس وقت بھرے دَربار میں حضرت جعفرؓ نے قرآنِ پاک کی جو سورت تلاوت کی تھی اس کا نام ؟ A الفاتحة B یٰس C محمد D مریم

{Q- 20} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A حرام چیز کو کھانے کی سخت ممانعت ہے' نہایت مجبوری کی حالت میں، حسبِ ضرورت بھی نہیں کھا سکتا.

B حرام چیز کو کھانے کی ممانعت ہے' لیکن نہایت مجبوری کی حالت میں حسبِ ضرورت کھا لے،مگر ضرورت کی حد سے تجاوز نہ کرے.

C جب حضرت مریمؑ کو بیت المقدس میں عبادت کے لیے بیٹھا دیا تھا' تو اُن کی حفاظت وکفالت کی ذمہ داری حضرت ذکریاؑ نے لی تھی.

Correct Answers for ›	Test – 05 ›	Section - B ›	{ Q- 11 to Q- 20 }						
11	12	13	14	15	16	17	18	19	20
ABC	ABC	ABC	ABC	A	B	B	B	D	A

↑ Index ↑

Test – 05 › Section – C › { Q- 21 to Q- 30 }

{Q- 21} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سے بیان درست ہیں ؟

A حضرت یحیٰی ؑ، حضرت عیسیٰ ؑ اور حضرت موسیٰ ؑ بنی اسرائیل کی اولاد سے ہیں.

B حضرت اسماعیلؑ ، حضرت اسحاقؑ اور حضرت یعقوبؑ اولادِ ابراہیمؑ سے ہیں.

C حضرت ابراہیمؑ اولادِ نوحؑ سے ہیں.حضرت ادریسؑ کے متعلق یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ وہ اولادِ حضرت آدمؑ سے ہیں.

D حضرت حوّاؑ کو اللہ نے حضرت آدمؑ کی ایک پسلی سے پیدا فرمایا اور حضرت آدمؑ کو، اللہ نے مٹی سے تخلیق فرمایا.

{Q- 22} ﴿تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے' جو جہنم پر وارد نہ ہو' یہ تو ایک طے شدہ بات ہے جسے پورا کرنا تیرے رب کا ذمہ ہے' پھر ہم ان لوگوں کو بچا لیں گے' جو (دُنیا میں) متقی تھے' اور ظالموں کو اسی میں گرا ہوا چھوڑ دیں گے.﴾

A یہ پیغامِ ربانی ہجرتِ مدینہ سے پہلے دیا گیا. B یہ پیغامِ ربانی ہجرتِ مدینہ کے بعد دیا گیا.

{Q- 23} نماز کی اصل غرض یہ ہے کہ آدمی خدا کی یاد سے غافل نہ ہو جائے' دُنیا کی مصروفیات اسے اس حقیقت سے بے فکر نہ کر دے' کہ میں کسی کا بندہ ہوں' آزاد وخود مختار نہیں ہوں.لہٰذا، اس فکر کو تر وتازہ رکھنے' اور اللہ تعالیٰ سے اس کے بندے کا تعلق جوڑے رکھنے کا سب سے بڑا ذریعہ نماز ہے. A یہ بیان درست نہیں. B یہ بیان درست ہے.

{Q- 24} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A اسی زمین میں سے اللہ نے انسان کو پیدا کیا اور اسی میں واپس لے جائیں گے' اور اسی سے انسان کو دوبارہ نکالیں گے.

B جو اپنی سرکشی اور گناہوں سے توبہ کر لے، ایمان لائے، نیک عمل کرے، پھر سیدھا چلتا رہے تو اس کے لیے اللہ بہت درگزر کرنے والا ہے.

C جہنم پر گزر تو سب انسانوں کا ہوگا، مگر پرہیزگار لوگ اس سے بچا لیے جائیں گے اور ظالم اس میں جھونک دیئے جائیں گے.

D جہنم پر گزر صرف کافر، منافق اور مشرک لوگوں کا ہی ہوگا، اور وہ سب کے سب اس میں جھونک دیئے جائیں گے.

{Q- 25} ہر انسان کو لازمی طور پر تین مرحلوں سے گزرنا ہے' پہلا مرحلہ اس دُنیا میں پیدائش سے لے کر موت تک ہے' دوسرا مرحلہ موت سے قیامت تک کا ہے' اور تیسرا مرحلہ قیامت کے روز دوبارہ زندہ ہونے کے بعد کا' (اور یہ تینوں مرحلے' قرآن (طٰهٰ ۔ ۵۵) کی رو سے' اسی زمین پر ہی گزرنے والے ہیں) ؟ A یہ بیان درست نہیں. B یہ بیان درست ہے.

{Q- 26} انسان کی مغفرت کے لیے شرائط یہ ہیں کہ وہ ؟

A توبہ کرے، یعنی انسان سرکشی ونافرمانی یا شرک وکفر سے باز آ جائے.

B راہِ راست پر ثابت قدم رہے' اور آئندہ کبھی غلط راستے کو اختیار نہ کرنے پائے.

C اللہ اور رسولُ اللہ اور کتاب اور آخرت پر صدقِ دل سے ایمان لائے اور عمل صالح کرے.

{Q- 27} کسی شخص کو رسول یا نبی کہنے کا مطلب، عالی مقام پیغمبر ہے' یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبریں دینے والا پیغمبر یا پھر وہ پیغمبر جو اللہ کا راستہ بتانے والا ہو۔ انبیاءؑ میں رسول کا لفظ ان جلیل القدر ہستیوں کے لیے بولا گیا ہے، جن کو عام انبیاءؑ کی بانسبت زیادہ اہم منصب سپرد کیا گیا تھا۔ لہٰذا، زیادہ سے زیادہ یقین کے ساتھ جو بات کہی جا سکتی ہے' وہ یہ ہے کہ ؟ A ہر رسول، نبی بھی ہوتا ہے۔ B ہر نبی، رسول نہیں ہوتا۔

{Q- 28} تمام مسلمان ایک ہی طرح کے نہیں ہوتے' ان کے اعمال اور جزا و سزا کے لحاظ سے، انہیں بڑے بڑے ـــــ تقسیم کیا گیا ہے ؟

A دو طبقوں میں۔ B تین طبقوں میں۔ C چار طبقوں میں۔ D ان کو طبقوں میں تقسیم نہیں کیا گیا ہے۔

{Q- 29} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A ہر دور میں لوگوں کی اقلیت ہی، دُنیا کی زندگی کو ترجیح دیتی آئی ہے' حالانکہ آخرت بہتر ہے' اور باقی رہنے والی ہے۔

B اسلامی تعلیمات میں پاکیزگی اختیار کرنے سے مراد، کفر و شرک چھوڑ کر ایمان لانا' اچھے اخلاق اور نیک اعمال اختیار کرنا ہے۔

C جس شخص کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف اور انجامِ بد کا اندیشہ ہو' اسی کو یہ فکر بھی ہو گی کہ کہیں میں غلط راستے پر تو نہیں جا رہا ہوں۔

D وہی شخص، اللہ کے اس بندے کی نصیحت کو غور سے سُنے گا' جو اسے ہدایت و گمراہی کا فرق اور فلاح و سعادت کا راستہ بتا رہا ہو۔

{Q- 30} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A اسلامی تعلیمات میں فلاح سے مراد دُنیوی خوشحالی نہیں ہے' بلکہ حقیقی کامیابی ہے' خواہ دُنیا کی خوشحالی اس کے ساتھ میسر ہو' یا نہ ہو۔

B ہمیشہ بہت ہی کم لوگوں کی ساری فکر، بس دُنیا اور اس کی راحت و آسائش اور اس کے فائدوں اور لذتوں کے لیے رہی ہے۔

C اکثر لوگ سمجھتے ہیں کہ یہاں جو کچھ بھی حاصل ہو جائے وہی اصل فائدہ ہے، اگر کسی چیز سے محروم رہ جائے' تو وہ اس کا اصل نقصان ہو گیا۔

Correct Answers for ▸			Test – 05 ▸			Section - C ▸		{ Q- 21 to Q- 30 }	
21	22	23	24	25	26	27	28	29	30
ABCD	A	B	D	B	ABC	AB	B	A	AC

↑ Index ↑

Test – 05 ▸ Section – D ▸ { Q- 31 to Q- 40 }

{Q- 31} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A ابتداء میں سب لوگ ایک ہی طریقے پر تھے۔ پھر یہ حالت باقی نہ رہی اور اختلاف رونما ہوئے، تب اللہ نے نبی بھیجے۔

B نبی کے کام میں یہ بھی شامل تھا کہ، وہ لوگوں کو راست روی پر بشارت دے، اور کجروی کے نتائج سے اُن کو ڈرائے۔

C اختلافات کے رونما ہونے کی وجہ یہ تھی کہ، ابتداء میں لوگوں کو حق بتایا ہی نہیں گیا تھا' جس کی وجہ سے لوگوں نے اختلاف کیا۔

D آپس میں اختلافات اُن لوگوں نے کیے' جنہیں حق کا علم دیا جا چکا تھا' اور وہ آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنا چاہتے تھے۔

{Q- 32} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A لوگوں کو، ایک دوسرے سے بڑھ کر دُنیا حاصل کرنے کی دُھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے، وہ آخرت کو بُھول کر دُنیا کی فکر میں لگ گئے۔

B لوگوں کو، دُنیا کی فکر نے ان کے خدا سے غافل کر دیا' اپنی عاقبت سے غافل کر دیا' اخلاقی حدود و ذمہ داریوں سے غافل کر دیا۔

C لوگوں کو، دُنیا کی فکر نے حق داروں کے حقوق اور ان کی ادائیگی کے معاملے میں' اپنے فرائض سے غافل ہونے سے بچا لیا۔

D لوگوں کو، معیارِ زندگی بلند کرنے کی فکر نے' معیارِ انسانیت سے بالکل ہی لاپرواہ، ناواقف اور غیر ذمہ دار سا بنا دیا۔

نوٹ :- ان سوالات (MCQs) کے جوابات میں سے صرف ایک یا ایک سے زیادہ جواب بھی درست ہو سکتے ہیں۔ برائے مہربانی ہر سوال کو اور اس کے جوابات کو غور سے پڑھنے کے بعد اپنے درست جواب / جوابات منتخب کریں۔ اور ہر دس سوالات کے بعد ان کے دیئے گئے درست جوابات بھی ضرور دیکھ لیں۔ اگر کہیں غلطی محسوس ہو تو ہمارے دیئے گئے ایڈریس پر اطلاع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

{Q- 33} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A اللہ کی انسان کو عطا کردہ براہِ راست نعمتوں اور انسان کے اپنے کسب کے ذریعے سے دی جانے والی نعمتوں کا حساب ضرور ہو گا۔

B اللہ انسان سے پوچھے گا کہ، دُنیا میں تو نے، دل، زبان اور عمل سے اس اَمر کا اعتراف کیا تھا' کہ یہ نعمتیں اللہ ہی کی عطا کردہ ہیں۔

C اس دُنیا میں انسان کو کچھ بھی اِتفاقاً نہیں مل جاتا بلکہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی تقدیر کے مطابق ہی ہر نعمت حاصل ہوتی ہے۔

D اس دُنیا میں انسان کو ملنے والی سب نعمتیں ہیں تو اللہ تعالیٰ ہی کی، مگر ان کو عطا کرنے میں بہت سی دوسری ہستیوں کا بھی دخل ہے۔

{Q- 34} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست نہیں ؟

A صرف دُنیا کمانے کی فکر میں، جب آدمی ہمہ تن مصروف ہو جاتا ہے، تو وہ آخرت سے بالکل بے پرواہ ہو جاتا ہے۔

B صرف زیادہ سے زیادہ دُنیوی مال و دولت' اقتدار و اختیار' عیش و عشرت کی محبت' حلال و حرام' جائز و ناجائز کی تمیز ختم کر دیتی ہے۔

C صرف دُنیا کمانے کی فکر والا، جب موت کی آغوش میں داخل ہوتا ہے تو فوراً ہی معلوم ہو جاتا ہے' کہ کتنا بڑا دُھوکا اپنے ساتھ کیا ہے۔

D صرف متاعِ دُنیا کی کثرت' اور اس میں دوسروں سے بڑھ جانا ہی اصل ترقی اور آخرت میں بھی بڑی کامیابی ہے۔

{Q- 35} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A سورج اور چاند' دن اور رات' زمین اور آسمان' یکساں نہیں ہیں' بلکہ ایک دوسرے کی ضد ہیں' اور ان کے اثرات اور نتائج ایک جیسے ہیں۔

B نفس کا فجور اور تقویٰ دونوں ایک دوسرے کی ضد ہیں' اور نہ ہی ان کے نتائج اور اثرات ہی یکساں ہو سکتے ہیں۔

C بندہ تو صرف تقویٰ و تزکیہ کی خواہش اور طلب کی کوشش ہی کر سکتا ہے' اس کا نصیب ہونا تو اللہ تعالیٰ ہی کی توفیق پر منحصر ہے۔

D اللہ زبردستی کسی کے نفس کو نہیں دَباتا' مگر جب بندہ اس پر تُل جائے' تو اللہ تعالیٰ اسے تزکیہ و تقویٰ کی توفیق سے محروم کر دیتا ہے۔

{Q- 36} قرآن پاک میں جہنم کی آگ کو ''اللہ کی آگ'' سورہ ـــــ میں کہا گیا ہے ؟

A الوقعه B التكوير C الهمزة D المرسلات

{Q- 37} جو شخص عادتاً لوگوں کی تحقیر و تذلیل کرتا پھرے' کسی کو دیکھ کر اُنگلیوں سے اور آنکھوں سے اشارے کرتا پھرے' کسی کے نسب پر طعن کرے' کسی کی ذات میں کیڑے نکالتا پھرے' کسی پر منہ در منہ چوٹیں کرتا پھرے' کسی کی پیٹھ پیچھے اس کی بُرائیاں کرتا پھرے' کہیں چغلیاں کھا کر' اور لگائی بجھائی کر کے دوستوں کو آپس میں لڑواتا پھرے' اور کہیں بھائیوں میں پھوٹ ڈلواتا پھرے' لوگوں کے بُرے بُرے نام رکھے' اور ان پر چوٹیں کرے' اور ان پر عیب لگاتا پھرے۔ ایسا کرنا ؟ A درست نہیں ہے۔ B درست ہے۔ C ایسے شخص کا ٹھکانہ اللہ کی آگ ہی ہو گی۔

{Q- 38} مندرجہ ذیل بیانات میں سے، کون سے بیان درست ہیں ؟

A ایک میٹھا بول' اور کسی ناگوار بات پر ذرا سی چشم پوشی' اس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے دُکھ ہو۔

B آخرت کی زندگی نہ صرف یہ کہ وہ ویسی ہی جسمانی زندگی ہو گی جیسی اس دُنیا میں ہے' بلکہ رُوح اور جسم بھی وہی ہو گا' جو اس دُنیا میں تھا۔

C عقیدہ آخرت جو کہ تمام انبیاءؑ پیش کرتے رہے ہیں' اس کا انکار جس کسی قوم نے بھی کیا وہ شدید اخلاقی بگاڑ میں مبتلا ہو کر رہی۔

{Q- 39} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A غیبت کرنا اور سننا' بہتان لگانا' بہت وہم وگمان کرنا' چغلیاں کرنا' لوگوں کو لڑانا' اچھے انسان ہونے کی علامات ہیں.

B اللہ تعالیٰ نے انسان کے سامنے بھلائی اور برائی' نیکی اور بدی' کے دونوں راستے نمایاں کر کے رکھ دیئے.

C اللہ تعالیٰ نے انسان کو ان راستوں پر چلنے کے انجام سے آگاہ کر دیا' تا کہ انسان سوچ سمجھ کر کسی کو بھی منتخب کر لے.

{Q- 40} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A قیامت کے روز جانچ پڑتال فقط اسی بات کی نہیں ہوگی' کہ کس شخص نے دُنیا میں کیا کچھ کیا ہے اور کس وجہ سے کیا.

B جانچ پڑتال اس بات کی بھی ہوگی' کہ کس شخص نے دُنیا میں جو کچھ کیا، کس غرض سے، کن مقاصد کے لیے، اور کس نیت سے کیا.

C جانچ پڑتال ہوگی کہ اس کے عمل کے کیا نتائج واثرات دُنیا میں رونما ہوئے' کہاں تک پہنچے' اور کتنی مدت کے لیے چلتے رہے.

D جانچ پڑتال یہ نہیں ہوگی' کہ جو بیج بھی کوئی شخص دُنیا میں بو گیا تھا' اس کی فصل کس شکل میں، کب تک اور کون کون اسے کاٹتا رہا.

Correct Answers for			Test – 05			Section - D		{ Q- 31 to Q- 40 }	
31	32	33	34	35	36	37	38	39	40
C	C	D	ABD	A	C	AC	ABC	A	D

↑ Index ↑

Test – 05 ▸ Section – E ▸ { Q- 41 to Q- 50 }

{Q- 41} ﴿خاص طور پر مدد کے مستحق وہ تنگ دست لوگ ہیں' جو اللہ کے کام میں ایسے گھر گئے ہوں' کہ اپنی ذاتی کسب معاش کے لیے زمین میں کوئی دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے' ان کی خودداری دیکھ کر' ناواقف آدمی یہ گمان کرتا ہے' کہ یہ خوشحال ہیں' مگر وہ ایسے لوگ نہیں ہیں کہ لوگوں کے پیچھے پڑ کر کچھ مانگیں' ان کی اعانت میں جو کچھ مال تم خرچ کرو گے' وہ اللہ سے پوشیدہ نہ رہے گا.﴾

A یہ پیغامِ ربانی، ہجرت مدینہ کے بعد دیا گیا. B یہ پیغامِ ربانی، ہجرت مدینہ سے پہلے دیا گیا.

{Q - 42} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A مہلت، جو ابلیس (شیطان) نے اللہ سے مانگی اور اللہ نے اسے عطا فرمادی' اُس سے مراد محض قیامت تک کا وقت ہی نہیں تھا.

B مہلت جو شیطان نے اللہ سے مانگی اُس سے مراد محض وقت ہی تھا لیکن اس کام کا موقع دینا نہیں تھا جو شیطان کرنا چاہتا تھا.

C چیلنج جو شیطان نے اللہ کو دیا' وہ یہ تھا کہ وہ ثابت کرے گا' کہ انسان اس فضیلت کا مستحق نہیں ہے' جو اللہ نے شیطان کے مقابلہ میں انسان کو عطا کی.

{Q- 43} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A قیامت کے روز جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے' وہ دل پسند عیش میں ہوگا' اور جس کے پلڑے بھاری ہوں گے وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں.

B دوزخیوں کو شدید آگ میں' کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پینے' کو خاردار سوکھی گھاس کھانے' کو جو نہ موٹا کرے' نہ بھوک مٹائے.

C قیامت کے برپا ہونے کا معاملہ کچھ دیر نہ لے گا' مگر بس اتنی کہ جس میں آدمی کی پلک جھپک جائے' بلکہ اس سے بھی کچھ کم.

{Q- 44} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کونسا بیان درست ہے؟

A مجرموں کی آنکھیں پتھرائی ہوئی ہوں گی' اور آپس گے کہ دُنیا میں مشکل ہی سے کوئی دس دن گزارے ہوں گے.

B قیامت کے دن دیدے پتھرا جائیں گے' اور چاند سورج ملا کر ایک کر دیئے جائیں گے' انسان کہے گا' کہاں بھاگ کر جاؤں.

C قیامت کے دن انسان کو اس کا سب کیا کرایا بتا دیا جائے گا' بلکہ انسان اپنے آپ کو خوب جانتا ہے' چاہے وہ کتنی ہی معذرتیں کرے.

{Q- 45} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کونسا بیان درست نہیں ہے ؟

A قیامت کے روز کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو نہ پوچھے گا' حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے.

B مجرم چاہے گا کہ عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد کو' بیوی' بھائی اور اپنے پورے خاندان کو فدیہ میں دے کر نجات حاصل کر لے.

C قیامت کے روز تم ہر گروہ کو سایوں میں آرام سے بیٹھا ہوا دیکھو گے' ہر گروہ کو پکارہ جائے گا' کہ آئے' اور اپنا نامہ اعمال دیکھے.

D یقیناً سب ایک دن ضرور جمع کیے جانے والے ہیں' اس روز مجرم شجر زقوم کی غذا سے پیٹ بھریں گے' اور کھولتا ہوا پانی پینے کو.

{Q - 46} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کونسے بیان درست ہیں ؟

A روزِ قیامت، کان' آنکھیں' اور جسم کی کھالیں بھی گواہی دیں گی ! کہ وہ دُنیا میں کیا کچھ کرتے رہے.

B روزِ قیامت متقین کو چھوڑ کر باقی سب دوست ایک دوسرے کے دُشمن بن جائیں گیا ور مجرمین ہمیشہ جہنم کے عذاب میں مبتلا رہیں.

C یہ وہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلاتے تھے.(حکم ہوگا) گھیر لاؤ ظالموں کو اور ان کے ساتھیوں اور معبودوں کو جن کی وہ خدا کو چھوڑ کر بندگی کرتے تھے.

D اللہ فرمائے گا، ان سب کو جہنم کا راستہ دکھاؤ ! ان سے کچھ پوچھنا ہے، کیا ہو گیا تمہیں، اب کیوں ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ؟

{Q- 47} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کونسا بیان درست نہیں ہے؟

A اہلِ جنت و اہلِ دوزخ' اور اصحاب الاعراف آپس میں ایک دوسرے کو دیکھ سکیں گے، پہچان سکیں گے اور گفتگو بھی کر سکیں گے.

B اہلِ دوزخ، اہلِ جنت سے کچھ پانی مانگیں گے، اہلِ جنت، اہلِ دوزخ کو اُن کی ضرورت کے مطابق کچھ پانی دے دیں گے.

C اہلِ اعراف کی نگاہیں دوزخ والوں کی طرف پھریں گی' تو کہیں گے' کہ اے ہمارے رب ! ہمیں ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا.

D اہلِ اعراف دوزخ کی چند بڑی شخصیات کو ان کی علامتوں سے پہچان کر پکاریں گے' دیکھ لیا تم نے' آج تمہارے جتھے تمہارے کسی کام نہ آئے.

{Q- 48} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A جنتی لوگ جو کچھ طلب کریں گے وہ ان کے لیے وہاں حاضر ہوگا. ربِ الرحیم کی طرف سے ان کو سلام کہا جائے گا.

B اللہ تعالیٰ گوری گوری آہو چشم عورتیں جنتیوں سے بیاہ دیں گے اور وہ موت کا مزہ کبھی نہ چکھیں گے. یہی بڑی کامیابی ہے!

C جنتی لوگ اور ان کی بیویاں، گھنے سایوں میں مزے کرنے میں مشغول ہوں گے اور لذیز چیزیں کھانے پینے کے لیے ہوں گی.

D متقین خوشیاں منائیں گے! اپنے اس سودے پر' جو انہوں نے خدا سے چکالیا، اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کا پورا کرنے والا کوئی نہیں.

{Q- 49} مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست ہیں ؟

A بہشتیوں کی مجلسوں میں ابدی لڑکے شراب چشمہ جاری سے لبریز پیالے اور کنٹر اور ساغر لیے دوڑے پھرتے ہوں گے.

B بہشتیوں کی بیویوں کو اللہ خاص طور پر نئے سرے سے پیدا کریں گے' اور وہ اپنے شوہروں کی عاشق اور عمر میں ہم سن ہوں گی.

C بہشت میں خوب صورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی' ایسی حسین جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی' وہاں کوئی بیہودہ بات بھی نہیں ہوگی.

D بہشت میں دائیں بازو والوں کے لیے کبھی نہ ختم ہونے والے بکثرت طرح طرح کے پھل اور وہ اونچی نشست گاہوں میں ہوں گے.

{Q- 50} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست ہے ؟

A قرآن پاک تو پیغام ہے صرف مسلمانوں کے لیے اور یہ بھیجا گیا ہے اس لیے کہ ان کو اس کے ذریعہ سے خبردار کر دیا جائے .

B قرآن پاک تو پیغام ہے سب انسانوں کے لیے اور یہ بھیجا گیا ہے اس لیے کہ ان کو اس کے ذریعہ سے خبردار کر دیا جائے .

C قرآن پاک کے ذریعے لوگ جان لیں کہ حقیقت میں خدا بس ایک ہی ہے' اور جو عقل نہیں رکھتے ہیں وہ ہوش میں آ جائیں .

Correct Answers for ›			Test – 05 ›			Section - E ›		{ Q- 41 to Q- 50 }	
41	42	43	44	45	46	47	48	49	50
A	B	A	ABC	C	ABCD	B	ABCD	ABCD	B

↑ Index ↑

Test – 05 › Section – F › { Q- 51 to Q- 60 }

{Q- 51} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A سب سے پہلے مکمل سورت جو آپ ﷺ پر نازل ہوئی' وہ سورہ العلق ہے .

B انسان حقیقت میں بالکل ہی بے علم تھا' اسے جو کچھ بھی علم حاصل ہوا' اللہ تعالیٰ کے دینے سے ہی حاصل ہوا .

C اسلامی قواعد میں ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ انسان دائرۂ اسلام میں رہتے ہوئے ہر جائز کام کی ابتداء' اللہ کے نام سے کرے گا .

{Q- 52} ﴿ پڑھو (اے نبی ﷺ) اپنے رب کے نام کے ساتھ' جس نے پیدا کیا' جمے ہوئے خون کے ایک لوتھڑے سے انسان کی تخلیق کی' پڑھو اور تمہارا رب بڑا کریم ہے' جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا' انسان کو وہ علم دیا جسے وہ نہ جانتا تھا.﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ----- سے لیا گیا ہے ؟ A العلق B یٰسٓ C الحجرات

{Q- 53} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A پوجا و پرستش،اطاعت و فرمانبرداری،بندگی اور غلامی،ان سب سے مراد عبادت نہیں ہے .

B بندہ سب سے زیادہ اپنے رب کے قریب اس وقت ہوتا ہے' جب وہ سجدہ میں ہوتا ہے .

C انسان سرکشی کرتا ہے' اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز دیکھتا ہے،حالانکہ پلٹنا رب ہی طرف ہے .

{Q- 54} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A قرآن پاک تو سارے جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے .

B اللہ تعالیٰ کے احکامات کے کچھ حصے کو ماننا اور کچھ کو نہ ماننا،ایک اچھے مومن کی پہچان ہے .

C جب بھی بندہ اللہ کی طرف توجہ کرتا ہے' تو اللہ تعالیٰ بھی اپنے بندے کی طرف توجہ فرماتا ہے .

D دُنیا کی ہر چیز میں اگر کوئی خوبی یا کوئی حسن و کمال ہے تو اس کا سر چشمہ اللہ تعالیٰ ہی کی ذاتِ اقدس سے ہے .

{Q- 55} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A تلاوتِ قرآن کرتے یا سنتے وقت اس کے مفہوم و مدعا کو سمجھے' اور اس کے مضامین سے متاثر ہو .

B تلاوتِ قرآن کرتے یا سنتے وقت اگر اللہ کی کسی رحمت کا بیان آئے ،تو دل جذباتِ تشکر سے لبریز ہو جائے .

C تلاوتِ قرآن کرتے یا سنتے وقت اگر کہیں اللہ کے غضب و عذاب کا ذکر آئے تو دل پر اس کا خوف طاری ہو .

D قرآن پاک کو آہستہ آہستہ نہیں' بلکہ بہت جلدی جلدی اس طرح پڑھنا چاہیے، کہ ایک ایک لفظ زبان سے صحیح ادا ہو .

{Q- 56} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A تلاوتِ قرآن کرتے وقت، پیغاماتِ ربانی میں اگر کسی کام کے کرنے کا حکم آئے' تو اسے سمجھ کر اس کے مطابق کام کرے .

B تلاوتِ قرآن کرتے وقت، پیغاماتِ ربانی میں اگر کسی کام سے رُکنے کا حکم آئے' تو اسے سمجھ کر، اس کام سے رُک جائے .

C تلاوتِ قرآن کرتے وقت، پیغاماتِ ربانی کو سمجھو، خود سنبھلو' دوسروں کو سمجھانے اور سنوارنے کی فکر میں مصروفِ عمل رہنا چاہیے .

D تلاوتِ قرآن صرف قرآن پاک کے الفاظ کو زبان سے تیز تیز و رواں دواں ادا کر دینے کا نام اور بہترین مومن کی پہچان ہے .

{Q- 57} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست ہے ؟

A اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت، زندگی کے کچھ حصے میں تو کرنا اور کچھ میں جان بوجھ کر نہ کرنا' مسلمان کی پہچان ہے .

B قرآن پاک کی تعلیمات کے کچھ پہلوؤں پر تو عمل کرنا' اور کچھ سے جان بوجھ کر انکار کرنا' مومن کی پہچان ہے .

C اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کو زبان سے تو ماننا لیکن دِل سے نہ ماننا' منافق کی پہچان نہیں ہے .

D اہلِ ایمان کو چاہیے کہ اپنی روزمرہ کی مصروفیات کے دوران بھی اپنے رب کی یاد سے کبھی غافل نہ ہو .

{Q- 58} ﴿ درحقیقت رات کا اُٹھنا نفس پر قابو پانے کے لیے بہت کارگر ہے' اور قرآن ٹھیک پڑھنے کے لیے زیادہ موزوں ہے.﴾

یہ پیغامِ ربانی سورہ ----- سے لیا گیا ہے ؟ A الفجر B البروج C المزمل

{Q- 59} ﴿ اپنے رب کے نام کا ذِکر کیا کرو' اور سب سے کٹ کر اسی کے ہو رہو .﴾

یہ پیغامِ ربانی قرآن پاک کے پارہ نمبر --- سے لیا گیا ہے ؟ A 30 B 29 C 28 D 27

{Q- 60} اہلِ ایمان کو چاہیے کہ دُنیا میں کام کرتے ہوئے' یعنی اپنی روزمرہ کی مصروفیات کے دوران بھی اپنے رب کی یاد سے کبھی غافل نہ ہو کیونکہ ہر صورتِ حال میں اللہ کی یاد میں مصروف رہنا چاہیے .

A یہ بیان درست ہے . B یہ بیان درست نہیں .

Correct Answers for ›			Test – 05 ›			Section - F ›		{ Q- 51 to Q- 60 }	
51	52	53	54	55	56	57	58	59	60
A	A	A	B	D	D	D	C	B	A

↑ Index ↑

Test – 05 › Section – G › { Q- 61 to Q- 70 }

{Q- 61} ﴿ جب ہم (اللہ تعالیٰ) نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے جھک جاؤ' تو سب جھک گئے' مگر اِبلیس نے اِنکار کیا' اور وہ اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں پڑ گیا' اور نافرمانوں میں شامل ہو گیا.﴾ یہ پیغام ربانی سورہ --- سے لیا گیا ہے ؟ A المزمل B البقرہ

{Q- 62} مکہ معظمہ میں جو لوگ آپ ﷺ کی دعوتِ حق کو جھٹلا رہے تھے' اور طرح طرح کی فریب کاریوں اور تعصّبات کو اُبھار کر عوام کو آپ ﷺ کی مخالفت پر آمادہ کر رہے تھے' وہ قوم کے ؟ A غریب و مساکین اور بے بس لوگ تھے. B کھاتے پیتے اور خوشحال لوگ تھے .

{Q- 63} قرآن کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ انبیاءؑ کی دعوتِ حق کو جھٹلانے اور ان کی دعوت کے خلاف عوام کو اُبھارنے اور دعوتِ اصلاح کو دَبانے کے لیے' ہمیشہ اس وقت کے ؟ A غریب لوگ تھے . B خوشحال لوگ تھے . C وہ اللہ کے عذاب میں گرفتار بھی ہوئے .

{Q- 64} مندرجہ ذیل بیانات میں سے ،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟
A قرآن پاک ایک نصیحت ہے' اب جس کا جی چاہے' اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے .
B مال و دولت' عزت و جاہ' اقتدار و اختیار' انسان کو حاصل ہو جائے تو ، اُسے اللہ کا احسان منداور شکر گزار ہونا چاہیے .
C مال و دولت' عزت و جاہ' اقتدار و اختیار' انسان کو حاصل ہو جائے تو اُسے سرکشی اور حدِ بندگی سے تجاوز کرنا چاہیے .
D اللہ کا احسان منداور شکر گزار ہونے کا صلہ ،اللہ کی رضامندی اور سرکشی اور حدِ بندگی سے تجاوز کرنے کا نتیجہ اللہ کے عذاب میں گرفتاری ہے .

{Q- 65} اہلِ ایمان کو چاہیے کہ وہ ؟
A ہر ہفتے ، کم از کم پورے قرآن پاک کو ،ایک بار لازمی پڑھے . B ہر مہینے ، کم از کم پورے قرآن پاک کو ،ایک بار لازمی پڑھے .
C ہر روز ، کم از کم پورے قرآن پاک کو ،ایک بار لازمی پڑھے . D جتنا قرآن پاک آسانی سے پڑھ سکتا ہو' پڑھ لیا کرے .

{Q- 66} مندرجہ ذیل بیانات میں سے ،کونسے بیان درست نہیں ہیں ؟
A اللہ تعالیٰ کے نبی کا اولین کام ہی یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے زمانے کے غریب لوگوں کی غربت کو بالکل ختم کر دے .
B اہلِ ایمان کا ، جائز اور حلال طریقوں سے ، رزق کمانے کے لیے سفر کرنے کو قرآن میں اللہ کا فضل تلاش کرنے سے تعبیر کیا گیا ہے .
C اہلِ ایمان کا اپنا مال تو وہ ہے جو کچھ انہوں نے اپنے پاس روک رکھا ہے ، جو اپنی آخرت کے لیے آگے بھیج دیا' وہ تو وارث کا مال ہے .
D اہلِ ایمان نے اپنی آخرت کے لیے جو کچھ بھی آگے بھیج دیا' وہ ان کے لیے اس سے زیادہ نافع ہے' جو انہوں نے دُنیا میں روک رکھا ہے .

{Q- 67} مندرجہ ذیل بیانات میں سے ،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟
A آپ ﷺ جس معاشرے میں اسلام کی دعوت لے کر اُٹھے تھے' وہ معاشرہ عقائد و اخلاق کی بُرائیوں سے پاک تھا .
B اس کائنات میں بڑائی ایک خدا کے سوا اور کسی بھی نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ اسلام میں کلمہ اللہ اکبر کو سب زیادہ اہمیت دی گئی ہے .
C اذان کی ابتداء اللہ اکبر ، نماز کی ابتداء اللہ اکبر ، پھر نماز میں بار بار اللہ اکبر' جانور کو ذبح کرتے وقت بھی بسم اللہ ، اللہ اکبر کہا جاتا ہے .
D نعرۂ تکبیر (اللہ اکبر) مسلمانوں کا سب سے زیادہ نمایاں امتیازی شِعار ہے کیونکہ اس اُمت کے نبیؐ نے اپنا کام ہی اللہ اکبر سے شروع کیا .

{Q- 68} مندرجہ ذیل بیانات میں سے ،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟
A اہلِ جنت' اور اہلِ دوزخ' ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکیں گے' اور نہ ہی براہِ راست گفتگو کر سکیں گے .
B آپ ﷺ نے نوعِ انسانی کو نہایت اعلیٰ ترین اخلاق اور طہارتِ جسم و لباس کی بھی مفصل تعلیم دی .
C ہر طرح کی سخاوت و احسان و مہربانی ، فقط اللہ ہی کے لیے ہی ہونی چاہیے' دُنیوی فوائد حاصل کرنے کے لیے نہیں .
D اللہ کی کبریائی کا نقش جس آدمی کے دل پر گہرا جما ہوا ہو' وہ اللہ کی خاطر تن تنہا بھی ساری دُنیا سے لڑ جانے میں ذرا برابر ہچکچاہٹ محسوس نہ کرے گا .

{Q- 69} مندرجہ ذیل بیانات میں سے ،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟
A اللہ تعالیٰ نے انسان کو صاحبِ علم بنایا' جو کہ مخلوقات کی بلند ترین صفات میں سے ہے .
B دَوزخ کے عذاب میں سے ایک عذاب یہ بھی ہے کہ ، نہ وہ باقی رکھے' نہ چھوڑے' بلکہ کھال جھلس دینے والی ہے .
C اللہ تعالیٰ اس بات کا حق دار ہے کہ اس سے تقویٰ کیا جائے' اور وہ اس کا اہل بھی ہے کہ تقویٰ کرنے والے کو بخش دے .
D اللہ نے اپنی نصیحت سے منہ موڑنے والے لوگوں کی مثال ، ایسے جنگلی گدھوں سے نہیں دی ، جو شیر سے ڈر کر بھاگ رہے ہوں .

{Q- 70} ﴿ یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے' اب جس کا جی چاہے' اس سے سبق حاصل کر لے' اور یہ کوئی سبق حاصل نہ کریں گے' اِلاّ یہ کہ اللہ ہی ایسا چاہے' وہ اس کا حق دار ہے کہ اس سے تقویٰ کیا جائے' اور وہ اس کا اہل ہے کہ (تقویٰ کرنے والے کو) بخش دے .﴾
یہ پیغامِ ربانی ـــــ سورت سے لیا گیا ہے ؟ A مکی B مدنی

Correct Answers for ▸	Test – 05 ▸	Section - G ▸	{ Q- 61 to Q- 70 }						
61	62	63	64	65	66	67	68	69	70
B	B	BC	C	D	AC	A	A	D	A

↑ Index ↑

Test – 05 ▸ Section – H ▸ { Q- 71 to Q- 80 }

{Q- 71} مندرجہ ذیل بیانات میں سے ،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟
A دُنیا میں ہر انسان کو ، اگر یہ قدرت حاصل ہوتی' کہ جو کچھ وہ کرنا چاہے کر گزرے' تو دُنیا کا نظام بالکل ٹھیک رہتا .
B دُنیا میں ہر انسان کو ، اگر یہ قدرت حاصل ہوتی' کہ جو کچھ وہ کرنا چاہے کر گزرے' تو دُنیا کا نظام بالکل ہی بگڑ جاتا .
C انسان جو کچھ بھی کرنا چاہے وہ اسی وقت کر سکتا ہے جب اللہ تعالیٰ بھی یہ چاہے کہ انسان کو وہ کام کرنے دیا جائے .
D انسان کا خود ہدایت چاہنا' کافی نہیں ہے کہ اسے ہدایت مل ہی جائے' بلکہ اسے ہدایت اسی وقت ملتی ہے جب ، اللہ چاہتا ہے .

{Q- 72} ضلالت کی خواہش محض بندے کی طرف سے ہونا کافی نہیں ہے' بلکہ جب اللہ تعالیٰ اس بندے کے اندر گمراہی کی طلب پا کر' یہ فیصلہ فرما دیتا ہے کہ اسے غلط راستوں پر بھٹکنے دیا جائے' تب وہ ان راہوں میں بھٹک نکلتا ہے . A یہ بیان درست ہے . B یہ بیان درست نہیں .

{Q- 73} کسی بندے کا اپنا کوئی فعل بھی تنہا بندے کی اپنی مشیت سے ظہور میں نہیں آتا' بلکہ ہر فعل اس وقت پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے' جب اللہ تعالیٰ کی مشیت بندے کی مشیت سے مل جائے . A یہ بیان درست ہے . B یہ بیان درست نہیں .

{Q- 74} سورت الفاتحہ کی آخری آیت میں انعام سے مراد ، وہ انعامات ہیں جو فرعونوں' نمرودوں اور قارونوں کو ملتے رہے ہیں .
A یہ بیان درست ہے . B یہ بیان درست نہیں .

{Q- 75} مندرجہ ذیل بیانات میں سے ،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟
A قرآن پاک اور سورہ الفاتحہ کے درمیان حقیقی تعلق ، بندے کا اللہ سے دُعا اور اللہ کی طرف سے جوابِ دُعا کا سا نہیں ہے .
B بندوں پر ، اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اس کے بندے اسی کی رضا چاہیں' اور کبھی بھی اس کی مرضی کے خلاف نہ چلیں .
C اللہ ، بندوں کے لیے کوئی جذبۂ انتقام نہیں رکھتا' کہ وہ کسی حال میں ان کے قصوروں سے درگزر ہی نہ کرے' اور سزا دیئے بغیر نہ چھوڑے .

﴿ نفس تو بدی پر اُکساتا ہی ہے ، اِلاّ یہ کہ کسی پر میرے رب کی رحمت ہو' بے شک میرا رب بڑا غفور و رحیم ہے . (یُوسُف-۵۳) ﴾

{Q- 76} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سابیان درست نہیں ہے ؟

A کسی فرشتے‘ کسی جن و اِنس‘الغرض کسی بھی مخلوق کا کمال اس کا اپنا ذاتی کمال نہیں ہے‘ بلکہ اللہ کی طرف سے عطا کیا ہوا عطیہ ہے .

B قرآن،نصیحت ساری نوعِ انسانی کے لیے ہے‘اس سے فائدہ ہر انسان اُٹھا سکتا ہے‘ چاہے وہ خود راست روی اختیار کرنا چاہتا ہی نہ ہو .

C یہ بھی اللہ تعالیٰ ہی کو زیب دیتا ہے کہ کسی نے خواہ اس کی کتنی ہی نافرمانیاں کی ہوں‘ جب بھی وہ اپنی اس باغیانہ روش سے باز آ جائے‘ اور اللہ تعالیٰ کی بندگی و اطاعت کی راہ اختیار کر لے‘ تو اللہ تعالیٰ اپنا دامنِ رحمت اس کے لیے کشادہ کر دیتا ہے .

{Q- 77} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سابیان درست نہیں ہے ؟

A قرآن کی جس مکمل سورت میں،صرف ایک شخص اور اس کی بیوی کو دوزخ میں ڈالے جانے کا ذکر ہے۔ وہ سورت مدنی ہے .

B اعمال نامے کھولنے کے وقت جہنم دہکائی جائے گی،جنت قریب لے آئے جائے گی‘ اور ہر شخص جان لے گا وہ کیا لے کر آیا ہے .

C سورہ الفاتحہ میں انعام کا ذِکر آیا ہے‘جن سے مراد وہ انعامات ہیں جو راست روی اور خدا کی خوشنودی کے نتیجہ میں ہی ملا کرتے ہیں .

{Q- 78} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سابیان درست نہیں ہے ؟

A جو شخص اپنی بیٹیوں سے نیک سلوک کرے‘ تو یہ اس کے لیے جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ بنیں گی .

B اسلام سے پہلے بھی،عرب اپنی بیٹیوں کی اچھی طرح پرورش کرنے‘ اُنہیں عمدہ تعلیم و تربیت دینے کو ترجیح اور بہت اہمیت دیتے تھے .

C میدانِ حشر میں جب اللہ کے حضور لوگوں کے مقدمات کی سماعت ہو رہی ہو گی‘ اس وقت جنت اور جہنم سب کو نظر آ رہی ہو گی .

{Q- 79} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سابیان درست نہیں ہے ؟

A قرآن پاک کی سب سے بڑی سورت کی کل آیات کی تعداد دوسو چھیاسی (۲۸۶) ہے اور یہ سورت مدنی ہے .

B قرآن پاک کی سب سے بڑی سورت کی کل آیات کی تعداد دوسو چھیاسی (۲۸۶) ہے اور یہ سورت مکی ہے .

C قرآن پاک کی سب سے چھوٹی سورت کی کل آیات کی تعداد دو (۲) ہے اور ایسی صرف تین سورتیں ہیں .

D قرآن پاک کی سب سے چھوٹی سورت کی کل آیات کی تعداد دو (۲) ہے اور یہ سورت مکی ہے .

{Q- 80} اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو پیدا کرنے سے پہلے ہی یہ طے کر دیا تھا کہ اسے دُنیا میں کیا کام کرنا ہے۔اس کی مقدار،شکل اور اُس صفات وغیرہ کیا کیا ہوں گی۔اس پوری اسکیم و منصوبہ بندی کا مجموعی نام اس کی تقدیر ہے اور یہ تقدیر اللہ تعالیٰ نے کائنات کی ہر چیز کے لیے‘ اور مجموعی طور پر پوری کائنات کے لیے بنائی ہے .

A یہ بیان درست ہے .　　B یہ بیان درست نہیں .

Correct Answers for	Test – 05	Section - H	{ Q- 71 to Q- 80 }						
71	72	73	74	75	76	77	78	79	80
A	A	A	B	A	B	A	B	BCD	A

↑ Index ↑

Test – 05 ▸ Section – I ▸ { Q- 81 to Q- 90 }

{Q- 81} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سابیان درست ہے ؟

A عام انسان اِس دُنیا میں صرف بہار ہی بہار دیکھتا ہے اور کبھی بھی اُسے خزاں سے سابقہ پیش نہیں آتا .

B اسلامی تعلیمات کے مطابق فلاح سے مراد دُنیوی خوشحالی ہے،چاہے آخرت میں حقیقی کامیابی میسر ہو‘ یا نہ ہو .

C جو،اللہ سے ڈرتا ہے وہ اللہ کی نصیحت قبول کر لے گا‘ اور جو اس سے گریز کرے گا وہ انتہائی بدبخت اور بڑی آگ میں جائے گا .

{Q- 82} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کونسے بیان درست نہیں ہیں ؟

A ہر دور میں لوگوں کی اقلیت دُنیا کی زندگی کو ترجیح دیتی آئی ہے‘ حالانکہ آخرت بہتر ہے‘ اور باقی رہنے والی ہے .

B اسلامی تعلیمات میں پاکیزگی اختیار کرنے سے مراد،کفر و شرک چھوڑ کر ایمان لانا‘ اچھے اخلاق اور نیک اعمال اختیار کرنا ہے .

C جس شخص کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف اور انجامِ بد کا اندیشہ نہ ہو‘ اسی کو یہ فکر بھی ہو گی کہ کہیں وہ غلط راستے پر تو نہیں جا رہا .

D وہی شخص اللہ کے اس بندے کی نصیحت کو غور سے سُنے گا‘ جو اسے ھدایت و گمراہی کا فرق اور فلاح و سعادت کا راستہ بتا رہا ہو .

{Q- 83} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کونسے بیان درست نہیں ہیں ؟

A مادہ پرستانہ نظریہ حیات کے مطابق عزت اور ذِلت کا معیار‘ مال و دولت اور جاہ و اقتدار کا ملنا،یا نہ ملنا ہے،جو بالکل صحیح ہے .

B حقیقت میں،اللہ تعالیٰ نے اس دُنیا میں جس کسی کو جو کچھ بھی دیا ہے‘ وہ اس کے لیے سامانِ آزمائش کے طور پر دیا ہے .

C اگر کسی کو دولت اور طاقت عطا کی گئی یا کسی کو مفلس اور تنگ حال بنایا ہے‘ تو اس میں بھی اس کی آزمائش ہی درکار ہے .

{Q- 84} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سابیان درست نہیں ہے ؟

A یتیم سے عزت کا سلوک نہ کرنا‘ مسکین کو کھانا کھلانے کو اہمیت نہ دینا،اور مال کی محبت میں بُری طرح گرفتار ہونا،بہترین مسلمان کی پہچان ہے .

B اگر کوئی اہلِ ایمان سے کسی قسم کی جائز مدد کا سوال کرے‘ تو اُسے چاہیے کہ اگر اس کی مدد کر سکتے ہوں تو کریں‘ مگر سائل کو جھڑکیں نہیں .

C اہلِ علم سے کوئی سوال یا مسئلہ دریافت کیا جائے‘ تو اہلِ علم کو چاہیے کہ درست جواب معلوم ہو تو سائل کو بتا دے،ورنہ طنز نہ کرے .

{Q- 85} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سابیان درست نہیں ہے ؟

A اللہ تعالیٰ کی یاد تو ہمیشہ اہلِ ایمان کے دل میں تر و تازہ اور ان کی سوچ ہر وقت سوچِ خدا کے تابع رہنی ہی چاہیے .

B خاص طور پر جب کوئی دُنیوی مصروفیت نہ ہو،تو مسلمان کو اپنا فارغ وقت‘ اللہ کی عبادت کی ریاضت و مشقت میں صرف کرنا چاہیے .

C تلاوتِ قرآن باعثِ اَجر و ثواب ہے‘ مگر اللہ کے پیغامات کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرنا،اہل ایمان کے لیے لازم نہیں .

{Q- 86} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سابیان درست نہیں ہے ؟

A اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ وسائل اور بخشی ہوئی صلاحیتوں کو،فساد فی الارض میں استعمال کرنا،انسان کا حق ہے .

B قرآن پاک میں انسان کی حقیقی فلاح‘ آخرت میں اس کی کامیابی ہے اور انسان کا حقیقی خسارہ آخرت میں اس کی ناکامی ہے .

C قرآن پاک جب یہ کہتا ہے کہ خسارے سے فقط وہی لوگ بچے ہیں‘ جن کے اندر چار صفات،ایمان‘ عمل صالح‘ ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرنا،پائی جاتی ہیں‘ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ،دونوں جہانوں میں خسارے سے بچنا‘ اور فلاح پانا .

{Q- 87} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سے بیان درست ہیں ؟

A کوئی عمل بھی اس وقت تک عملِ صالح نہیں ہو سکتا‘ جب تک اس کی جڑ میں ایمان موجود نہ ہو .

B کوئی عمل بھی اس وقت تک عملِ صالح نہیں ہو سکتا‘ جب تک وہ اس ہدایت کی پیروی میں نہ کیا جائے جو اللہ اور رسولؐ اللہ نے دی ہے .

C ایمان وہی معتبر اور مفید ہے‘ جس کے صادق ہونے کا ثبوت انسان اپنے عمل سے پیش کرے‘ ورنہ ایمان محض ایک دعویٰ ہے .

{Q- 88} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A حقیقت میں انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے' اور وہ خود اس پر گواہ ہے' اور وہ مال و دولت کی محبت میں بُری طرح مبتلا ہے۔

B قیامت کے دن قبروں میں جو کچھ مدفون ہے' نکال لیا جائے گا' اور سینوں میں جو کچھ مخفی ہے اسے برآمد کر کے اس کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔

C کافر انسان خود ہی اپنی زبان سے علانیہ اللہ کی ناشکری کا اظہار کرتے پھرتے ہیں' کیونکہ ان کے نزدیک تو اللہ سرے سے موجود ہی نہیں ہے۔

D ﴿ہم نے تمہیں کوثر عطا کر دیا' پس تم اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھو' اور قربانی کرو' تمہارا دُشمن ہی جڑ کٹا ہے۔﴾ یہ ترجمہ کسی مدنی سورہ کا ہے۔

{Q- 89} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A وہ لوگ بھی قابلِ تعریف ہوتے ہیں جو معمولی ضرورت کی چیزیں بھی لوگوں کو دینے سے گریز کرتے ہیں۔

B مومن ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت کافر کرتے ہوں' اور نہ کافر اس کی عبادت کرتے ہیں' جس کی عبادت مومن کرتا ہو۔

C نہ مومن ان کی عبادت کرنے والا ہوتا ہے' جن کی عبادت کافروں نے کی ہے' اور نہ کافر اس کی عبادت کرنے والے ہوتے ہیں' جس کی عبادت مومن کرتا ہو۔ کافروں کے لیے ان کا دین ہے اور مومن لیے مومن کا دین۔

{Q- 90} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A صرف دُنیا کمانے کی فکر میں، جب آدمی ہمہ تن مصروف ہو جاتا ہے، تو وہ آخرت سے بالکل بے پرواہ ہو جاتا ہے۔

B صرف زیادہ سے زیادہ دُنیوی مال و دولت' اقتدار و اختیار' عیش و عشرت کی محبت ہی' حلال و حرام' جائز و ناجائز میں تمیز کر سکتی ہے۔

C صرف دُنیا کمانے کی فکر والا، جب موت کی آغوش میں داخل ہوتا ہے تو فوراً ہی معلوم ہو جاتا ہے' کہ کتنا بڑا دُھوکا اپنے ساتھ کیا ہے۔

D صرف متاعِ دُنیا کی کثرت' اور اس میں دوسروں سے بڑھ جانا ہی اصل ترقی اور آخرت میں بھی بڑی کامیابی ہے۔

Correct Answers for ➤			Test – 05 ➤		Section - I ➤		{ Q- 81 to Q- 90 }		
81	82	83	84	85	86	87	88	89	90
C	ACD	A	A	C	A	ABC	D	A	BD

↑ Index ↑

Test – 05 ➤ Section – J ➤ { Q- 91 to Q- 100 }

{Q- 91} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست ہے ؟

A قرآن پاک کی آیات کی کل تعداد چھ ہزار (6000) سے زیادہ ہے۔

B قرآن پاک کی ترتیبِ نزول وہی ہے جس ترتیب میں قرآن پاک اب موجود ہے۔

C مکی سورتوں کی تعداد مدنی سورتوں کی تعداد سے کم ہے اور تمام آیاتِ سجدہ صرف مدنی سورتوں میں ہی آئی ہیں۔

D مکی سورتیں مدنی سورتوں کی نسبت زیادہ لمبی ہیں اور ان میں جہاد اور حج کے بارے میں تفصیل کے ساتھ ہدایات دی گئی ہیں۔

{Q- 92} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A یومُ الحساب کو اللہ تعالیٰ، ظاہری اقوال و افعال کے پیچھے جو جو باطنی محرکات دلوں میں چُھپے ہوئے تھے' وہ سب سامنے لے آئیں گے۔

B اللہ تعالیٰ، اچھائی اور بُرائی کا فیصلہ، صرف ظاہری اقوال و افعال کو دیکھ کر نہیں کریں گے، بلکہ نیّتوں کو بھی جانچ کر فیصلہ کریں گے۔

C ہر انسان کو اصلی اور مکمل انصاف اللہ تعالیٰ کی عدالت کے سوا، دُنیا کی عدالتوں میں بھی مل سکتا ہے۔

{Q- 93} مندرجہ ذیل پیغاماتِ ربانی میں سے کون سا پیغام سورہ النجم سے نہیں ہے ؟

A ﴿ حقیقت یہ ہے کہ لوگ محض وہم و گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور خواہشاتِ نفس کے مرید بنے ہوئے ہیں۔ ﴾

B ﴿ ان کے رب کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آ چکی ہے، کیا انسان جو کچھ چاہے' اس کے لیے وہی حق ہے ؟ ﴾

C ﴿ نطفہ کی ایک بوند سے اللہ نے اسے (انسان کو) پیدا کیا' پھر اس کی تقدیر مقرر کی' پھر اس کے لیے زندگی کی راہ آسان کی' پھر اسے موت دی اور قبر میں پہنچایا' پھر جب وہ چاہے' اسے دوبارہ اُٹھا کھڑا کرے۔ ﴾

{Q- 94} ہر وہ فعل، جسے کتاب و سنت کی کسی نصِ صریح نے حرام قرار دیا ہو، یا اس کے لیے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے دُنیا میں کوئی سزا مقرر کی ہو' یا اس پر آخرت میں عذاب کی وعید سُنائی ہو' یا اس کے مرتکب پر لعنت کی ہو' یا اس کے مرتکبین پر نزولِ عذاب کی خبر دی ہو، تو ایسے فعل کو ؟

A گناہِ کبیرہ کہتے ہیں۔ B گناہِ صغیرہ کہتے ہیں۔

{Q- 95} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A انسان ابھی اپنی ماں کے پیٹ میں بن رہا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی تقدیر طے کر دی جاتی ہے۔

B اللہ تعالیٰ کی لکھی ہوئی تقدیر سے انسان اپنی مرضی سے بال برابر بھی ہٹ نہیں سکتا' اور نہ ہی اس میں رَدوبدل کر سکتا ہے۔

C اچھی اچھی باتیں سنتا اور سناتا' ان کو خوب سمجھتا' مگر اپنی زندگی میں ان کے مطابق عمل نہ کرنا، اچھے مسلمان کی پہچان ہے۔

{Q- 96} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A داعیِ حق کو دیکھنا یہ چاہیے کہ کون ہدایت کو قبول کر کے سُدھرنے کے لیے تیار ہے' اور کون اس دعوتِ حق کو کوئی اہمیت دیتا ہی نہیں۔

B داعیِ حق کے لیے وہی قیمتی آدمی ہے' جو ہدایت کو قبول کر کے سُدھرنے کے لیے تیار ہے' اسی کی طرف اسے توجہ کرنی چاہیے۔

C داعیِ حق کو اس کے پیچھے پڑنے کی کوئی ضرورت نہیں جو دعوتِ حق کو کوئی اہمیت نہیں دیتا، خواہ وہ معاشرے میں کتنا ہی بااثر آدمی ہو۔

D داعیِ حق کو اس کے پیچھے پڑنے کی ضرورت ہے جو دعوتِ حق کو کوئی اہمیت نہیں دیتا، اگر وہ معاشرے میں بہت ہی بااثر آدمی ہو۔

{Q- 97} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس دُنیا میں وہ تمام اسباب و وسائل فراہم کیے' جن سے یہ کام لے سکے۔

B اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم اور موقع دیا کہ، وہ اپنے لیے خیر یا شر' شکر یا کفر' کی جو راہ بھی اختیار کرنا چاہے، کر سکے۔

C اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم تو دیا مگر موقع نہیں دیا کہ، وہ اپنے لیے خیر یا شر' شکر یا کفر' کی جو راہ بھی اختیار کرنا چاہے، کر سکے۔

D اللہ تعالیٰ نے دونوں راستے (خیر یا شر)' اور ان پر چلنے کے انجام بھی بتا دیئے' ہر راہ انسان کے لیے ہموار کر دی کہ جس راہ پر بھی یہ چلنا چاہے' چلے۔

{Q- 98} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کون سا بیان درست نہیں ہے ؟

A اللہ نے انسان کو پیدا کرنے سے پہلے ہی فرشتوں کو بتا دیا تھا کہ میں انسان (یعنی اپنا خلیفہ) پیدا کرنے والا ہوں۔

B اللہ نے جب انسان کو پیدا کیا تو اِس سے پوچھ کر اِسے پیدا نہیں کیا، بلکہ اللہ نے صرف اپنی مرضی سے ہی اِسے پیدا کیا۔

C اللہ کے آگے انسان کی یہ مجال ہرگز نہیں کہ اللہ جب موت کے بعد دوبارہ زندہ کر کے اُٹھانا چاہے تو یہ اُٹھنے سے انکار کر سکے۔

D اللہ جب قیامت کے دن انسان کو دوبارہ زندگی عطا کر دے گا، تو دُنیوی زندگی کے بارے میں انسان کو کچھ بھی یاد نہیں آئے گا۔

{Q- 99} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کونسے بیان درست ہیں ؟

A شیطان کی راہ (شیطانی راہ) یہ ہے کہ انسان ، اللہ کے مقابلے میں سرکشی اختیار کرے .

B شیطان کی راہ (شیطانی راہ) یہ ہے کہ انسان ،اللہ کی بندگی سے منہ موڑے اور اطاعت کی راہ چلنے والوں کو بھی بہکائے .

C شیطان کی راہ (شیطانی راہ) یہ ہے کہ انسان ،اللہ کی بندگی سے منہ نہ موڑے اور اطاعت کی راہ چلنے والوں کو بھی نہ بہکائے .

D شیطان کی راہ (شیطانی راہ) یہ ہے کہ انسان ،اپنی غلطی پر متنبہ کیے جانے پر فوراً اس کی معافی مانگے اور راہِ راست پر آ جائے .

{Q- 100} مندرجہ ذیل بیانات میں سے،کونسے بیان درست نہیں ہیں؟

A انکارِ حق کرنا ،اللہ کی ناشکری کرنا ،حق اور اہل حق سے عناد رکھنا ،یہ وہ صفات ہیں' جو انسان کو جنت کا مستحق بنا سکتی ہیں .

B بھلائی کے راستے میں سدِ راہ بنا ،اپنے مال سے اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا نہ کرنا ،یہ صفات انسان کو جنت کا مستحق بنا سکتی ہیں .

C اپنے معاملات میں حد سے تجاوز کرنا ،لوگوں پر ظلم وزیادتی کرنا ،دین کی صداقتوں پر شک کرنا ،یہ صفات انسان کو جنت کا مستحق بنا سکتی ہیں .

D دوسروں کے دِلوں میں شکوک ڈالنا ،اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو خدائی میں شریک ٹھہرانا ،یہ وہ صفات ہیں ،جو انسان کو جہنم کا مستحق بنا سکتی ہیں .

Correct Answers for		Test – 05		Section - J		{ Q- 91 to Q- 100 }			
91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
A	C	C	A	C	D	C	D	AB	ABC

↑ Index ↑

اغراضِ کتاب

↑ Index ↑

(1) تلاوتِ قرآن پاک اور ترجمہ وتفسیر قرآن پاک ! تلاوتِ قرآن پاک بے شک باعثِ ثواب و برکت ہے،خشوع وخضوع اور خلوصِ نیت کے ساتھ جتنی زیادہ تلاوت ہم کریں گے اتنا ہی زیادہ اجر وثواب ہمیں ملے گا.لیکن اصل چیز ہمارے لیے ان بھیجے گئے پیغاماتِ ربانی کو سمجھنا اور اللہ کا حکم اور اِتباعِ رسول ﷺ سمجھتے ہوئے ،ان پیغاماتِ ربانی میں دی گئی تعلیمات وہدایات کے مطابق عمل کرنا ہے .اس لیے ہمیں یہ معلوم ہونا بھی بے حد ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی اس کتابِ مقدس (قرآن) میں :-

ہمارے لیے کیا پیغامات بھیجے ہیں ؟ کون کون سے کاموں کے کرنے کا حکم دیا ہے ؟ کن کن کاموں کے کرنے سے منع فرمایا ہے ؟ ان پیغاماتِ ربانی میں کیا کیا تعلیمات ہمیں دی جا رہی ہیں ؟ زندگی گزارنے کا کونسا طریقہ ہمارے لیے بہتر قرار دیا گیا ہے ؟ زمین و آسمان ، جن وانسان کیوں پیدا فرمائے گئے ؟ یہ دُنیا کیا ہے ؟ آخرت کیا ہے ؟ رسالت کیا ہے ؟ توحید کیا ہے ؟ انسان کی تخلیق ، تقدیر ، زندگی اور موت کیا ہے ؟ قبر ، قیامت ، روزِ حساب کتاب ، جنت ودوزخ کیا ہے ؟ فرشتے اور اللہ تعالیٰ کی ذات پاک وصفات کیا ہیں ؟

میرے دوستو ! یہ سب لازمی معلومات ،صرف تلاوت کرنے سے تو حاصل ہوں گی نہیں ،ان کے لیے تو ضروری ہے کہ قرآن واحادیث کی ترجمہ وتفسیر کی طرف رجوع کریں تاکہ اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی سوچ کو سمجھیں ،اور پھر اپنی سوچ کو ہم اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی ہی سوچ کے تابع رکھتے ہوئے زندگی گزاریں ،ایسا کرنے سے یقیناً اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہم سے راضی ہو جائیں گے اور ہمارے اپنے ضمیر بھی پُرسکون اور خوش رہیں گے .یہی انسانی زندگی کا اصل مقصد ہے ، اور اسی میں ہی ہماری کامیابی و کامرانی بھی ہے .

(2) دعوتِ حق کے پیغام کی ضرورت اور اس کی یاددہانی ! الحمد للہ ' اللہ ربِ العالمین نے قرآن پاک کو اپنے رسول ﷺ پر عربی زبان میں اتارنے کے ساتھ ساتھ دُنیا کی بہت سی دوسری زبانوں میں اس کے مترجمین ومفسرین کو بھی پیدا فرمایا ، جنہوں نے اللہ تعالیٰ ہی کے فضل وکرم سے اپنی اپنی عقل وعلم اور استعداد کے مطابق اس کلامِ پاک کے ترجمے اور تفسیریں لکھیں .اس کے ساتھ ساتھ اپنے اپنے وقت کے بااختیار لوگوں کے تعاون سے حسبِ توفیق ، اس کلامِ پاک اور اس کے ترجمہ وتفسیر کی کتابوں کو دُنیا کے کونے کونے تک پہنچانے کی بھرپور کوشش کی ،اسی طرح اللہ تعالیٰ ہی کے فضل وکرم سے بہت سے اہلِ علم اور بندگانِ خدا نے ان کتابوں سے استفادہ حاصل کرکے عملاً وقولاً اس علم کو آگے منتقل کیا اور آگے منتقل کرنے میں مصروفِ عمل ہیں .

المختصر ، یہ دعوتِ حق پر خود عمل کرتے ہوئے اسے حسبِ توفیق (عملی طور پر ،تقریری طور پر یا تحریری طور پر) آگے پہنچانا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے ،کیونکہ اس کی ضرورت دُنیا کے ہر دَور میں ، ہر مقام پر اور ہر وقت شدت سے محسوس ہوتی رہی اور قیامت تک ہوتی رہے گی .اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے ، خلوصِ نیت کے ساتھ جتنا بھی کام ہو سکے ، کرتے رہنا چاہیے .کیونکہ یہ باعثِ برکت وثواب اور ذریعہ نجات ہے .لہٰذا ،اس ضرورت کی یاددِہانی کو مدِنظر رکھتے ہوئے ہی یہ چند صفحات آپ کی نظروں کے سامنے لانے کی کوشش کی گئی ہے .تاکہ اس سے عام انسانوں کے ساتھ ساتھ خاص طور پر وہ طالبین قرآن پاک زیادہ سے زیادہ استفادہ ،نہایت ہی آسان طریقے سے اور اپنے تھوڑے سے وقت میں حاصل کرسکیں ، جو ابھی علوم قرآن پاک کی ابتدائی تعلیم حاصل کر رہے ہیں ،یا حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں ،یا یہ تعلیم حاصل کرنے کے مستحق ہیں ،یا قرآن واحادیث کے متعلق اپنی معلوماتِ کی یاددہانی چاہتے ہیں .

↑ Index ↑

اِستدعا

↑ Index ↑

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اور انسانی طاقت وبساط میں جو کچھ ہے اس کے مطابق ،خلوصِ نیت سے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے ، کہ ان صفحات میں فراہم کردہ معلومات ، دینِ اسلام ہی کے متعلق ہوں اور یہ بھی بھرپور کوشش کی گئی ہے کہ زیادہ سے زیادہ معلومات قرآنِ کریم کے ترجمہ وتفسیر اور احادیث پاک سے لی جائیں اور بالکل درست ہوں . ٹائپنگ ، کمپوزنگ اور ایڈیٹنگ وغیرہ بھی بڑی احتیاط ، نہایت توجہ اور محنت سے کی گئی ہے ، تاکہ اس میں بھی کوئی غلطی نہ رہے .اس کے باوجود ان تمام مراحل کے دوران اگر کہیں زیر ، زبر ، پیش یا کوئی ایک آدھ لفظ وغیرہ چھوٹ جائے تو اس کو غلطی نہیں کہتے .کیونکہ باوجود ہر امکانی انسانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابلِ گرفت نہیں ہوتی ، بلکہ قابلِ معافی ہوتی ہے .انسان خطا کا پتلا ہے ، اس لیے آپ سے استدعا ہے کہ اگر دورانِ مطالعہ آپ کو کسی قسم کی غلطی کا شبہ ہو ، تو برائے مہربانی ہمیں ہمارے دیئے گئے ایڈریس پر ، اس سے مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں ، تاکہ فوری طور پر ایسی غلطی کا تدارک کیا جا سکے .

انسانی زندگی (یعنی موت سے پہلے کی زندگی ، جس کو موت ختم کر دیتی ہے ، اور موت کے بعد کی زندگی ، جو موت کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ختم کر دیتی ہے) کے متعلق یہ اہم معلومات یاددہانی کے طور پر آپ تک پہنچ چکی ہیں .یہ کیسے اور کس نے آپ تک پہنچائی ؟ اس پر سوچنے کی بجائے صرف ان معلومات کے درست یا درست نہ ہونے پر زیادہ غور فرمایئے گا ، تو یقیناً آپ ان سے ضرور فائدہ اُٹھا سکتے ہیں . جب بھی فارغ ہوں ، تو یہ معلومات ضرور پڑھ لینا اور اگر ممکن ہو ، تو یہ آگے کسی کو منتقل ضرور کر دینا اور منتقل کرتے رہنا .ہو سکتا ہے وہ دوسرا انسان ان معلومات سے ، ہم سے بہتر فائدہ اُٹھا لے .

اُمید ہے کہ آپ اس سلسلہ میں ہمارے ساتھ تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے ، اور ہماری یہ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس تعاون کا بہت اجر وثواب عطا فرمائے . (آمین)

(مؤلّف)

"تذکرۂ امتحان اور پیغام برائے اعلیٰ مقام"

Universal Talent & Thoughts Creation !

R. Nawaz | Deputy Organizer of "Islamic Informative Worldwide Competitions" (IIWC)
Universal Talent & Thoughts Creation ! (UTTCS)
WhatsApp / Mob # +92 313 733 7527 | Mail: info@uttcs.com | tazkara01@gmail.com | www.uttcs.com

اسلامی معلومات کی یاددہانی کا سنہری موقع ! اسلامی معلوماتی مقابلہ ہر کوئی گھر بیٹھے مفت حصہ لے کر مختلف انعام جیت سکتا ہے !

ہر جمعرات کی شام کو 7:30 بجے ،اُردو میں ایک پیپر ہوتا ہے .جس میں قرآن واحادیث سے کچھ سوالات (MCQs) کی صورت میں پوچھے جاتے ہیں

Your efforts will be appreciated if you kindly continue forwarding this matter to your nearby and known persons.

↑ Index ↑